Presented by: Rana Jabir Abbas

قُل لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ط

مناقبِ قربیٰ

شاداں دہلوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعارف

نام ... مظفر حسین

تخلص ... شاداں دہلوی

ولادت ... ۲۶ اگست ۱۹۲۱ء

والد ... حکیم محمد عسکری مرحوم ولد مولوی محمد تقی مرحوم

والدہ ... کنیز زینب مرحومہ بنت سید عابد حسین مرحوم

تعلیم ... بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ سی۔ ایم آئی بی پی

اہلیہ ... مبارک سلطانہ بنت سید حسن الزماں مرحوم

اولاد ... ناہید طلعت۔ یاسمین فرحت ترنم۔ محمد فارقلیط ظفر مرحوم
فوزیہ حسین۔

پیشہ ... اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ریٹائرڈ) اسٹیٹ بنک آف پاکستان

رہائش ... مبارک منزل۔ ۵م۷ بلاک ۱۳ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی

ٹیلیفون ... ۶۳۱۵۳۷۵

خوشنویس ... سید شبیہ الحسن امروہوی

اشاعت ... رجب المرجب ۱۴۱۴ھ مطابق دسمبر ۱۹۹۳ء

پرنٹر ...

پبلشر ... سید اینڈ سید ۶ ٹھاکرداس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ

بدل اشتراک ایک سو روپے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق مبارک سلطانہ محفوظ ہیں

انتساب

۱۔ ڈاکٹر سید یاور عباس مرحوم کے نام

۲۔ بھائی جان (حکیم محمد ہادی صاحب) کے نام

۳۔ اپنی اہلیہ مبارک سلطانہ کے نام

jabir.abbas@yahoo.com

التماس

ایک سورۂ فاتحہ برائے ایصال ثواب

والد محترم حکیم محمد عسکری اعلی اللہ مقامہ ولد مولوی محمد تقی مرحوم
والدۂ محترمہ کنیز زینب مرحومہ بنت سید عابد حسین مرحوم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	حمد باری تعالیٰ	۷
۲	نعت رسولؐ مقبول	۸
۲	منقبت حضرت علیؑ	۹
۴	″ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا	۵۱
۵	″ امام حسن علیہ السلام	۶۲
۶	″ امام حسین علیہ السلام	۷۴
۷	″ امام زین العابدینؑ	۱۲۹
۸	″ امام محمد باقرؑ	۱۴۸
۹	″ امام جعفر صادقؑ	۱۵۱
۱۰	″ امام موسیٰ کاظمؑ	۱۵۳
۱۱	″ امام علی رضاؑ	۱۵۵
۱۲	″ امام محمد تقیؑ	۱۶۱
۱۳	″ امام علی نقیؑ	۱۶۹
۱۴	″ امام حسن عسکریؑ	۱۷۳
۱۵	منقبت امام مہدی آخر الزمان	۱۰۵
۱۶	حضرت علی اکبرؑ	۱۸۴
۱۷	حضرت زینبؑ	۹۰
۱۸	حضرت عباسؑ	۱۹۴
۱۹	حضرت ابوطالب	۲۱۰
۲۰	میدان مباہلہ	۲۱۴
۲۱	خم غدیر	۲۰۶
۲۲	دعوت ذوالعشیرہ	۲۳۰
۲۳	شعب ابوطالب	۲۴۲
۲۴	شب معراج	۲۴۴
۲۵	شب ہجرت	۲۴۶
۲۶	فتح خیبر	۲۴۸
۲۷	باغ فدک	۲۵۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرضِ مطلب

شادانؔ دہلوی

ایک عرصہ دراز سے میری یہ خواہش تھی کہ چہاردہ معصومین ؑ کی مدح و ثنا پر منقبتی کلام کو کتابی شکل میں یکجا کر کے ان امام بارگاہوں اور مساجد کو فراہم کیا جائے جو ذواتِ مقدسہ کے جشن ولادت کی محافل منعقد کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کے محدود وسائل اسکے متحمل نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسے مواقع پر کوئی مومن بھی نماز کے بعد منبر پر بیٹھ کر کسی شاعر کا کلام پڑھ کر اس یوم کی خوشی پوری کر کے حاضرین کو شاملِ ثواب اور داخلِ حسنات کر دیتا ہے۔ عام طور پر تمام معصومین و ممدوحین کی منقبتیں ایک جگہ دستیاب نہیں ہوتیں۔ بیشتر شعراء کرام کا کلام پنجتن پاک سے مناقب تک دستیاب ہے۔ مجبوراً اہل مسجد اور امام بارگاہ ہر معصوم اور ممدوح کے یوم ولادت پر مولا علی ؑ کی منقبت پیش کر دیتے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر میں نے چہاردہ معصومین و دیگر ممدوحین کی منقبتیں جن کی محافل عموماً منعقد ہوتی ہیں اور وہ تقریبات جو دینی سطح پر منائی جاتی ہیں مثلاً مباہلہ، غدیر وغیرہ یکجا کر دی ہیں۔ ان میں بیشتر کلام طرحی ہے۔ اندرون اور بیرون ملک منعقد ہونے والی طرحی محفلوں میں پیش کیا جانے والا کلام زیر نظر مجموعے میں شامل ہے۔

اس تمام کلام کو جمع کرنے، ترتیب دینے اور موجودہ کتابی صورت تک پہنچانے میں جن کا تعاون مجھے حاصل رہا ہے میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ان کی توفیق و توقیر میں اضافے کے لئے دعا گو ہوں۔ ان میں عزیزم سرفراز آبدؔ، سعید رضا، یاسمین فرحت ترنم اور اس کتاب کے خوشنویس سید شبیہ الحسن "ضیغم قلم" کے اسمائے محترم شامل ہیں مجھے امید ہے کہ مومنین کرام اس کتاب سے مستفید ہوں گے اور ہر معصوم کے یوم ولادت پر جشن منائیں گے دیگر ذواتِ مقدسہ اور دینی تقریبات سے متعلق منقبتیں حسب موقع و محل متعلقہ تاریخوں پر پڑھی جا سکیں گی۔ میری تمنا ہے کہ میری یہ حقیر کوشش مرکز تطہیر شہزادئ کونین کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرے۔ آپ بھی دعا فرمائیں۔

نیازمند

شاداںؔ دہلوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمد

خالقِ بزمِ کون و مکاں کون ہے
کون ہے میرے معبود ہاں کون ہے
ساری مخلوق پر مہرباں کون ہے
تا ابد مونسِ بیکساں کون ہے
جلوہ گر از کراں تا کراں کون ہے
خسروِ کشورِ کن فکاں کون ہے
کون ہے جس کی قدرت میں ہے یہ زمیں
جس کے قبضے میں ہے آسماں کون ہے
تو اگر ہے قریبِ رگِ جاں تو پھر
یہ بتا پردۂ درمیاں کون ہے
کس نے لاتقنطو کا سہارا دیا
جو مٹاتا ہے مایوسیاں کون ہے
کون شاداں بچاتا ہے آفات سے
اس کڑی دھوپ میں سائباں کون ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت

روشن جو ہوئی مشعلِ کردارِ محمدؐ
ممکن نہ رہا دہر سے انکارِ محمدؐ

ہستی کی کڑی دھوپ جھلس دیگی وگرنہ
آجاؤ تہہ سایۂ دیوارِ محمدؐ

ہیں ذاتِ محمدؐ کے احاطے میں دو عالم
ہے ذاتِ خدا مرکز پرکارِ محمدؐ

شاہی کا مزہ لیجیے غلامی کے شرف میں
بک جائیے چل کر سرِ بازارِ محمدؐ

غالب نہ رہے گی کوئی تہذیب و ثقافت
سینے سے لگا لیجئے اقدارِ محمدؐ

توحید کے پروانوں کو نشاداں یہ بتا دو
ایمان کی بنیاد ہے اقرارِ محمدؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت علی علیہ السّلام

علیؑ کی دسترس میں ہیں طنابیں بزم امکاں کی
نہ جانے کون سی منزل ہے یہ توفیق انساں کی

نصیری ہیں فقط سرشارِ طغیانِ محبّت سے
نہیں اس میں کوئی صورت جنونِ فتنہ ساماں کی

کہوں کیا "یا علیؑ" کہنے کا کتنا شوق ہے مجھکو
ضرورت پڑتی رہتی ہے مری کشتی کو طوفاں کی

ہمیں ضبطِ محبّت کی وہی توفیق دیتے ہیں
وگرنہ راز کہہ دیں دھجیّاں جیب و گریباں کی

علیؑ اک معجزہ ہیں اب بھی سیلاب فضائل کا
ہر آئینہ شہادت دے رہا ہے چشمِ حیراں کی

اک احساسِ تحفّظ ہے جو طوفاں سے لڑتا ہے
کسی کو کیا خبر لذّت ہے جو ضربِ رگِ جاں کی

دلِ تنہا مگن ہے حُبِّ حیدر کی اسیری میں
خبر ہے یوسفِ بے کارواں کو حُسنِ زنداں کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یقیں سایۂ داماں ہے ہر اہلِ تولّا کو!
نہ جانے کتنی وسعت ہے مرے مولا کے داماں کی

ہمیں کیا اس سے مطلب کون کب ایمان لایا ہے
علیؑ ہیں کُلِ ایماں بس یہی ہے بات ایماں کی

فقط حُبِ علیؑ ہے اکفیائی کا فیان اے دل
دوا کوئی نہیں ہے اس سے اچھی دردِ عصیاں کی

یہ طوفانِ بلا اک روز ان کو بھی ڈبو دے گا
زیارت کر رہے ہیں اب بھی جو ساحل سے طوفاں کی

"نشانِ حیدرؑ" اس کا اعترافِ کامیابی ہے
شجاعت ہے علامت شاہِ مرداں شیرِ یزداں کی

ہمیں تو ہر قدم نادِ علی پڑھنے کی عادت ہے
رسائی ہو گی ہم تک کس طرح آلامِ دوراں کی

نہ جانے ناخدا غافل ہیں کیوں اب تک سفینوں سے
بہت نزدیک آ پہنچی ہیں موجیں اب تو طوفاں کی

طوافِ مشہد و قم کر چکا ان کی عنایت سے
نجف اور کربلا پہنچے یہ اب حسرت ہے شاداں کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی اعجاز پر تو سرنگوں ہے چرخِ مینائی
کہ اک مولا کا بندہ اور سب بندوں کی مولائی

میسّر ہے کسے دنیا میں یہ شانِ مسیحائی
کہ جس پر جان جاتی ہے اسی سے زندگی پائی

علی دنیا میں آئے پرتوِ نورِ نبی بن کر
بروئے کار آیا حسن کا ذوقِ خود آرائی

یہ دیوانے دلیلِ راہِ عقل و ہوش ہیں بیشک
رہِ حبِ علی میں بیخودی ہی ان کے کام آئی

بلندی آسماں کی خاک میں مل جائے گی شاداں
جو ان کے در سے اپنا سر اٹھا لیں ان کے سودائی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منظہرِ کبریا علیؑ مولا
نازشِ اولیاء علیؑ مولا

سایۂ ابرِ رحمتِ یزداں
بحرِ لطف و عطا علیؑ مولا
فخرِ محراب، زینتِ منبر
رہبر و رہنما علیؑ مولا
نورِ شمعِ ازل چراغِ ابد
ابتدا، انتہا علیؑ مولا
ضوفگن، ضوفشاں رُخِ تاباں
شرحِ بدرالدجیٰ علیؑ مولا
محرمِ اصلِ رازِ کن فیکون
واقفِ سرِّ لا علیؑ مولا
حاملِ انّما یرید اللہ
زیرِ ظلِّ کساء علیؑ مولا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیبرِ ابتدائے دینِ مبیں
مژدۂ جانفزا علیؑ مولا

وجہِ تحقیرِ نخوتِ مرحب
شیرِ خیبر کشاء علیؑ مولا

حق طلب، حق شناس حق آثار
حق نگر، حق نما علیؑ مولا

وجہِ بے اختیاریٔ انفاس
ہر شکستہ صدا علیؑ مولا

حسرت، ارمان، آرزو، اُمید
التجا، آسرا علیؑ مولا

جذب و تاثیرِ نالۂ شاداں
جانِ آہِ رسا علیؑ مولا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ازل سے جادۂ تسلیم پر رواں ہیں علیؑ
جہاں جہاں ہیں محمدؐ وہاں وہاں ہیں علیؑ

لسانِ غیب ہیں، قرآن کی زباں ہیں علیؑ
بہر طریق مشیّت کے رازداں ہیں علیؑ

ذرا خلوصِ تعلّق سے کام لے دُنیا
وہاں خرد کی رسائی نہیں جہاں ہیں علیؑ

یہی اساسِ شریعت یہی حقیقتِ دیں
کہ داستاں ہے یقیں زیبِ داستاں ہیں علیؑ

مآلِ فکر سے دنیا ابھی نہ ہو مایوس
ابھی خرد کے اندھیروں میں ضوفشاں ہیں علیؑ

بس اک پیامِ مسلسل، بس ایک درسِ مدام
کبھی جو ختم نہ ہوگی وہ داستاں ہیں علیؑ

ہجومِ یاس میں جب بھی علیؑ کا نام لیا
تو دل نے صاف یہ دیکھا قریبِ جاں ہیں علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ اور بات کہ نانِ جویں نہ توڑ سکیں
مگر زمینِ شجاعت کے آسماں ہیں علیؑ
ہمیں مصائبِ دوراں سے کیا عرض شاداں
سکونِ دل ہیں محمدؐ قرارِ جاں ہیں علیؑ

○

قیامت تک بیاں کرتی رہے مفہومِ کوثر کو
خدا نے دی ہے یہ عزت فقط نسلِ پیمبر کو
حرم سے مل گیا ہے تو بتِ بازوِ پیمبرؐ کو
صنم کعبے کے اب رویا کریں اپنے مقدر کو
علیؑ کا نام لینے کی اگر ہمت نہیں ہوتی
غلامانِ علیؑ آواز دے لیتے ہیں قنبر کو
شرابِ حُبِ حیدرؑ اصل میں ام المحاسن ہے
یہ کر دیتی ہے صیقل عقلِ انسانی کے جوہر کو
خدا لگتی کہو اس میں نصیری کی خطا کیا ہے
سمجھ سکتی ہے کیا عقلِ بشر اوصافِ حیدر کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجارت کر رہے ہیں آج جو افکارِ حیدرؑ کی
وہی کل بیچ دیں گے مسجد و محراب و منبر کو

علیؑ کی معرفت کا ذکر ہی کیا ہے خرد والو
کئی صدیاں ابھی درکار ہیں عرفانِ قنبر کو

نزاکت آبگینوں کی طبیعت کا تقاضہ ہے
نجانے لوگ کیوں شیشوں سے ٹکراتے ہیں پتھر کو

خدا معلوم اب محشر میں اس کا حشر کیا ہوگا
طلب جس نے کیا دربار میں خاتونِ محشر کو

علیؑ کی زندگی میں ایسی کوئی شب نہیں آئی
دعائیں دے رہی ہے نیند پیغمبر کے بستر کو

خرد کو جامِ صحت، الفتِ حیدر سے ملتا ہے
ہم اس محفل میں ٹکراتے نہیں ساغر سے ساغر کو

قیامت تک اب ایسا معجزہ شاداں نہیں ہوگا
تعجب سے کبھی دیوار کو دیکھو کبھی در کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر یقیں ہے کہ حُبِّ علیؑ عبادت ہے
تو زندگی ہی نہیں موت بھی عبادت ہے

نہ ہے یہ آیۂ محکم نہ سورۂ قرآں
مگر تلاوتِ نادِ علی عبادت ہے

کوئی نصیری کسی مجتہد سے کہتا تھا
تری خرد مری دیوانگی عبادت ہے

اگرچہ طاعتِ خالق ہے واجبِ عینی
مگر ولائے علیؑ لازمی عبادت ہے

کبھی علیؑ کو خدا سے الگ نہ پاؤ گے
کہو بنام خدا یا علیؑ عبادت ہے

علیؑ کو دیکھ کے اللہ یاد آتا ہے
جبھی زیارت روئے علیؑ عبادت ہے

میں بھول کر بھی نجف میں اگر پہنچ جاؤں
تو جان لو کہ میری گمرہی عبادت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدارِ علم کا حلاّل مشکلات کا ذکر
کبھی یہ دل کی کبھی عقل کی عبادت ہے
درود میں کوئی شرطِ قبولیت بھی نہیں
پڑھو درود کہ یہ کام کی عبادت ہے
خدا بھی اس کے فرشتے بھی آپ بھی، ہم بھی
شریک جس میں، ہیں سب وہ بھی عبادت ہے
متاعِ جاں، ہیں حدیث کساء و نادِ علی
یہ میری صبح کی یہ شام کی عبادت ہے
علیؑ کو دیکھ رہا ہوں میں نزع میں شادا ہیں
میری حیات کی یہ آخری عبادت ہے

○

علیؑ کی مدح کو قرآں کی شان دیتے ہیں
نئی زمیں کو نیا آسمان دیتے ہیں
کہا علیؑ نے بتوں سے یہ گھر کرو خالی
کہ لامکاں کو ہم یہ مکان دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علاجِ گرمیٔ محشر ہے دامنِ حیدر
کڑی ہے دھوپ تو یہ سائبان دیتے ہیں
وہ فصلِ حُبِ علیؑ جو لگائی میثم نے
ہم اہلِ شوق اسی کا لگان دیتے ہیں
علیؑ علیؑ کے ہیں نعرے عمل سے ہیں خالی
نماز پڑھتے نہیں ہم اذان دیتے ہیں
"علیؑ کو یہ نہ کہو اور علیؑ کو وہ نہ کہو"
کب ایسی باتوں پہ ہم لوگ دھیان دیتے ہیں
ہوئی سپاہِ صحابہ تو بنتن دل پہ پیا
سواب رجل کو پیمبر نشان دیتے ہیں
وہ دوستانِ علیؑ بھی ہیں دشمنانِ علیؑ
جو لوگ حسبِ ضرورت بیان دیتے ہیں
ہمارا خویش نہ ہوگا کوئی تمہارے سوا
علیؑ کو آج پیمبر زبان دیتے ہیں
مئے ولاء کو بناتے ہیں اس طرح طاہر
اسے کسائے یمانی میں چھان دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ خود شجاعتِ حیدر کا اعتراف بھی ہے
بہادروں کو جو تمغہ نشان دیتے ہیں
کہا خدا نے فرشتوں سے یہ شب ہجرت
کہ بھائی بھائی پہ اس طرح جان دیتے ہیں
خلیل ایک پسر دے رہے تھے حق کے لئے
مگر حسینؑ تو کل خاندان دیتے ہیں
غمِ حسینؑ میں روتے ہیں عاقبت کے لئے
خود اپنی فصل کو پانی کسان دیتے ہیں
زکوٰۃِ علم نبیؐ دیں گے ہم فقیروں کو
سخی تو ایسی ہی ساعت پہ دان دیتے ہیں
ہر ایک جنگ میں سارے بہادروں کو علیؑ
شجاعتوں کی نئی داستان دیتے ہیں
علیؑ کی مدح میں اچھا جو شعر کہتا ہے
ہم اس کو دادِ سخن بے تکان دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھر ہوا، میداں ہوا، مسجد ہوئی، منبر ہوا
کون اے جانِ ابوطالب ترا ہمسر ہوا

جو بھی دنیا میں عدوئے آلِ پیغمبر ہوا
زندگی کیسی کہ مرنا بھی اسے دوبھر ہوا

تا قیامت جو رہے گا ضامنِ آلِ رسولؐ
جلوہ گر وہ تاجدارِ کشورِ کوثر ہوا

بن گیا شمعِ حرم پیشانیٔ آدم کا نور
پیشِ منظر جس کو سمجھے تھے وہ پس منظر ہوا

اس نے دیکھے اپنے قدموں میں شہنشاہوں کے تاج
جب کبھی اپنے تخیل میں کوئی قنبر ہوا

خود بخود دونوں جہاں کے مسئلے حل ہو گئے
مدحتِ آلِ نبی پہ جب سے میں نوکر ہوا

بدنصیبی اس کو کہتے ہیں کہ حیدر کا عدو
چھوڑ کر یہ گھر ہمیشہ کے لئے بے گھر ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے اکثر آپ کو آواز دی بہرِ مدد
ہم نے دیکھا ہے کہ عقدہ اس کا حل اکثر ہوا
اسکی شہ زوری کا شاہد اس کی جرأت کا گواہ
کلمۂ اژدر ہوا، دروازۂ خیبر ہوا

○

علیؑ کی مدح میں توفیقِ شاعری پائی
جس آگہی کی طلب تھی وہ آگہی پائی
علیؑ نے فکرِ ابو طالب جری پائی
وفا کا نور، صداقت کی روشنی پائی
جدارِ کعبہ سے قوسین کی بلندی تک
علیؑ نے کوئی بھی منزل نہ اجنبی پائی
وہ جس کی فکر تھی شائستۂ مزاجِ رسولؐ
اسی نے بات درِ شہرِ علم کی پائی
نصیریوں کی خطا کیا علیؑ کے بارے میں
یہ ہم نے اپنی بھی حالت کبھی کبھی پائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ معجزہ بھی غلاموں نے بارہا دیکھا
کہ موت ڈھونڈھنے نکلے تھے زندگی پائی

وہ صبحِ غارِ حرا ہو کہ شامِ جشنِ غدیر
علیؑ کی ذات میں ہر ایک برتری پائی

مروّتوں کی سزا دی وہیں یہ دُنیا نے
جہاں بھی جرأتِ اظہار میں کمی پائی

یہ راز کھُل گیا دیوار کے تبسّم سے
مکیں ملے تو مکاں نے بھی زندگی پائی

ہوا ہے نہجِ بلاغہ کے حاشیوں سے طلوع
جس آفتابِ قرآں نے روشنی پائی

یہ کس چمن کی روایت ہے منفرد کہ جہاں
ہر ایک پھول نے مرجھا کے تازگی پائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپر ہوئی ہیں تمہاری شجاعتیں کیا کیا
وگرنہ دین پہ آتیں مصیبتیں کیا کیا

کمیل و بوذر، سلمان و قنبر و مقداد
خراج دیتی ہیں تم کو محبتیں کیا کیا

تمہاری وسعتِ اوصاف پر ہمیشہ سے
ہیں تنگنائے خرد کو ندامتیں کیا کیا

ملا ہے کتنے رسولوں کے معجزوں کا سلام
نہاں تھیں دستِ خدا میں کرامتیں کیا کیا

تمہارے ذکر تمہاری فضیلتوں کے طفیل
ملی ہیں اہلِ قلم کو سعادتیں کیا کیا

بہت قریب تھی دنیا مگر غدیر کے بعد
عیاں ہوئی ہیں دلوں کی کدورتیں کیا کیا

تمہاری ذات ہے دیباچۂ کتابِ خدا
ملی ہیں دین کو تم سے وضاحتیں کیا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی جو دیکھا ہے ہم نے وِلا کا آئینہ
نظر پہ ہو گئیں قربان حیرتیں کیا کیا
یہ آرزو تھی کہ مولا کی منقبت کہتے
نہ کہہ سکے تو ہیں خود سے ندامتیں کیا کیا

غمِ حیات سے فرصت ملے تو غور کرو
ہیں ذکرِ آلِ محمدؐ میں راحتیں کیا کیا
علیؑ کو ہم نے پکارا ہے جب محبت سے
ہمارے سر سے ٹلی ہیں مصیبتیں کیا کیا

○

رُخ بہ رُخ تابندگی پیکر بہ پیکر آفتاب
ہو گیا ہے آج تو ہر ذرّہ بڑھ کر آفتاب
آ گیا تیرہ رجب کو رُخ بدل کر آفتاب
آسماں پر ماہِ کامل ہے زمیں پر آفتاب
قنبر و سلمان و مقداد و ابوذر آفتاب
پیش کر سکتے ہیں ہم بہتر سے بہتر آفتاب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قوّتِ دستِ خدا پر ہیں قیامت تک گواہ
کلّۂ اژدر، پرِ جبریل، خیبر آفتاب

پی رہا ہوں بادۂ پُر نورِ حُبّ مرتضیٰ
آگیا ہے میرے ساغر میں پگھل کر آفتاب

آنکھ سے آنسو رواں ہیں حسرتِ دیدار میں
مہرباں ہو جائے اب شبنم کے اُوپر آفتاب

اُس نے بھی کھائی ہے ٹھوکر تیرگیٔ بغض میں
ایک دن میں جس نے دیکھا ہے مکرّر آفتاب

فاصلہ، گردش، توانائی، کشش، رفتار، ردّ
کیلئے رد کر گیا کتنے پلٹ کر آفتاب

○

راہِ عرفاں میں جسے پیر و قنبر دیکھا
ہم نے تو اس کو بھی قسمت کا سکندر دیکھا

حکمت و عدل و شجاعت میں برابر دیکھا
سرِ میدان، سرِ مسند، سرِ منبر دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پرورش کر کے دیا خلق کو حیدر دیکھا
نوعِ انساں پہ یہ احسانِ پیمبرؐ دیکھا

تھک کے اُلجھے ہوئے ذہنوں نے خدا کہہ ڈالا
جب تمہیں قوتِ ادراک سے برتر دیکھا

درحقیقت ہے وہی منزلِ عرفانِ رسولؐ
خود جسے ڈوبتے سورج نے پلٹ کر دیکھا

آپ کو پُورشِ آلام کا شکوہ ہے بہت
کیا کبھی نامِ علیؑ آپ نے لیکر دیکھا

دل میں مولا کی محبت کو بسا رکھا ہے
یوں سما جاتا ہے کوزے میں سمندر دیکھا

اب وہ کعبے کے صنم ہوں کہ عرب کے سردار
سرنگوں کر دیا اُن کو جنہیں خودسر دیکھا

جب کبھی دین پہ آنچ آئی تو پیغمبرؐ نے
دیکھ کر سوئے فلک جانبِ حیدر دیکھا

ذوالعشیرہ میں بھی ہجرت میں بھی غزوات میں بھی
آپ نے حوصلۂ نفسِ پیمبرؐ دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

جو اختیارِ مودّت کی راہ کرتے ہیں
تری وِلا پہ خدا کو گواہ کرتے ہیں

وہ دو قدم بھی ترے ساتھ چل نہیں سکتے
جو اپنے دیدہ و دل فرشِ راہ کرتے ہیں

طلب سے ہوتی ہیں ہم کو ندامتیں کیا کیا
جب اپنی فردِ عمل پر نگاہ کرتے ہیں

جو لوگ راہِ طلب کو تباہ کرتے ہیں
بجائے حُبّ علیؑ حُبِّ جاہ کرتے ہیں

نجف کی گرمیٔ بازار کوئی کیا جانے
ہم اہلِ دل اُسی یوسفؑ کی چاہ کرتے ہیں

ہے دین کا یہ تقاضا تجھے خدا نہ کہیں
ہم اپنے آپ کو خود اشتباہ کرتے ہیں

دُہائی دیتی ہیں قدریں خدا شناسی کی
فضیلتوں پہ تری جب نگاہ کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہماری راہ سے ہٹ کر کوئی رہبر نہیں ملتا
مگر پھر بھی زمانہ ہم سے خوش ہو کر نہیں ملتا

امامت کو نہ پرکھیں لوگ جمہوری تقاضوں پر
کہ یہ منصب بغیر مرضیٔ داور نہیں ملتا

نصیری فکر کو اہلِ خرد کیا کہہ کے ٹالیں گے
کوئی انسان اب تک اُس بلندی پر نہیں ملتا

اُسی شاعر کو حق ہے صرف مدحِ آلِ اطہر کا
جو اربابِ حکومت سے کبھی دب کر نہیں ملتا

چراغِ مسجد و محراب و منبر دیکھنے والو
تمہیں اب بھی نشانِ عظمتِ حیدر نہیں ملتا

درِ حیدر ہی معراجِ سرِ تسلیم ہے شاید
وہی دَر دَر بھٹکتا ہے جسے یہ در نہیں ملتا

نہیں جھکتی فرشتوں کی جبیں ہر آستانے پر
ہر اِک تلوار کو جبریلؑ کا شہ پر نہیں ملتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھٹکتا پھر رہا ہے یوں زمانہ بُغضِ حیدر میں
کہ جیسے گُھپ اندھیرے میں خود اپنا گھر نہیں ملتا

علیؑ ہی وارثِ علمِ لدنّی ہیں دو عالم میں
ثبوت اس کا تمہیں کیا برسرِ منبر نہیں ملتا

علیؑ کی ذات ہے بس مظہرِ نورِ خدا ورنہ
کوئی قرآن کے اوصاف کا پیکر نہیں ملتا

خِرد والو سمجھ میں کربلا جب تک نہیں آتی
سُراغِ مقصدِ تخلیقِ پیغمبرؐ نہیں ملتا

غمِ دوراں سے فرصت ہی نہیں ملتی انساں
وہ دل جس کو زمانے میں غمِ سرورؑ نہیں ملتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بتائیں کیا فقیروں نے تمہارے در سے کیا پایا
صدا سے قبل پایا اور تمنّا سے سوا پایا
خدا کا ایک بندہ جس کو بندوں نے خُدا پایا
اُسی بندے کا سر خالق کے سجدے میں جُھکا پایا
قدیم و حادث و ہست و عدم سے ماورا پایا
اُسی کو ابتدا پایا اُسی کو انتہا پایا
وہ تجھ سے دُور رہ کر کیوں جہنّم کی طرف جائے
ترے گھر کے پتے سے جس نے جنّت کا پتہ پایا
سنواری اک وسیلے نے مری دُنیا بھی عُقبیٰ بھی
سہارا زندگی کا اور اجل کا آسرا پایا
علیؑ کے ذکر نے بخشی فضیلت میرے لفظوں کو
مری فکرِ ثناء گُستر کا اُونچا ہو گیا پایا
خِرد کی بے بسی بے چارگی کا یہ بھی اک رُخ ہے
کہ بندوں نے خدا کے ایک بندے کو خدا پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھنور چکرا رہے ہیں مستقل وہ ناخدا پایا
گھری ہیں مشکلوں میں مشکلیں مشکل کشا پایا

اثر خود ڈھونڈھتا پھرتا ہے اب میری دُعاؤں کو
مثالِ اسمِ اعظم وہ وسیلہ واسطہ پایا

مُرادیں سب کی پوری ہو گئیں تیرے وسیلے سے
دُعاؤں نے ہمیشہ تیرا دروازہ کھُلا پایا

معانی کا عمامہ رکھ دیا الفاظ کے سر پر
شجاعت اور سخاوت نے تجھی سے حوصلہ پایا

سرِ آیاتِ قرآنی پہ دستارِ عمل باندھی
ترے کردار سے دینِ خدا نے راستہ پایا

تمہیں بُغضِ علیؑ حاصل ہمیں حُبِّ علیؑ حاصل
بتاؤ تم نے کیا کھویا بتاؤ ہم نے کیا پایا

علیؑ کے دشمنوں سے جس نے ہمدردی جتائی ہے
اُسے بیماریٔ بغض و حسد میں مبتلا پایا

دلوں کا بُغض دیواروں کی تحریروں سے ظاہر ہے
یہ پاکستان میں عزمِ نظامِ مصطفیٰ پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو قلم وقفِ ثنائے آلِ اطہر ہو گیا
مرتبے ہیں وہ قلم جبریل کا پَر ہو گیا
مرکزِ حُبِّ علیؑ قلبِ منوّر ہو گیا
جا گزیں اس طرح کوزے میں سمندر ہو گیا
کعبہ حیدرؑ کی ولادت سے منوّر ہو گیا
جو بتوں کا گھر تھا پھر اللہ کا گھر ہو گیا
قطرۂ اشکِ ولا پلکوں پہ اُبھرا دفعتاً
پھر یہ قطرہ اپنی وسعت میں سمندر ہو گیا
جس نے اکثر آپ کو آواز دی بہرِ مدد
ہم نے دیکھا ہے کہ اُس کا کام اکثر ہو گیا
لے چلا تھا سیلِ عصیاں مجھکو دوزخ کی طرف
منقبت کہنا مگر میرا مقدّر ہو گیا
کیا خدا کی شان ہے مدحِ علیؑ کے باب میں
میرا اور جبریلؑ کا منصب برابر ہو گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اشک بھی ہوتے ہیں اظہارِ مسرت کی سبیل
کیا خدا جانے تجھے اے دیدۂ تر ہو گیا

اکتسابِ نور کا اب ہو گا آغازِ سفر
ضو فگن وہ آفتابِ ذرّہ پرور ہو گیا

اک مسلماں تھا جسے مولا نے سلماں کر دیا
ایک بے زر حُبِّ حیدرؑ میں ابوذر ہو گیا

تا ابد باقی ہے اس دُنیا میں اولادِ رسولؐ
جس کو دُنیا نے کہا ابتر وہ کوثر ہو گیا

مسترد کرنے لگا حُکمِ خدا قولِ رسولؐ
آدمی بُغضِ علیؑ میں کیسا پتھر ہو گیا

جو روش پامال تھی اُس سے ضروری تھی گریز
کوئی کیا جانے کہ کیوں دیوار میں در ہو گیا

آج میری فکر کا عنواں ہے ممنونِ شہید
منقبت کہنے کا اک لمحہ میسر ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

قرآن جس نے غور سے اک بار پڑھ لیا
اس نے مزاجِ حیدرِ کرار پڑھ لیا
صفین و نہروان و جمل جو سمجھ گیا
اس نے امیرِ شام کا کردار پڑھ لیا
ڈالی نگاہ نسخۂ حُبِّ علیؑ پہ جب
ہے کون کس مرض میں گرفتار پڑھ لیا
چھینا ملوکیت نے خلافت کو کس طرح
سمجھو گے تم جو شام کا اخبار پڑھ لیا
وابستہ ہو رہے ہیں جو نسلِ یزید سے
ان کا بیانِ مصلحت آثار پڑھ لیا
اب اپنے دل کا حال نہ ہم سے چھپایئے
چہرہ تو ہم نے آپ کا سرکار پڑھ لیا
مضمون کی نگارشِ بین السطور میں
دل کا مرض، شعور کا آزار پڑھ لیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولائے آل کو اپناؤ زندگی کے لئے
یہ اک علاج ہے احساس کمتری کے لئے

اگر قلم نہ اُٹھے، مدحتِ علیؑ کے لئے
تو پھر اجل کی دُعا مانگ زندگی کے لئے

بساط عقل ہے کم الفتِ علیؑ کے لئے
یہاں جنوں کی ضرورت ہے آگہی کے لئے

نجف کی شام و سحر کی عجب بہاریں ہیں
یہاں اجل بھی ترستی ہے زندگی کے لئے

خدا کے گھر کو لگا دی اسی چراغ نے آگ
خدا نے تم کو دیا تھا جو روشنی کے لئے

کرو گریز نہ ذکرِ حسینؑ سے ورنہ
تمہاری آنکھ ترس جائے گی نمی کے لئے

عجب ہے منزلِ عرفانِ ذاتِ نفسِ رسولؐ
جہاں جنوں نے قدم بڑھ کے آگہی کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اخوّتیں بھی ہیں بر حق مگر ولائے علیؑ
اک اجنبی کا سہارا ہے اجنبی کے لئے

بس ایک موجِ سلونی بقدرِ ظرفِ طلب
فراتِ علم ہے ذہنوں کی تشنگی کے لئے

بہ اذنِ رب ہوئے جبریل پنجتن میں چھٹے
کساء کی ورنہ سعادت نہ تھی کسی کے لئے

وہ ایک ثانیہ جس کو ہو تیرا قرب نصیب
وہ ایک ثانیہ کافی ہے اک صدی کے لئے

یہ کس نے ان کی قباؤں کو تار تار کیا
کھلے تھے پھول تو گلشن کی تازگی کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم نے خود رازِ منزل رسی کہہ دیا
جب بھی ٹھوکر لگی یا علیؑ کہہ دیا

جو نصیری لگاتار کہتے رہے
ہم کبھی کہہ نہ پائے، کبھی کہہ دیا

ہم دعا میں وسیلے کے محتاج ہیں
جب بھی مانگی دعا یا علیؑ کہہ دیا

حُبِّ آلِ نبی میں جو موت آ گئی
حق نے اس موت کو زندگی کہہ دیا

اپنے فریاد رس یا خدا یا علیؑ
یا خدا کہہ دیا، یا علیؑ کہہ دیا

زندگی بھر اندھیروں میں بھٹکو گے تم
تیرگی کو اگر روشنی کہہ دیا

غیر ممکن ہے عرفانِ نفسِ نبی
جس نے جو کچھ بھی سمجھا وہی کہہ دیا

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نزع کا کیا ذکر مداحِ علیؑ کے سامنے
موت شرمندہ کھڑی ہے زندگی کے سامنے

دشمنی نادم ہے ایسی دوستی کے سامنے
مت اُچھالو خامیاں اپنی کسی کے سامنے

خود اُجاگر کر دیئے دنیا پہ تم نے سارے عیب
بدنما تصویر لا کے روشنی کے سامنے

گر نہ ہوتا بغضِ اہلِ بیت میں عقبیٰ کا خوف
آپ کھُل کر آ چکے ہوتے کبھی کے سامنے

جو بہ فضلِ رب درِ مشکل کشا پر جھُک گیا
پھر وہ سر جھکتا نہیں ہرگز کسی کے سامنے

عقل نے مولا کہا تجھ کو مگر دل کا خیال
ہم بیاں کر ہی نہیں سکتے کسی کے سامنے

دل کی دھڑکن قید ہو سکتی نہیں الفاظ میں
ہم ہیں چپ احساس کی بالیدگی کے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں نہ اپنے ظرف مے نوشی پہ مجھکو ناز ہو
ساقیٔ کوثر تری دریا دلی کے سامنے

میری بالیں پہ علیؑ دائیں حسنؑ بائیں حسینؑ
موت کی اب کیا حقیقت زندگی کے سامنے

وقت نے اک بار پھر دنیا پہ ثابت کر دیا
حق کے متوالے نہیں جھکتے کسی کے سامنے

ہو اگر دل میں تولائے علیؑ حبِّ رسولؐ
سیرتِ آلِ عبا ہو زندگی کے سامنے

پھر یہ تخت و تاج و ملک و لشکر و طبل و علم
ہیچ ہے سب کچھ غلامانِ علیؑ کے سامنے

یہ تو اس دنیا نے دیکھا ہے کہ آخر کس طرح
خسروی دم توڑتی ہے قنبری کے سامنے

میں نے کب دعویٰ کیا عرفانِ مولا کا مگر
عقل حیراں ہے میری دیوانگی کے سامنے

کس طرح جائے نجف کس طرح جائے کربلا
مسئلہ اب یہ ہے شاداںؔ دہلوی کے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نصیری کھل گئے فقدانِ ضبطِ حُبِ حیدر سے
زباں پر دل کی بات اب تک نہ لائے ہم اسی ڈر سے

ہمارا دل منوّر ہے ولائے آلِ اطہر سے
ہمیں کیا واسطہ مرقد کے وحشتناک منظر سے

فضاؤں کو بھلا رومالِ زہرا سے تعلق کیا
بھلا بادل کو کیا نسبت ہمارے دیدۂ تر سے

قصیدے، منقبت، نعتیں، مسدّس، مرثیے نوحے
سفر پر ہم یہ سامانِ سفر لے جائیں گے گھر سے

علیؑ کا ذکر اپنی صحتِ عقلی کا ضامن ہے
ہم اس محفل میں ٹکراتے نہیں ساغر کو ساغر سے

بتوں کو توڑ کر ماضی دکھایا بُت پرستوں کو
بنائے کتنے آئینے میرے مولا نے پتھر سے

حسینیت کا وہ پرچم نہ شاداں سرنگوں ہوگا
بنایا تھا جو بعدِ کربلا زینبؑ کی چادر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ تمنائے غلامی اور وہ قنبر کا جواب

ہے بھلا دُنیا میں اب میرے مقدّر کا جواب
نقشِ پائے ساقیؑ کوثر پہ ہے میری جبیں
آسماں کے بس سے باہر ہے میرے سر کا جواب

گنبدِ بے در کھلے گا کل نبی کے واسطے
آج حیدرؑ کو ملا دیوار سے در کا جواب
گود میں لے کر علیؑ کو مسکرائے یوں رسولؐ
مل گیا ہو جیسے آئینے کو جوہر کا جواب
از محمدؐ تا بہ مہدیؑ سلسلہ ہے نُور کا
یعنی پس منظر سے وابستہ ہے منظر کا جواب
وہ جو سجدے میں جھکا اور حشر تک سجدے میں ہے
کون سی محراب لا سکتی ہے اس سر کا جواب
شافعِ محشر سے سامانِ شفاعت کا سوال
داورِ محشر کو وہ خاتونِ محشر کا جواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آفتوں میں یا علیؑ کہنے کا یارا مل گیا
بے سہارا زندگانی کو سہارا مل گیا

ہے متاعِ حُبِّ حیدرؑ ایک عنوانِ نجات
جس کو یہ کشتی ملی اس کو کنارا مل گیا

بُت پریشاں ہو گئے کعبے کا وارث دیکھ کر
اہلِ ایماں کو خدا کا گھر دوبارہ مل گیا

سن کے بس نامِ علیؑ اس غم کو مایوسی ہوئی
زیست میں گر کوئی غم قسمت کا مارا مل گیا

مسکرائی فاطمہ بنتِ اسد کو دیکھ کر
جانے دیوارِ حرم کو کیا اشارا مل گیا

پیکرِ اوصافِ قرآنی علیؑ کی ذات ہے
اس طرح دینِ مبیں کو استعارا مل گیا

تم نے خود لکھے کتابوں میں رنگیلے واقعات
اس طرح سلمان رشدی کو سہارا مل گیا

بے یقینی تم نے پائی ہم نے حُبِّ اہلِ بیت
تم کو طوفاں مل گیا ہم کو کنارا مل گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب بھی گردابِ بلا میں منہ نکلا یا علیؑ
ہم نے دیکھا ہے کہ طوفاں میں کنارا مل گیا

گود میں پیغمبرِ آخر کے ہے پہلا امام
مے کشوں کو اذنِ مے نوشی دوبارا مل گیا

کوئی دُنیا میں ہمارا تو ٹھکانہ ہی نہ تھا
خوبیٔ تقدیر سے یہ در تمہارا مل گیا

کُل حق کی پیروی ہر عصر کا منشور ہے
صبر کو چھوڑا تو انساں کو خسارا مل گیا

اب نہ ہم کو فکرِ منزل ہے نہ خوفِ گمرہی
جو علی کے در پہ اُترا وہ ستارا مل گیا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ وصفِ لازوال تو حبِّ علیؑ میں ہے
راحت وہی اجل میں ہے جو زندگی میں ہے

پرتو نصیریت کا ولائے علیؑ میں ہے
پر حوصلہ کسی میں نہیں ہے کسی میں ہے

ترکِ انا کی شرط ولائے علیؑ میں ہے
حسنِ طلب خودی میں نہیں بیخودی میں ہے

اے خسروِ دیارِ سلونی تجھے سلام
خطبوں میں جو ہے بات وہی خامشی میں ہے

توقیرِ صبر و عظمت و خودداری و وقار
سیرابیوں میں اب بھی نہیں تشنگی میں ہے

ہے کس کے صبر کا یہ کرشمہ کہ آج بھی،
دریا اسیرِ شکوۂ کم مائیگی میں ہے

وہ اس کے معترف ہیں جو دانائے راز ہیں
بہلول کا وقار ہی دیوانگی میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھٹکی ہوئی خرد شبِ معراج بول اُٹھی
ہے آدمی خدا میں خدا آدمی میں ہے

لاشوں کا ایک غول ہے اپنا معاشرہ
کوئی بھی آدمی کی صفت آدمی میں ہے

اس کو ترے تبسّمِ لب سے سکوں ملا
حسرت جو میری چشمِ طلب کی نمی میں ہے

پہچان لو حسینؑ کے قاتل کو دوستو
ظلمت جو چھٹ گئی ہے تو وہ روشنی میں ہے

تخلیقِ ناروا کا تقاضا ہے خود شکست
یعنی خیالِ بُت شکنی بُت گری میں ہے

اب تک جو انقلاب نہ دیکھا ہے دیکھ لو
دریا حصارِ کشمکشِ تشنگی میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق وہ ہے جو خوشنودیٔ داور کیلئے ہے

محراب کا پیغام یہ منبر کے لئے ہے
کوثر کی سند کب کسی ابتر کے لئے ہے
جس گھر کا شرف ہے یہ اسی گھر کے لئے ہے
پابندِ قلم مدحتِ حیدرؑ کے لئے ہے
اعزاز یہ اس بندۂ احقر کے لئے ہے
آقا کی فضیلت سے ہے اعزازِ غلامی
شاہوں کا سلام اس لئے قنبر کے لئے ہے
اس دل کو تمنا ہے بہت حبِّ علیؑ کی
کوزے کی طلب یعنی سمندر کے لئے ہے
خیبر کے یہودی بھی ہیں اس بات کے قائل
یہ دولتِ دنیا تری ٹھوکر کے لئے ہے
اولادِ براہیمؑ نے کعبے سے صدا دی
یہ عظمتِ منظر پسِ منظر کے لئے ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو مدحتِ مولا میں اُترتا ہے دلوں پر
وہ رزقِ سخن فکرِ سخنور کے لئے ہے
خورشید سرِ دار کی کرنوں کا ہے پیغام
معیار یہی مدحتِ حیدرؑ کے لئے ہے
بزدل کو تولّا کا خزانہ نہیں ملتا
یہ دولتِ سرمد تو غضنفر کے لئے ہے
میں کب سے چھپائے ہوئے پھرتا ہوں جبیں میں
وہ سجدۂ آخر جو ترے در کے لئے ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

برتر از علم الیقیں، عین الیقیں، حق الیقیں
مومنوں کے دل میں ہے حُبِّ امیر المومنیں

اس سفینے سے ہمیں قسمت نے وابستہ کیا
جس سفینے کو کسی طوفاں کا اندیشہ نہیں

اے امیرِ کشورِ ایماں، شہِ اقلیم دیں
بندۂ عاجز سے تیری مدح ممکن ہی نہیں

کرلیا احساس نے کم مائیگی کا اعتراف
جُھک گئی قرطاس پر آخر کو خامے کی جبیں

فکر کو نابافتی کی تیغ نے گھائل کیا
بے بضاعت ذہن ہو کر رہ گیا عزلت گزیں

المدد پروردگارِ لایزال و لم یزل
الغیاث اے خالقِ کونین رب العالمین

اک روایت دانۂ گندم کو رسوا کر گئی
زہد و تقویٰ کی علامت ہے تری نانِ جویں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قوّتِ بازوئے پیغمبر ہے تو دستِ خدا
سب ہے تیری دسترس میں آسماں ہو یا زمیں
تو اساسِ زہد تو نورِ سحر تو بابِ علم
تو چراغِ مسجد و محراب و منبر کا امیں
انقلابِ فکر کا پروردگارِ اوّلیں
در حقیقت وارثِ افکارِ ختم المرسلیں
ارتقاءِ عقل کا کیسے کوئی دعویٰ کرے
عقل کو اب بھی تری عظمت کا اندازہ نہیں
تو خریدارِ رضائے حق ہے اے نفسِ رسولؐ
از ثریّا تا ثریٰ سب کچھ ترے زیرِ نگیں
خود ہی اپنے جوہرِ پنہاں سے حیراں ہو گیا
آئینہ تھا جلوۂ اوّل کا جو پہلا امیں
بھیجتی ہے امن کا پیغام تیری ذوالفقار
خط لئے پھرتے ہیں اپنے پر پہ جبریلِ امیں
کیوں نہ جھوم اُٹھے مسرت سے ہر اک قلبِ حزیں
خانۂ کعبہ میں آئے ہیں شہِ دنیا و دیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

جو دور رہیں گے درِ خاتونِ جناں سے
کچھ اُن کو ملے گا نہ یہاں سے نہ وہاں سے

آئی ترے رومال فلک قصرِ جناں سے
قیمت مرے اشکوں کی کہاں پہنچی کہاں سے

جملے جو ادا ہو گئے زہرا کی زباں سے
ظاہر ہوئے قرآن کے اندازِ بیاں سے

فرمایا پیمبرؐ نے انہیں بضعتہٌ منّی
تکمیل رسالت ہوئی خاتونِ جناں سے

دھڑکن کبھی لفظوں میں سمایا نہیں کرتی
ہے دل کو شکایت یہی اسلوبِ بیاں سے

زہرا سے گواہوں کی طلب برسرِ دربار
توہینِ رسالت ہوئی اہلِ جہاں سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مرکز اربابِ کساء مرکز تطہیر
سب جانے گئے نسبت خاتونِ جناں سے

مفلس ہے مری فکر بھی الفاظ بھی نادار
زہرا کی ثنا سجتی ہے خالق کی زباں سے

ہے آپ کے در سے مرے سجدوں کی ندامت
شائستہ دہلیز جبیں لاؤں کہاں سے

سر اس کا قلم ہو جو نہ خم ہو ترے در پر
ہو جائے سبکدوش وہ اس بارِ گراں سے

ذکر ان کا ہمارے لئے سرمایہ جاں ہے
نزدیک سمجھتے ہیں جنہیں ہم رگ جاں سے

مت پوچھ کہ کیوں شب کو اٹھا ان کا جنازہ
پہنچے گی خدا جانے کہاں بات کہاں سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت کا آج موضوعِ رسا ہے فاطمہؑ
کیوں نہ سجدے میں قلم ہو فاطمہؑ ہے فاطمہؑ

اس کے در سے جو بھی وابستہ ہوا بخشا گیا
گلشنِ جنّت کا سیدھا راستہ ہے فاطمہؑ

اس کا اک فرزند عیسیٰ کو پڑھائے گا نماز
محترم رتبے میں مریم سے سوا ہے فاطمہؑ

تا ابد باقی ہے اس دنیا میں اولادِ رسولؐ
سورۂ کوثر کا زندہ معجزہ ہے فاطمہؑ

آیۂ تطہیر شاہد ہے کہ معصومہ ہے یہ
طیّبہ، زہرا، منزّہ، طاہرہ ہے فاطمہؑ

اس پہ ظاہر ہیں نبوت اور امامت کے رموز
کیوں نہ ہوں منجملۂ اہلِ کساء ہے فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کے ہی نورِ نظر ہیں دینِ حق کی روشنی
قرۃ العینِ رسولؐ دوسرا ہے فاطمہؑ

آپ تاریخِ عرب میں دیکھیے عورت کا حال
عظمتِ نسواں کی گویا ابتداء ہے فاطمہؑ

ہے ابوطالب کا بیٹا نصرتِ حق کا ثمر
اور ایثارِ خدیجہ کا صلہ ہے فاطمہؑ

اس کی آغوشِ مبارک میں پلا ہے دینِ حق
در حقیقت محسنِ دینِ خدا ہے فاطمہؑ

بانوئے ایمانِ کل ہے حق نہ ہو کیوں اسکے ساتھ
حق نگر، حق کیش، حق بیں، حق نما ہے فاطمہؑ

اس کی قربانی میں فدیہ عرش سے آیا نہیں
کربلا شاہد ہے فخرِ حاجرہ ہے فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

علیؑ کے بغض میں جن کو عداوت ہے ترے در سے
انھیں بھی واسطہ حسبِ ضرورت ہے ترے در سے

پیامِ حق اساسِ دین و ملت ہے ترے در سے
خدا کے گھر کا دروازہ سلامت ہے ترے در سے

ترا در چھوڑ کر کچھ بھی نہیں ملتا دو عالم میں
وہ دنیا ہو کہ عقبیٰ صرف نسبت ہے ترے در سے

بڑی مدت سے جبرِ خسروی سجدوں میں حائل ہے
مگر پھر بھی جبینوں کو ندامت ہے ترے در سے

کبھی سائل، کبھی خیاط بن کر آتے رہتے ہیں
فرشتوں کو بھی کس درجہ عقیدت ہے ترے در سے

اسے بھی جرأتِ اظہار کا اک معجزہ کہیے
ہمیں حاصل جو یہ اظہارِ جرأت ہے ترے در سے

محمدؐ نے تری تعظیم کر کے سب کو سمجھایا
ترا در ہے شریعت ہے شریعت ہے ترے در سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ستارے نے اُتر کر تیرے در پہ کر دیا روشن
کہ قائم دہر میں عزّ و شرافت ہے ترے در سے
نہ کیوں رشک آئے اے رضواں مجھے تیرے مقدر پر
قریب اتنا درِ خاتونِ جنّت ہے ترے در سے

○

ہے عورتوں کی صف میں نیابت رسول ص کی
وہ بضعۃ الرسول ص بضاعت رسول ص کی
پوری ہوئی ہے یوں بھی ضرورت رسول ص کی
پیکر میں فاطمہ ع کے ہے سیرت رسول ص کی

پروان چڑھ رہی ہے خدا کی کنیزِ خاص
تکمیل پا رہی ہے نبوّت رسول ص کی

دن پردہ غم پڑیں تو بدل جائیں رات میں
جو غم اُٹھا گئی ہے بضاعت رسول ص کی

شاداں اسی کے در کا ہے صدقہ یہ شاعری
دولت جو فکر کی ہے مودّت رسول ص کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاصلِ ارض و سماء ہے فاطمہؑ

ابتداء ہے انتہا ہے فاطمہؑ

اس قدر معجز نما ہے فاطمہؑ

ہر دُکھے دل کی صدا ہے فاطمہؑ

دین کی وجہِ بقا ہے فاطمہؑ

فکرِ سازِ کربلا ہے فاطمہؑ

اس کی نسبت سے تعارف سب کا ہے

ایسا کردارِ کساء ہے فاطمہؑ

ذکر کی تو نثر کیا ہے ذکرِ آل

فکر کی معراج کیا ہے، فاطمہؑ

فرض ہے جن جن پہ تعظیمِ رسولؐ

سوچتے ہیں وہ کہ کیا ہے فاطمہؑ

جس کے ہاتھوں میں ہے نظمِ کائنات

وہ کنیزِ کبریا ہے فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ہے جنّت، کیا ہے کوثر، کیا ہے دین
فاطمہؑ ہے، فاطمہؑ ہے، فاطمہؑ

ایک پرتو جس کا ہے صبرِ حسینؑ
ایک ایسی صابرہ ہے فاطمہؑ

نامکمّل تھے نبی اس کے بغیر
بضعتِ خیر الورا ہے فاطمہؑ

ہاتھ کے چھالے بھی ہیں فضّہ نواز
روحِ انصاف و عطا ہے فاطمہؑ

سَر ادب سے خم ہیں، آنکھیں بند ہیں
دفعتاً کس نے کہا ہے فاطمہؑ

آپ کیسے آئی ہیں پیشِ خدا
حشر میں محشر بپا ہے فاطمہؑ

پرتو کردارِ ختمِ المرسلیں
ابتدا تا انتہا ہے فاطمہؑ

دینِ حق کی زندگی اس کے بغیر
دینِ حق کا آسرا ہے فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حشر تک نسوانِ عالم کے لئے
ایک معیارِ حیا ہے فاطمہؑ

جس میں عکسِ مصطفٰےؐ ہے جلوہ گر
وہ مصفّیٰ آئینہ ہے فاطمہؑ

تیرے بچوّں کی محبّت کے بغیر
زندگی میں کیا دھرا ہے فاطمہؑ

زندگی پر ہی نہیں کچھ منحصر
موت کا بھی آسرا ہے فاطمہؑ

اب کہیں جھکتی نہیں میری جبیں
میں نے اس پہ لکھ لیا ہے فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

کیا سمجھ سکتی ہے یہ دُنیا کہ کیا ہیں فاطمہؑ
خوبیٔ سیرت کا پیہم ارتقاء ہیں فاطمہؑ

جو مصائب ان پہ ٹوٹے بعد ختم المرسلین
ان مصائب کے لئے نوحہ سرا ہیں فاطمہؑ

وہ مصائب دن پہ پڑ جائیں تو ہو جائیں وہ رات
ضبطِ غم کا ایک زندہ معجزہ ہیں فاطمہؑ

مادرِ اُم المصائب، مادرِ ذبحِ عظیم
صبر، ہمت، استقامت، حوصلہ ہیں فاطمہؑ

اب بھی بیت الحزن ہے کردارِ اُمت کا نشاں
اب بھی اپنی ذات میں اک مرثیہ ہیں فاطمہؑ

آج بھی باغِ فدک سے آ رہی ہے یہ صدا
تا قیامت وارثِ خیر الوریٰ ہیں فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبی ہیں شاد بہت سیدّہ کے آنے سے
کہ انتظار تھا اس دن کا اک زمانے سے

قرار دل نے تو سجدوں نے زندگی پائی
جبیں کو نور ملا ان کے آستانے سے

انہیں کے نقشِ قدم ہیں دلیلِ راہِ نجات
یہ نقش مٹ نہیں سکتے کبھی مٹانے سے

انہیں کی خوبئ کردار نے مٹایا ہے
غرور و نخوت و تحقیرِ زن زمانے سے

انھیں کا اسوۂ تاریخ ساز مشعلِ راہ
وجودِ زن ہے معزّز انہیں کے آنے سے

انہیں کے گھر میں تو پل کر جواں ہوا اسلام
چلی ہے رسمِ شہادت اسی گھرانے سے

وہ تربیت جسے کردار ساز کہتے ہیں
ہر ایک ماں کو ملی ان کے آستانے سے

انھیں خراجِ عقیدت جو میں نے پیش کیا
مجھے خراجِ عقیدت ملا زمانے سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام حسن علیہ السلام

سچائیوں کو جرأتِ اظہار چاہیے
منبر نہیں تو پھر رسن و دار چاہیے
باطل مطالبات سے انکار چاہیے
اعلان اس کا برسرِ دربار چاہیے
ٹھکرا کے تخت و تاج حسنؑ نے یہ کہہ دیا
لے لے جسے یہ ریت کی دیوار چاہیے
منشورِ امن عالمِ اسلام جو بنے
مذہب کو آج بھی وہی کردار چاہیے
سورج ملوکیت کا جھلسنے لگے تو پھر
خلقِ حسن کا سایۂ دیوار چاہیے
سکّے کے تو اقتدار کے کھوٹے ہیں سب مگر
ہر قافلے کو مصر کا بازار چاہیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلحِ حسن تو ہے حق و باطل میں امتیاز
لیکن یہاں دیانتِ افکار چاہیئے

جب ظلم اپنی حد سے گزرنے لگے تو پھر
اس کے لئے حسینؑ کی تلوار چاہیئے

مابین امن و جنگ شرائط کی وہ فصیل
اس صلح کے لئے وہی کردار چاہیئے

کوئی نقب لگائے اگر اس فصیل میں
اس کے لئے قلم نہیں تلوار چاہیے

صلحِ حسن، جہادِ حسین ایک بات ہے
لیکن شعورِ عظمتِ کردار چاہیئے

راہِ خدا میں حسبِ ضرورت ہے ہر محاذ
اقدام حسبِ مقصد و معیار چاہیئے

یہ ہے امامِ وقت کی سیرت کا معجزہ
ہر عہد میں جو دیں کو نگہدار چاہیئے

شاداںؔ نہیں ہے رحمتِ باری سے ناامید
اس کے کرم کو مجھ سا گنہ گار چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب کبھی دینِ پیمبر پہ پڑی ہے اُفتاد
کام آئی ہے مصیبت میں علیؑ کی اولاد
سبطِ اکبر نے سُنی دینِ خدا کی فریاد
دین محفوظ رہا صلحِ حسن زندہ باد

منزلِ سیف و قلم ایک ہے راہِ حق میں
حق نگر جرأتِ اظہار اگر ہو بنیاد
صلح کو جنگ سے کمتر نہ سمجھنا ہرگز
فرق ہے صرف محاذوں کا ہیں دونوں ہی جہاد

ہوسِ جاہ میں جو لوگ حسنؑ سے اُلجھے
لوگ تھے وہ بھی مسلمان مگر نام نہاد
جس نے اسلام کو شاہی کی طرف موڑا ہے
اس نے ایمان فروشی کی رکھی ہے بُنیاد

کون آزاد فضاؤں میں کرے گا پرواز
بن کے بیٹھے جو نشیمن کا محافظ صیّاد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمارا طائرِ دل ہے اسیرِ دامِ حسنؑ
ہزار رونقِ گلشن فدائے نامِ حسنؑ

ہے فرض معرفتِ منزل و مقامِ حسنؑ
کہ احترامِ شریعت ہے احترامِ حسنؑ

قرارِ جاں ہے یہ منشورِ لا کلامِ حسنؑ
قلم حسامِ حسن صبر انتقامِ حسنؑ

اساسِ دیں کو کیا ہے اسی نے مستحکم
اصولِ دیں کی نظر میں ہے احترامِ حسنؑ

ہے امن و صلح کا پیغام ہر زمانے کو
نظامِ مصطفویؐ سے عیاں نظامِ حسنؑ

ہٹا سکا نہ کوئی حق کے راستے سے انہیں
مقامِ عدل پہ قائم رہا قیامِ حسنؑ

خدا نے اس کو حیاتِ دوام بخشی ہے
جسے نصیب ہوئی الفتِ دوامِ حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ تخت و تاج کے دھوکے میں آ نہیں سکتا
بنا دیا جسے تقدیر نے غلامِ حسنؑ

فریب و مکر سے سُفیانیت عبارت ہے
صداقتوں کی علامت ہے اب بھی نامِ حسنؑ

خود اپنے خول سے باہر تو آ گئی دُنیا
ہے یہ بھی معجزۂ حسنِ انتظامِ حسنؑ

جبھی تو صلح ضروری ہے جنگ سے پہلے
ہے فتح مکّہ پیمبر کا التزامِ حسنؑ

ہے اک فصیلِ شرائط میانِ امن و جدال
کہ صلح نامہ بھی ہے حُسنِ اہتمامِ حسنؑ

بچھا ہوا ہے ہر اک گھر میں ان کا دسترخوان
کہ ہے دلیلِ سخاوت صلائے عامِ حسنؑ

اگر حیات میں بالیدگی کی حسرت ہے
حیات اپنی گزارو سدا بنامِ حسنؑ

دلیلِ وحدتِ افکار ہے یہی شاداںؔ
کلامِ پنجتن پاک ہے کلامِ حسنؑ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلحِ حسنؑ سے سینۂ باطل فگار ہے
گویا قلم کا وار بھی بھرپور وار ہے
ما بینِ صلح و جنگ شرائط کی وہ فصیل
تیرے جمالِ خُلق کی آئینہ دار ہے
باقی ملوکیت پہ رہے گا نہ اعتبار
حرص و ہوس پہ یہ وہ قناعت کا وار ہے
پائی کتابِ ناطق و صامت کریم سے
ماہِ صیام کا یہ شرف یادگار ہے
لکھتا ہوں منقبت حسنِ خوش خصال کی
میرے قلم پہ رحمتِ پروردگار ہے
پہچانو روشنی میں حدیثِ رسولؐ کی
وہ کون ہیں یہ ذکر جنہیں ناگوار ہے
واللہ اس کا بندۂ درگاہ میں بھی ہوں
جو کائنات امن کا پروردگار ہے
خوش تھے جو صلح پر انہیں اسکی خبر نہ تھی
وہ جس کو جیت جان رہے ہیں وہ ہار ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی مودّت اجرِ رسالت قرار پائے
اس کی غلامی سب سے بڑا افتخار ہے

قرآں کی رو سے بھی ہے وہ فرزندِ مصطفیٰ
ابنائنا کی اس پہ سند یادگار ہے

دنیا اسی سے پا گئی حق کے اصول کو
کس کی طرف قرار کدھر انتشار ہے

شاداںؔ گواہ اس کی فضیلت پہ حشر تک
محراب و منبر و قلم و ذوالفقار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چلن چلیے حسن ابنِ علی کا
یہی تو راستہ ہے راستی کا

محمدؐ نے بھی مشکل میں پڑھی ہے
نہ پوچھو مرتبہ نادِ علی کا

سہارا مانگ لو بنتِ نبیؐ کا
یہ دن ہے ان کے گھر پہلی خوشی کا

صحیفہ دے گیا ہے دوستی کا
پیمبر ہے جو امن و آشتی کا

امیرِ شام کی قسمت اندھیرا
حسنؑ اک سلسلہ ہے روشنی کا

جو ان کے در پہ سجدے کر رہی ہے
خرد ہے نام اس دیوانگی کا

حسنؑ کے دشمنوں سے صلح کر لو
طریقہ یہ بھی ہے اک خودکشی کا

بنا دیتا ہے یہ اخبار ہم کو
کسی سے کیا تعلق ہے کسی کا

حیاتِ دائمی پائی حسنؑ نے
اجل کو درس دے کر زندگی کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدا زہراؑ کے گھر سے آ رہی ہے
محافظ آ گیا دینِ نبیؐ کا
سکوتِ بحر ہے پیغامِ طوفاں
غلط مطلب نہ سمجھو خامشی کا!
وہ دیکھو بر سرِ دوشِ سیاست
جنازہ جا رہا ہے خسروی کا
قلم چلتا رہے مدحِ حسنؑ میں
یہی جوہر ہے اپنی شاعری کا
ثنائے آلؑ سے غافل نہ رہنا
بھروسہ کچھ نہیں ہے زندگی کا

○

یہ مذہب میں مآلِ خود سری ہے
بپا ہر سمت جنگِ زرگری ہے
وہاں کیا ہو کسی کو فکرِ منزل
جہاں پر رہزنی ہی رہبری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کی تیغ سے ڈرتی تھی دُنیا
مگر ان کے قلم سے بھی ڈری ہے
پیامِ صلح ہے اتمامِ حجت
حسنؑ لیکن جری ابن جری ہے
غلامی سے ملی ہے کج کلاہی
مگر اپنا قبیلہ قنبری ہے
ستم گر مر گئے زندہ ہے اسلام
یہی آلِ نبی کی برتری ہے
ابو طالب کے پوتے سے نہ اُلجھو
جری ابن جری ابن جری ہے
ہے اولادِ نبی تا حشر باقی
یہاں جو رند ہے وہ کوثری ہے
خلوصِ دل نہ ہو تو منقبت بھی
فقط الفاظ کی جادوگری ہے
رہو مصروفِ ذکرِ آلِ اطہر
یہ پیغامِ گروہِ جعفری ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ہو کردار کی تعمیر مسلمانوں میں
اب تو کعبے کے محافظ ہیں صنم خانوں میں

کون اپنوں میں ہیں اور کون ہیں بیگانوں میں
جھانک کر دیکھ لیں سب اپنے گریبانوں میں

مشتعل ہو نہیں سکتا کہ ولائے شبیرؑ
خون کے ساتھ رواں ہے مری شریانوں میں

تیغ سے پہلے قلم چلتا ہے طے کر کے اصول
صلح ناموں کو پرکھ جنگ کے میدانوں میں

نصرتِ دینِ پیمبر میں حسنؑ کا اقدام
ایک عنوان ہے ایثار کے عنوانوں میں

امن اور جنگ کے مابین شرائط کی فصیل
حدِ اخلاق ہے سلجھے ہوئے انسانوں میں

نورِ مطلق کی صفت کا ہے تقاضہ تطہیر
نہ فرشتوں میں یہ خوبی ہے نہ انسانوں میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو یہاں اجرِ رسالت کے رہیں گے مقروض
زندگی ان کی گزر جائے گی جرمانوں میں

چھوڑ کر شمعِ رسالت کو سمجھ لے دنیا
نہ چراغوں میں صداقت ہے نہ پروانوں میں

ان کو معلوم ہے جو کرتے ہیں غیروں کی ثناء
پھول کاغذ کے سجا لیتے ہیں گلدانوں میں

کتنے آ گئے ہیں مودت میں نصیری ہم سے
یہ وہ کافر ہیں جو سمجھتے ہیں مسلمانوں میں

جو سبق مجلسِ شبیرؑ سے ملتا ہے ہمیں
وہ کہاں ملتا ہے دنیا کے دبستانوں میں

عظمتِ آلِ محمدؐ کا جو عرفاں ہوتا
اختلافات نہ ہوتے یہ مسلمانوں میں

یہ درِ بنتِ نبی پر ہے فرشتوں کا مقام
دربانوں میں ہیں فقیروں میں ہیں دربانوں میں

کربلا کو جو مدینے سے الگ رکھا ہے
دب گیا دینِ خدا آپ کے احسانوں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرتِ امام حسین علیہ السلام

اک دعا، اک آرزو، اک حسرت، اک ارمان ہے
ان کے در پر موت آئے جن پہ دل قربان ہے
ذکر ان کا ذی شرف، ذی مرتبت، ذیشان ہے
وقت کے تپتے ہوئے صحرا میں نخلستان ہے
معترض کوئی ہے اس عزم پر، کوئی قربان ہے
مصلحت پھر مصلحت، ایمان پھر ایمان ہے
آج تک اہلِ حقیقت کا یہی ایمان ہے
معرفت شبیرؑ کی اللہ کا عرفان ہے
زندگی درسِ عمل ہے اور کردارِ حسینؑ
اک چراغِ راہ اک معیار اک میزان ہے
بخش دی ہے زندگی کو دولتِ سوز و گداز
نوعِ انساں پر عزمِ شبیرؑ کا احسان ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تا ابد وابستۂ نامِ حسینؑ ابنِ علیؑ
صبر ہے، غم ہے، دعا ہے، دین ہے ایمان ہے
یہ وہی قرآنِ ناطق ہے کہ جس کے واسطے
رحل ہے دوشِ پیمبر کربلا جزدان ہے
عظمتِ غم اس کو کہتے ہیں کہ اب نامِ حسینؑ
تا قیامت ہر حدیثِ درد کا عنوان ہے
نزع کا ہنگام ہے بالیں پہ آئے ہیں حسینؑ
موت شرمندہ کھڑی ہے زندگی حیران ہے
اللہ اللہ عظمتِ ذکرِ شہید کربلا
کس قدر دشوار منزل کس قدر آسان ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو دل جہاں میں لذّتِ غم ناچشیدہ ہے
وہ مقصدِ حیات سے دامن کشیدہ ہے

اعجازِ عظمتِ غمِ شبیرؑ دیکھئے
دشمن بھی آج اس کے لئے آبدیدہ ہے

ایمان کو نہ کفر سے پہنچی کبھی گزند
مومن مگر سدا سے منافق گزیدہ ہے

صدیاں گزر گئیں غمِ شبیرؑ کو مگر
اب تک یہ داستانِ الم ناشنیدہ ہے

اسلام کیا ہے خوبیٔ کردارِ پنجتن
قرآن کیا ہے آلِ نبی کا قصیدہ ہے

شبیرؑ ہے لباسِ بشر میں کتابِ حق
کردارِ مصطفےٰ کا مکمّل جریدہ ہے

اے ناشگفتہ غنچۂ بُستانِ کربلا
ہر پھول تیرے غم میں گریباں دریدہ ہے

ہے اس کا قتل غیرتِ انساں پہ ایک طنز
یہ طفلِ شیر خوار بہت برگزیدہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

آخر بہ فاطمہ نے بھی دیکھا کہ بعدِ عصر
کس جا حسینؑ کا جسدِ سر بُریدہ ہے
بیمارِ کربلا ابھی منبر سے دُور ہیں
رنگِ رُخِ یزید ابھی سے پریدہ ہے
یوں کربلا میں لُٹ گیا گلزارِ مصطفےٰؐ
جہلِ بشر پہ قلبِ مشیّت کبیدہ ہے
سجدوں کو طول دیتے تھے جسکے لیئے رسولؐ
وہ آج سجدہ ریز بہ خاک تپیدہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس طرح ہو گی حفاظت حشر تک اسلام کی
کربلا تردید بن جائے گی ہر الزام کی

اے غرورِ آدمیت چوم لے اس کے قدم
جس نے رکھ لی آبرو انسانیت کے نام کی

عظمتِ حسنِ عمل یہ ہے کہ اب نام حسینؑ
اک علامت بن گیا ہے عظمتِ اسلام کی

دوپہر میں جس نے صدیوں کا سفر طے کر لیا
پوچھئے اس سے حقیقت منزلِ یک گام کی

ناز بردارِ مشیّت ہے وہی بندہ کہ جو
جان دے کر آبرو رکھ لے خدا کے نام کی

حسنِ توفیقِ بشر کی آخری منزل حسینؑ
حسنِ توفیقِ بشر بنیاد ہے اسلام کی

غم نصیب انسانیت سن لے کہ غمِ شبیرؑ کا
کاٹ دیتا ہے طنابیں گردشِ ایام کی

خلق کا رہبر خدا کا ناز، قرآں کا غرور
ایک تصویرِ عمل اللہ کے پیغام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کا غم، ان کا تصور، ان کی الفت، ان کا ذکر
کتنی تدبیریں ہیں تسکینِ دلِ ناکام کی

صبر ہے، غم ہے، وفا ہے، دین ہے، ایمان ہے
یہ ہیں تشریحیں حسینؑ ابن علیؑ کے نام کی

آ گئے دنیا میں تکمیلِ رسالت کو حسینؑ
دین ہے آغوش میں پیغمبرِؐ اسلام کی

ہیں بقائے دینِ حق کے مرحلے پیشِ نظر
اور صورت دیکھتے ہیں مصحفِ گلفام کی

مسکراہٹ بھی ہے لب پر، آنکھ میں آنسو بھی ہیں
اک بشارت مل گئی آغاز کو انجام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکرِ حسینؑ جبر نہیں اختیار ہے
جس کو شعورِ غم ہے وہی غمگسار ہے

ہم پر ہیں کیوں رسول فراموشیوں کے طنز
کیوں اس قدر یہ شیشۂ دل پر غبار ہے

کیا منزلِ رسول سے واقف نہیں ہیں ہم
یا آپ کو ہمارے عقیدے سے خار ہے

جس کی زباں پہ ہے قد و گیسو کی داستاں
اُمّت میں کیا فقط وہی ایماندار ہے

ایمان کوئی کھیل نہیں، شعبدہ نہیں
ایمان حُسنِ جذبۂ دل کا نکھار ہے

ایمان کو دلوں کی ترازو میں تولیے
ایمان جس پہ دین کا دار و مدار ہے

ایمانِ کل سے پوچھیے ایمان کی صفات
وہ حق شناس و حق نگر و حق شعار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایمان کیا ہے پیروئ اسوۂ رسولؐ
ایمان کیا ہے روح بشر کی پکار ہے
ایمان ہے خلوص و اخوّت کا ایک نام
ایمان سے ہی راہِ وفا استوار ہے
وہم و شک و تذبذب و ریب و گماں سے دور
ایمان اک یقین ہے اک اعتبار ہے
عہدِ وفا رسولؐ سے، آلِ رسولؐ سے
جس نے کیا ہے بس وہی ایماندار ہے
ایمان حسنِ طرزِ عمل اہلِ بیت سے
تاریخ سے یہ طرزِ عمل آشکار ہے
تاریخ سے گریز نہ کیجے یہ آج بھی
اسلاف کے سلوک کی آئینہ دار ہے
اس کے ورق اُلٹ کے ذرا غور کیجئے
کس کو نبی پہ شک ہے کسے اعتبار ہے
جو کچھ سزا ہے شک کی وہ قرآں میں دیکھئے
اور یہ بھی دیکھئے جو یقیں کا وقار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب ہم سے بات کیجیے مقامِ رسولؐ کی
کہیے حقیقتوں سے کہاں تک فرار ہے
جن کی مودّت اجرِ رسالت قرار پائے
ان کی غلامی سب سے بڑا افتخار ہے
وہ دیکھیے وہ کون ہے دوشِ رسولؐ پر
کس ہاتھ سے تباہ بتوں کا وقار ہے
بدر و حنین و خیبر و خندق میں دیکھیے
کیا شانِ جراُتِ اسدِ کردگار ہے
کہیے گواہ کس کی فضیلت پہ حشر تک
محراب و منبر و قلم و ذوالفقار ہے
کس نے خدا کی راہ میں سب کچھ لٹا دیا
اولاد کس کی دینِ خدا پہ نثار ہے
ٹھکرا کے تخت و تاج یہ کس نے سبق دیا
انسانیت غرور نہیں انکسار ہے
مفہومِ انکسار جو سمجھے غلط کوئی
اس بات کا جواب فقط ذوالفقار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ دیکھیے وہ آ گیا میدانِ کربلا
یہ مسکنِ حسینؑ غریب الدیار ہے
یہ کربلا ہے گلشنِ قربانیٔ حسینؑ
جو ہے خزاں سے دور وہ اس کی بہار ہے
اس کربلا کے دم سے ہیں آثارِ زندگی
اسلام کو دوام و ثبات و قرار ہے
اس کربلا کے بعد کوئی کربلا نہیں
کردارِ پنجتنؑ کا یہی شاہکار ہے
دنیا غمِ حسینؑ کو سمجھی نہیں ابھی
یہ آج بھی علاجِ غمِ روزگار ہے

○

جہاں میں کس نے اعجازِ غمِ سرور نہیں دیکھا
وہ آنکھیں ہو گئیں بے نور جن کو تر نہیں دیکھا
حسینؑ ابنِ علیؑ کی ذات ہے اک معجزہ ورنہ
کسی انسان کو تاریخ نے مڑ کر نہیں دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمہیں تردامنی کا خوف جینے ہی کہاں دیگا
اگر اشکِ عزا سے اپنا دامن تر نہیں دیکھا

صفاتِ حق کا آئینہ ہے گر انساں تو دنیا نے
کسی آئینے میں شبیرؑ سا جوہر نہیں دیکھا

وہ کیا جانے کہ کیا مشکل ہے کیا مشکل کشائی ہے
کبھی جس نے علیؑ کا نام ہی لے کر نہیں دیکھا

حسینؑ ابنِ علیؑ کو ناخدا مانا تو پھر ہم نے
سفینہ، بحر، طوفاں، بادباں لنگر نہیں دیکھا

غم ایک زندہ حقیقت ایک پائندہ صداقت ہے
کسی غم کو غمِ شبیرؑ سے بہتر نہیں دیکھا

اسے ہم نے اسیرِ گردشِ ایام دیکھا ہے
جسے ہم نے گدائے کوچۂ سرور نہیں دیکھا

قیامت تک رسولِ پاکؐ کی اولاد باقی ہے
یہ دنیا نے کمالِ سورۂ کوثر نہیں دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

وہ دل ہے کائنات میں شایانِ کربلا
جس میں مکیں ہے خاصۂ خاصانِ کربلا

ہر ایک ذہن و دل پہ ہے احسانِ کربلا
تطہیرِ ذہن و دل ہے بعنوانِ کربلا
پائی ہے جس نے دادِ وفا اہلِ بیت سے
حُر ہے وہ حسنِ مطلعِ دیوانِ کربلا
جو عظمتِ بشر کے افق پر ہوئی طلوع
وہ صبحِ نو ہے چاکِ گریبانِ کربلا
ہے کربلا کسائے یمانی کے سائے میں
ہم سب ہیں زیرِ سایۂ دامانِ کربلا
ہر کرب ہر بلا سے تحفظ کے واسطے
کرتے رہو تلاوتِ قرآنِ کربلا
ہر آزمائشِ حق و باطل کے واسطے
دارالعمل میں نصب ہے میزانِ کربلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچنا ہو گر تمازتِ آلامِ دہر سے
آجاؤ زیرِ سایۂ دامانِ کربلا
دنیا کو دے گیا سر و سامانِ زندگی
کہتے ہیں جس کو بے سر و سامانِ کربلا
اس کربلا کے بعد کوئی کربلا نہیں
کوئی نہیں ہے ثانیٔ سلطانِ کربلا
اسلام کو تو زندۂ جاوید کر گئی
قربانیٔ حسینؑ بہ میدانِ کربلا
شاداںؔ غمِ حسینؑ کا صدقہ ہے شاعری
جاری ہے اب بھی فیضِ دبستانِ کربلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دین پر احسان ہے شبیرؑ کے اقدام کا
مصلحت والوں سے دامن بچ گیا اسلام کا

نشتر تھا بیٹے پہ واجب باپ کے پیغام کا
ورنہ کتنا فاصلہ تھا کربلا سے شام کا

جانتا ہے راز جو مشکل کشا کے نام کا
اس کو اندیشہ نہیں ہے یورشِ آلام کا

دے گیا دینِ خدا کو منزلِ حفظِ دوام
اک مسافر کربلا کا، اک مسافر شام کا

مرضیٔ معبود کا مالک ہے دنیا میں وہی
جان دے کر جو بھرم رکھ لے خدا کے نام کا

کفر کے فتنے کچل ڈالے شہِ دیں نے مگر
پھر بھی دنیا میں دھواں پھیلا چراغِ شام کا

آپ کے دشمن بھی کتنے معترف ہیں آپ کے
وہ بھی لیتے ہیں سہارا آپ ہی کے نام کا

ان کے روضے پہ پہنچ کے نذر کردوں منقبت
بس یہی ارمان ہے شاداںؔ دلِ ناکام کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولائے آلِ نبی کے ثواب کے بدلے
ملے گا گلشنِ جنّت حساب کے بدلے
نماز پڑھتا ہے گر کوئی بغیرِ درود
گناہ ملتا ہے اس کو ثواب کے بدلے
بہن خلیل رسالتمآب کے بدلے
یہاں چھپا ہے حقیقت کو خواب کے بدلے
ایک ایسا وقت بھی سیدانیوں پہ آیا تھا
چھپایا بالوں سے چہرہ نقاب کے بدلے
سوالِ آب پہ شبیرؑ کو ہوا یہ ملال
ملا ہے تیرِ ستم جامِ آب کے بدلے
غمِ حسینؑ مناؤ کہ یہ حسینؑ کا غم
قرار بخشتا ہے اضطراب کے بدلے
علیؑ جو قبر میں آئے تو پھر فرشتوں نے
پڑھا درود سوال و جواب کے بدلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہ فیضِ ماتمِ شبیرؑ میرے سارے گناہ
خدا نے بخش دیئے ہیں عذاب کے بدلے

وہی تو دینِ پیمبرؐ کو بخشتا ہے شباب
اجل پسند کرے جو شباب کے بدلے

ہماری قوم کا منشور ہے عزائے حسینؑ
کسی بھی درس، کسی بھی نصاب کے بدلے

نہ کرتی صبر کبھی قتلِ شیرخوار کے بعد
جو ہوتی اور کوئی ماں رباب کے بدلے

حبیب ایسے ہوئے سرخرو شہادت سے
رنگی ہے ریش لہو سے خضاب کے بدلے

ہوئے حسینؑ کے ہاتھوں پہ یوں شہید اصغر
ستارہ ٹوٹ گیا آفتاب کے بدلے

کیا سوال جو ہل من کا جانِ حیدر نے
تو آئے تیر ہزاروں جواب کے بدلے

کتاب ہو نہ سکی اُن کو آج تک کافی
جنہوں نے آل کو چھوڑا کتاب کے بدلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوا جو ہمہمہ غازی کی آمد، آمد کا
بھنور خموش ہوئے اضطراب کے بدلے
ہر ایک موج اٹھی زخم انتظار لیے
بچھائیں نہر نے آنکھیں حباب کے بدلے
صغیر کا سخن بے صدا قیامت ہے
کیا ہے جس نے تبسّم خطاب کے بدلے
یہاں کے لعل و گہر سیم و زر کا ذکر ہی کیا
نہ لوں میں باغ جناں بو تراب کے بدلے
لکھو سلام حسینِ شہید پر شاداں
خریدو باغ ارم اس ثواب کے بدلے

○

کس کام کی حیات جو تُو مہرباں نہ ہو
کیا حال ہو زمیں کا اگر آسماں نہ ہو
کیوں ہر فضا میں تیری فضیلت بیاں نہ ہو
وہ سچ بھی جھوٹ ہے جو یہاں ہو وہاں نہ ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

ہے کائنات اُس کی جسے مل گئے حسینؑ
میرے ہوں آپ چاہے یہ سارا جہاں نہ ہو

وہ سر وبالِ دوش ہے بارِ حیات ہے
وہ سر جسے نصیب ترا آستاں نہ ہو

کون و مکاں میں ہے تیری ہستی کی روشنی
گر تُو نہ ہو تو زینتِ کون و مکاں نہ ہو

روکا ہے تیرے عصر کے سجدے نے ورنہ لوگ
تجھ کو خدا کہیں جو خدا درمیاں نہ ہو

ہم اس لئے بچھاتے ہیں ہر سال فرشِ غم
محنت جو ہے تری وہ کہیں رائیگاں نہ ہو

ممکن نہیں چھپائے کوئی بُغضِ اہل بیتؑ
دل میں حسد کی آگ ہو چہرہ دُھواں نہ ہو

شام و سحر ہے وردِ کفا با الحسین کا
کافی ہے تیرا در جو کوئی آستاں نہ ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

آج ہم جو بے سروساماں نہیں
کیا یہ اُن کے ذکر کا احساں نہیں
دین اُس کی دسترس سے دُور ہے
جس کے ہاتھوں میں ترا داماں نہیں
ہم ہیں شرمندہ غمِ شبیرؑ سے
تجھ سے شکوہ اے غمِ دوراں نہیں
چھن گئی گر دولتِ ذکرِ حسینؑ
پھر کوئی اس قوم کا پُرساں نہیں
اپنی کشتی کی حفاظت کیجیے
آپ کو اندازۂ طوفاں نہیں
اُلفتِ سبطِ پیمبرؐ کے طفیل
کون سی مشکل ہے جو آساں نہیں
خوفِ محشر خوفِ مرقد خوفِ مرگ
ہاں نہیں ہے، ہاں نہیں ہے ہاں نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کا غم ہے سر و سامانِ زیست
اور اپنا کچھ سر و ساماں نہیں

کیوں نہ کھل جاتا بھلا حُر کا نصیب
یہ کوئی قفلِ درِ زنداں نہیں

جس نے اپنایا غمِ سبطِ رسولؐ
وہ اسیرِ گردشِ دوراں نہیں

اب بھی آجاؤ درِ شبیرؑ پر
گر تمہارے درد کا درماں نہیں

نذر ہیں رومالِ زہراؑ کی یہ اشک
شکوۂ کوتاہیٔ داماں نہیں

اشک ہے غم کا نمائندہ مگر
یہ غمِ شبیرؑ کے شایاں نہیں

اُن کے غم کا حق نہیں ہوتا ادا
خونِ دل گر زینتِ مژگاں نہیں

میرے مولا اکفیانی کافیان
غیر کا مجھ پر کوئی احساں نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روز ہے جس کی خبر اخبار میں
وہ تو خود اک درد ہے درماں نہیں
اُس کہانی کے یہ سب کردار ہیں
جس کہانی کا کوئی عنواں نہیں
منقبت کہنے جو بیٹھا تو کھُلا
مدحتِ سبطِ نبیؐ آساں نہیں
چہرۂ سبطِ نبیؐ کے سامنے
کس کا آئینہ ہے جو حیراں نہیں
جشنِ میلادِ شہِ ذی جاہ ہیں
کتنا بدقسمت ہے جو شاداں نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

قدرِ دل سمجھی متاعِ حُبِ سرور دیکھ کر
ہم نے کوزہ کی طرف دیکھا سمندر دیکھ کر

آج گم ہیں اپنی بربادی کا منظر دیکھ کر
کل جو ہنستے تھے ہمارے دیدۂ تر دیکھ کر

بڑھتے بڑھتے اُس کے دامن تک بھی آپہنچی یہ آگ
دی ہوا شعلوں کو جس نے کیسۂ زر دیکھ کر

یاد آئی ہیں اخوت کی حدیثیں کس قدر
بھائی کے حلقوم پر بھائی کا خنجر دیکھ کر

چھپ نہیں سکتا یہاں الفاظ سے دل کا نفاق
جادۂ حُبِ علیؑ ہے بندہ پرور دیکھ کر

دعوئ عشقِ نظامِ مصطفےٰؐ کا راز بھی
کھُل گیا اللہ کا جلتا ہوا گھر دیکھ کر

وہ نہ رہبر ہیں نہ مفتی ہیں نہ علاّمہ جو لوگ
حق سے پھر جائیں ضیاء الحق کے تیور دیکھکر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ٹوٹتا ہے بادشاہوں کو غلاموں کا شعار
سرنگوں ہے خسروی کردارِ قنبر دیکھ کر
ہو گئے ہیں کتنے اہلِ دل مرے حلقہ بگوش
مجھ کو مدحِ آلِ پیغمبر پہ نوکر دیکھ کر
رائیگاں جاتا نہیں ہرگز کبھی خونِ شہید
اعتبار آیا زمانے کو یہ منظر دیکھ کر
یوں منافق کو ڈبو دیتا ہے مومن کا لہو
درسِ عبرت سیکھ انجامِ ستمگر دیکھ کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکرِ حسینؑ نے ہمیں انساں بنا دیا
یعنی غلامِ فخرِ رسولاں بنا دیا
اس سر کو نازِ گنبدِ گرداں بنا دیا
شائستۂ درِ شہِ ذیشاں بنا دیا
آنسو کو دین آہ کو ایماں بنا دیا
مجلس کو یوں نجات کا ساماں بنا دیا
غم کو علاجِ گردشِ دوراں بنا دیا
جو عینِ درد تھا اُسے درماں بنا دیا
کارِ حیاتِ بے سر و ساماں بنا دیا
ایمانِ کُل کو حاصلِ ایماں بنا دیا
احساس کو متاعِ دل و جاں بنا دیا
خونِ جگر کو زینتِ مژگاں بنا دیا
اہلِ ادب نے چھوڑ کے ذکرِ حسینؑ کو
فکرِ رسا کو خوابِ پریشاں بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حُر کو حسینؑ کی نگہِ انتخاب نے
رودادِ انقلاب کا عنواں بنا دیا

آزادیٔ ضمیر کی دولت بکھیر دی
کُنجِ قفس کو صحنِ گلستاں بنا دیا

اُس ناخدا کو خستہ دلوں کا سلام ہو
کشتی کو جس نے فاتحِ طوفاں بنا دیا

محسن وہی ہے دینِ خدا کی بہار کا
اپنے چمن کو جس نے بیاباں بنا دیا

دے کر نئی بہار کا منشورِ لازوال
بگڑا ہوا نصیبِ گلستاں بنا دیا

قربانیٔ حسینؑ نے راہِ شعور میں
ہر آئینہ کو دیدۂ حیراں بنا دیا

تشنہ لبوں کو تشنہ لبی کے وقار نے
کوثر بدوش و خلد بداماں بنا دیا

احسان مجھ پہ ہے مرے پروردگار کا
مدّاحِ پنجتن مجھے شاداںؔ بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے سینے میں غم کی دولت ہے
اُس کو عرفانِ آدمیّت ہے

یہ فسانہ نہیں حقیقت ہے
کربلا اہلِ دل کی جنّت ہے

قوم میں یہ جو سالمیت ہے
ذکرِ شبیرؑ کی بدولت ہے

کون ہے کس قدر حسینؑ پسند
بس یہ معیارِ آدمیّت ہے

سر و سامانِ زیست سے ہٹ کر
بے کسی میں عجیب راحت ہے

کربلا معجزہ ہے سیرت کا
نامِ توفیقِ آدمیّت ہے

ذاکرِ کربلا سے پرسشِ قبر
اس تکلّف کی کیا ضرورت ہے

مدحتِ پنجتنؑ بھی اے شاداںؔ
اک وسیلہ ہے، اک سعادت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک روایت برسرِ اشکِ رواں لکھی گئی
کربلا بے منّتِ لفظ و بیاں لکھی گئی
یہ حقیقت داستاں در داستاں لکھی گئی
اس قدر لکھی گئی پھر بھی کہاں لکھی گئی
کاتبِ تقدیر گم ہے حُر کی قسمت میں بہشت
کل نہیں لکھی گئی تھی آج ہاں لکھی گئی
ہے شکست و فتح کی حد میں مورّخ کا قلم
بات جو لکھنی ضروری تھی کہاں لکھی گئی
وسعتِ قلبِ حسینؑ ابنِ علیؑ سمجھے گا
جس پہ توقیرِ ضمیرِ کُن فکاں لکھی گئی
رات کی مہلت ملی وہ رات حُر کے واسطے
دوزخ و جنّت کے بالکل درمیاں لکھی گئی
اک تبسّم بن گیا باطل کا سامانِ شکست
تیرِ قاتل پر زبانِ بے زباں لکھی گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو گئیں اشکِ عزا کی ساری لڑیاں ضوفشاں
میری تربت کے لئے یہ کہکشاں لکھی گئی

حشر تک کے واسطے ہر جامِ آبِ سرد پر
داستانِ عظمتِ لب تشنگاں لکھی گئی

ثانیٔ زہرا کو دیکھا سر کھلے بازار میں
لوحِ دل پر یہ حدیثِ خونچکاں لکھی گئی

غیرتِ انساں کا سورج ڈوب کر یہ کہہ گیا
یہ سیاہی در نصیبِ شامیاں لکھی گئی

برزخِ کبریٰ حسینؑ ابنِ علیؑ کی ذات ہے
یہ عبارت بر سرِ بابِ جناں لکھی گئی

ایک ساعت جس میں یاد آئے حسینؑ ابنِ علیؑ
بس وہ ساعت حاصلِ عمرِ رواں لکھی گئی

حریت کے باب میں ہر نوجواں کے واسطے
فکرِ سردارِ جوانانِ جناں لکھی گئی

دستِ بیعت حشر تک کے واسطے شل ہو گیا
اس کی قسمت میں شکستِ جاوداں لکھی گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جرأتِ اظہار کا اِک معجزہ ہے کربلا
جس میں حق گوئی کی زرّیں داستاں لکھی گئی

کل بہ نوکِ نیزہ غم سینۂ تاریخ پر
کربلا میں عظمتِ صدق و بیاں لکھی گئی

آج اُس نورِ صداقت سے منوّر ہے حیات
اور سیاہی در نصیبِ شامیاں لکھی گئی

اُسوۂ شبیرؑ سے محروم ہو کر زندگی
جس قدر لکھی گئی وہ رائیگاں لکھی گئی

در حقیقت یومِ خندق ضربتِ شیرِ خدا
دونوں عالم کی عبادت سے گراں لکھی گئی

میری پیشانی ہے شاداں اور درِ آلِ رسولؐ
یہ سعادت سب کی قسمت میں کہاں لکھی گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

لبِ فرات نے یہ سانحہ عجب دیکھا
سخاوتوں کے سمندر کو تشنہ لب دیکھا
ہر ایک موج کو کم مائیگی کا رنج ہوا
عطش نصیبوں کا جب شجرۂ نسب دیکھا
ستم گروں نے اُنہیں دربدر پھرایا ہے
وہ جن کے در پہ فرشتوں کو باادب دیکھا
رِدا چھنی تو فلک نے بھی سرنگوں ہو کر
مآلِ طنطنۂ غیرتِ عرب دیکھا
علیؑ کے دامنِ عصمت پہ کوئی داغ خطا
نہ تم کو جب نظر آیا، نہ تم نے اب دیکھا
ہر اِک سحر کا اُجالا خجل ہوا اُس سے
چراغ بجھنے پہ جب اعتبارِ شب دیکھا
وہ اوجِ دوشِ نبیؐ ہو کہ اوجِ نوکِ سناں
حسینؑ ہی کو دو عالم میں منتخب دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رگوں میں گونج رہا تھا لہو سویروں کا
وفا شعاروں نے یوں بھی وقارِ شب دیکھا

لبوں پہ پیاس سجا کر جو ابرِ جاں برسے
نہ پھر زمینِ مودّت کو تشنہ لب دیکھا

تری جبیں پہ انا کی شکن نہ تھی عباسؑ
جبھی تو تیری شجاعت کو باادب دیکھا

دُرود نے بدنِ نور میں کیا جو قیام
تو ہم شبیہہ نبیؐ میں جمالِ رب دیکھا

جبھی تو تشنہ لبی امرِ محترم ٹھہری
جو چھ مہینے کے بچّے کو جاں بلب دیکھا

سلام جس نے بھی لکھا حسینؑ پر شاداںؔ
تو اُس سلام کو سرمایۂ ادب دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

حدیثِ کربلا کہتے ہیں ہم آہستہ آہستہ
زمانہ سیکھ لے تہذیبِ غم آہستہ آہستہ
شریعت کو بدل کر رکھ دیا فاسق سیاست نے
ہوا مذہب ملوکیت میں ضم آہستہ آہستہ
کھلونا بن گئے قرآن و سنت دستِ شاہی میں
سرایت کر گیا اُمت میں سم آہستہ آہستہ
اور اس کے بعد کی بیعت طلب سبطِ پیمبر سے
ہوئی یہ جرأت اہلِ ستم آہستہ آہستہ
حسین اور بیعتِ فاسق ارے توبہ معاذ اللہ
ہوئی تیغِ صداقت پھر علم آہستہ آہستہ
دیارِ کربلا میں کھینچ لی شمشیرِ حق آ کر
ہوا ہر نقشِ باطل کالعدم آہستہ آہستہ
عبائے کبر و نخوت کھینچ لی دوشِ خلافت سے
کیا پامال طاغوتی حشم آہستہ آہستہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطِ تنسیخ پھیرا اجتہادِ فتنہ پرور پر
کیا قائم شریعت کا بھرم آہستہ آہستہ

لہو سے اپنے سینچا گلشنِ دینِ پیمبرؐ کو
کیے مذہب کے مستحکم قدم آہستہ آہستہ

جگا کر قسمتِ اسلام کو خود سو گئے سرور
برس کر کھل گیا ابرِ کرم آہستہ آہستہ

کسی نے پھر کبھی بیعت نہ مانگی اس گھرانے سے
ہوئی شاخِ یزیدیت قلم آہستہ آہستہ

مسلماں کون تھا اب خود مسلماں فیصلہ کر لیں
ورق تاریخ کے اُلٹیں گے ہم آہستہ آہستہ

نہیں ملتا جوازِ قتلِ اصغرؑ بھی تو دُنیا کو
کہ چلتا ہے مورّخ کا قلم آہستہ آہستہ

درِ شبیرؑ سے ہٹ کر کہاں جائے گی یہ دُنیا
جبیں ہو گی اسی چوکھٹ پہ خم آہستہ آہستہ

غمِ شبیرؑ کو اپنی نظر سے دیکھنے والو
اثر فرمائے گا تم پر یہ غم آہستہ آہستہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اثر سے ماتمِ شبیرؑ کے منکر ہے یہ دنیا
مگر آنکھیں ہوئی جاتی ہیں نم آہستہ آہستہ

جواں بیٹے کی میت ڈھونڈھنے جاتے ہیں مقتل میں
حسینِ تشنہ لب، لرزاں قدم آہستہ آہستہ

سفیرِ مرگ سے شہ نے کہا دم بھر ٹھہر جاؤ
کہ اکبر ہے جواں نکلے گا دم آہستہ آہستہ

کہا شبیرؑ نے روکر ذرا ٹھہرو علی اکبرؑ
نظر آتا نہیں آئیں گے ہم آہستہ آہستہ

کہا خیمے کے در سے ماں نے کمسن ہے مرا اصغر
گلے سے کھینچنا تیرِ ستم آہستہ آہستہ

بھر آئے آنکھوں میں آنسو سر جھکائے ہاتھ بندھوائے
چلا حُر جانبِ شاہِ اُمم آہستہ آہستہ

بوقتِ عصر گھوڑے سے زمیں پر آ گئے سرور
گرا ہے خاک پر گویا حرم آہستہ آہستہ

بہ فیضِ ماتمِ شبیرؑ اے شاداں قیامت میں
چلے جائیں گے ہم سوئے ارم آہستہ آہستہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انقلاب انگیز یوں خونِ شہیداں ہوگیا
جتنا دُنیا نے چھپایا یہ نمایاں ہوگیا

شہ سے غم منسوب ہو کر راحتِ جاں ہوگیا
درد کہتی تھی جسے دُنیا وہ درماں ہوگیا

دینِ احمدؐ کا سفینہ ڈوب ہی جاتا مگر
ناخدا کو وقت پر احساسِ طوفاں ہوگیا

پرتوِ خورشید سے ذرّوں کو تابانی ملی
کوئی قنبرؓ، کوئی بوذرؓ، کوئی سلماںؓ ہوگیا

دینِ حق ذکرِ حسینؑ ابن علیؑ کو چھوڑ کر
اک مقالہ ہے کہ جو محرومِ عنواں ہوگیا

منزلِ شبیرؑ سے پہلے بشر تھا آدمی
منزلِ شبیرؑ تک پہنچا تو انساں ہوگیا

جتنے عرصے ہم حسینؑ ابن علیؑ کو رو لیے
بس وہ عرصہ حاصلِ عمرِ گریزاں ہوگیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس عقیدت سے کیا اہلِ مودّت نے طواف
روضۂ شبیرؑ گویا کعبۂ جاں ہو گیا

کار فرما تھا بقدرِ صدقِ دل قربِ رسولؐ
رہ گیا کوئی مسلماں کوئی سلماں ہو گیا

انقلابِ فکر کی بنیاد ہے ذکرِ حسینؑ
حلقۂ ماتم زمانے کو دبستاں ہو گیا

ہو گئے جب ناخدا اس کے حسینؑ ابنِ علیؑ
یہ سفینہ بے نیازِ فکرِ طوفاں ہو گیا

حشر تک باطل کو تڑپائے گا احساسِ شکست
کربلا میں یوں بقائے دیں کا ساماں ہو گیا

قیمتِ اشکِ عزا کا سب کو اندازہ ہوا
جب انہیں اشکوں سے تربت میں چراغاں ہو گیا

کربلا کا واقعہ اسلام کی تاریخ میں
ایک نشتر ہے جو پیوستِ رگِ جاں ہو گیا

نوکِ نیزہ پر تلاوت کی سرِ شبیرؑ نے
حشر تک یوں اتحادِ آل و قرآں ہو گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

باپ کے سینے پہ سوتی تھی جو بچی ہائے ہائے
اس کا مدفن شام کا تاریک زنداں ہوگیا

کیسے کیسے پھول تپتی ریت پہ مرجھا گئے
منتشر مقتل میں زہراؑ کا گلستاں ہوگیا

چادرِ تطہیر کا وارث جو تھا سر ہائے ہائے
شام کے بازار میں وہ سر بھی عریاں ہوگیا

عصر تک شبیرؑ مقتل میں اکیلے رہ گئے
دوپہر میں گلشنِ زہرا بیاباں ہوگیا

ہائے ناموسِ پیمبرؐ اور دربارِ یزید
کیا تیری شرم و حیا کو اے مسلماں ہوگیا

مل گیا مداحئ شبیرؑ کا مجھ کو شرف
اس طرح شاداںؔ مری بخشش کا ساماں ہوگیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے سب کا دار و مدارِ حیات پانی پر
کہ برقرار ہے یہ کائنات پانی پر
جو یاد آئی سکینہ کی بات پانی پر
جری نے یتر تی دیکھی حیات پانی پر
عیاں ہے زندگی بے ثبات پانی پر
یہ بلبلے ہیں کہ رمز حیات پانی پر
ہٹائے نہر سے خیمے کہ کوئی یہ نہ کہے
بڑھی تھی جنگ کے میداں میں بات پانی پر
کچھ ایسی قرض ہوئی تشنگی بہتر کی
کہ شرمسار ہے اب تک فرات پانی پر
علیؑ کے شیر نے دریا پہ کر لیا قبضہ
مگر کیا نہ ذرا التفات پانی پر
خلافِ غیرتِ انسانیت تھی بندشِ آب
دکھا رہے تھے شقی اپنی ذات پانی پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ اسپِ حضرت عباسؑ تھا لبِ دریا
کہ ڈگمگائے نہ پلٹے ثبات پانی پر

تبسّمِ علی اصغر کا کچھ جواب نہ تھا
ہوئے تھے یوں تو بہت واقعات پانی پر

وہ غم ہوا ہے کہ عابد نے بعدِ قتلِ حسینؑ
نگاہِ لطف نہ کی تا حیات پانی پر

لکھی ہے عزّت و ذلّت کے ساتھ قدرت نے
کسی کی موت کسی کی حیات پانی پر

وہ تین روز کی پیاس اور اب قیامت تک
ہے اقتدارِ خوش صفات پانی پر

کہ جیسے ننھی بھتیجی چچا کے دوش پہ ہو
گئے تھے مشک و علم ساتھ ساتھ پانی پر

کبھی عرب کی حمیّت سے یہ اُمید نہ تھی
کہ پیش آئیں گی یہ مشکلات پانی پر

جو پی رہے ہیں سبیلِ حسینؑ کا پانی
خدا نے لکھی ہے ان کی نجات پانی پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مشک کے دہن زخم سے بہا پانی
وہ آ کے رُک گئی قسمت کی بات پانی پر
رُخ سکینہ و اصغر پہ وہ نگاہِ رباب
وہ صبر تا بہ حد ممکنات پانی پر
یہ معجزہ بھی ہے صبر حسینؑ کا شاداںؔ
کہ پھر ہوئی نہ کوئی واردات پانی پر

○

شوق سے سجدے کرو تم سوئے کعبہ دیکھ کر
ہاں مگر شبیر کا نقش کفِ پا دیکھ کر
آج گم ہیں اپنی بربادی کا نقشہ دیکھ کر
کل جو ہنستے تھے ہمیں مجلس میں روتا دیکھ کر
خود فضاؤں میں جہنم بن گیا ان کا وجود
خوش جو ہوتا تھا خدا کے گھر کو جلتا دیکھ کر
ان کی قسمت میں خسارہ ہی خسارہ ہے جو لوگ
عظمتِ دیں بیچتے ہیں مالِ دنیا دیکھ کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے یہ تو جذبۂ ایثارِ فاطمہؑ ورنہ
چراغ کوئی جلاتا نہیں ہوا کے لئے

اگر ہے ٹوٹا ہوا دل تو یا حسینؑ کہو
شکستِ ساز ضروری ہے اس صدا کے لئے

غمِ حسینؑ سے بہتر نہیں دو عالم میں
متاعِ درد کسی درد آشنا کے لئے

بقصدِ ملال مدینے سے جا رہے ہیں حسینؑ
جگہ نہیں ہے سفینہ میں ناخدا کے لئے

عجیب منزل اوجِ بشر ہے یہ کہ جہاں
شہادتوں نے قدم میرِ کربلا کے لئے

دلوں میں اور وفاؤں کا نور پھیل گیا
بجھائی شمع جو انصار و اقرباء کے لئے

یہ کس نے ان کی قباؤں کو تار تار کیا
کھلے تھے پھول تو گلشن کے ارتقاء کے لئے

درِ بتول ملا دھر میں مقدر سے
وگرنہ در ہی نہ تھا کوئی آلِ آتیؑ کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمانہ چاہے کرے جس کو سرفراز مگر
سرِ علیؑ ہے فقط تاجِ اِمتّنا کے لئے

سرِ نیاز کو کم مائیگی کا شکوہ ہے
کہاں سے لاؤں جبیں تیرے نقشِ پا کے لئے

ترے کرم سے بر آئی اُمیّدِ شاداںؔ کی
ابھی تو ہاتھ اُٹھے بھی نہ تھے دُعا کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج پھر زد پر تعصّب کی غمِ شبیرؑ ہے
اب بھی شاعر کے قلم میں کیا کوئی زنجیر ہے

کس قدر بے تاب ہے مجروح ہے دلگیر ہے
کربلا کو انتظارِ وارثِ شبیرؑ ہے

خواب کو حکمِ خدا سمجھا تھا اسمٰعیلؑ نے
کربلا لیکن خدا یا مرضیٔ شبیرؑ ہے

بسترِ ختم الرسل پہ بک گیا نفسِ علیؑ
مصر کے بازار میں بکنا کوئی توقیر ہے

حرملا اپنے نشانے پر بہت نازاں نہ ہو
دیکھ لے شبیرؑ کے ترکش میں بھی اک تیر ہے

تا قیامت سرنگوں رہنا ہے تجھ کو اے قلم
قرض تجھ پر مصطفٰےؐ کی حسرتِ تحریر ہے

جب اسے عابدؑ نے پہنا تھا تو یہ زنجیر تھی
اب کوئی پوچھے کہ یہ زیور ہے یا زنجیر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس نے کیا لکھا، مجھے مولا نے کیا کیا دے دیا

ہر قدم پہ محوِ حیرت کاتبِ تقدیر ہے
فاطمہؑ ہیں، ان کے والد ان کے شوہر ان کے لال
یہ کساء ہے یا حصارِ آیۂ تطہیر ہے
سیّدہ اس منقبت کا اجر دیں گی اور کچھ
خلد کا کیا تذکرہ وہ تو مِری جاگیر ہے

○

میرے غیور امام نے ظلم سے کب کہا کہ بس
قوتِ صبر دیکھ کر بولے خود اشقیاء کہ بس
بچ گیا دینِ مصطفیٰؐ رہ گئی بندگی کی لاج
سجدۂ شاہ زیرِ تیغ ایسا ادا ہوا کہ بس
اکبرِ خوش جمال جب قتل ہوئے تو بولا شمر
فوجِ خدا میں پھر جنگ ہے کوئی دوسرا کہ بس
کانپا فلک ہلی زمیں، سکتے میں آ گئے لعیں
قتل ہوئے جو شاہِ دیں آیا وہ زلزلہ کہ بس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آؤ فرزندِ پیمبر کی عزاداری کریں
جو سفر در پیش ہے کچھ اس کی تیاری کریں

فکر پر اپنی اگر ہم کربلا طاری کریں
اشک سے تحریر آئینِ جہانداری کریں

شہ کے غم میں آنکھ سے اشکِ عزا جاری کریں
اور پھر شکرِ نزولِ رحمتِ باری کریں

دے گئے ہیں جو وفاداری کو عمرِ جاوداں
ان وفاداروں سے پیمانِ وفاداری کریں

گوہرِ اشکِ عزا سے لیں دعائے فاطمہؑ
یعنی بازارِ شفاعت میں خریداری کریں

نسخۂ حبِ علیؑ کے مستقل تریاق سے
دور اپنی فکر کا دکھ، دل کی بیماری کریں

طوق، بیڑی، ہتھکڑی، زنجیر پہنیں شوق سے
خدمتِ عابد میں پیش اپنی گرفتاری کریں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے دل میں روضۂ سرور بنے اور ٹوٹ جائے
دوستو ممکن نہیں یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے

چھین لی یوں حبِ دنیا الفتِ شبیرؑ نے
جیسے کعبے میں بتِ آذر بنے اور ٹوٹ جائے

ہے عبادت کے لئے لازم ولائے اہلِ بیت
ورنہ گھر فردوس کے اندر بنے اور ٹوٹ جائے

اس اذیت میں بڑی راحت ہے میرے واسطے
ان کا غم دل میں اگر نشتر بنے اور ٹوٹ جائے

تیر مارے اصغرِ بے شیر کے اور رو پڑے
یعنی قلبِ حرملا پتھر بنے اور ٹوٹ جائے

فیضِ سرور سے ہے پانی یہ زمینِ سنگلاخ
ورنہ ہر مصرعہ یہاں پتھر بنے اور ٹوٹ جائے

ہے غمِ سرور میں شاداں خاک میں ملنے کا شوق
ورنہ کیوں اشکِ عزا اختر بنے اور ٹوٹ جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مئے ہے، میخانہ ہے، مینا ہے، سبو ہے جام ہے
مے کشوں کو انتظارِ ساقیٔ گلفام ہے

آج دل میں بادۂ عرفاں بہ خطِ جام ہے
منقبتِ شبیرؑ کی اک نغمۂ الہام ہے

کتنے ہم آہنگ ہیں فطرت سے اذکارِ بلند
یعنی جو شبیرؑ فرما دیں وہی اسلام ہے

مرکزِ پرکارِ آزادی حسینؑ ابنِ علیؑ
آمریت جن سے اب تک لرزہ براندام ہے

عشقِ سبطِ مصطفےٰ ہے جوہرِ حسنِ شعور
اللہ اللہ یہ جنوں کتنا خرد آشام ہے

آج بھی دل میں بسا لیجیے غمِ شبیرؑ کو
آج بھی یہ غم علاجِ گردشِ ایام ہے

جوہرِ مظلومیت ہے بُرّشِ جرأت کے ساتھ
جذبۂ حُبِّ حسینؑ ابنِ علی صمصام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ اپنی ذات میں دینِ مکمل ہیں حسینؑ
فاطمہؑ کی گود بھی گہوارۂ اسلام ہے

حسنِ ترتیبِ عناصر ہے عطائے حق مگر
زندگی میں سوز بھر دینا تمہارا کام ہے

کارِ حق میں عشق ہے پروردۂ عقلِ سلیم
ابتدا آئینہ دارِ خوبیٔ انجام ہے

دیکھ کر نورِ نظر کو مسکراتے ہیں رسولؐ
رحلِ زانوئے نبی پر مصحفِ گلفام ہے

اور پھر اک واقعہ ما قبلِ تاریخِ جہاد
دفعتاً پیشِ نگاہِ بانیٔ اسلام ہے

مسکراہٹ بھی ہے لب پر آنکھ میں آنسو بھی ہیں
یہ مدینے کی سحر، وہ کربلا کی شام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حُبِ آلِ نبی سر بسر چاہیئے
ہر مسافر کو رختِ سفر چاہیئے
سعیٔ تطہیرِ فکر و نظر چاہیئے
یہ عمل اکثر و بیشتر چاہیئے

اپنی ذاتی غرض سے حذر چاہیئے
اپنے حق کی حفاظت اگر چاہیئے
حق کو قربانیٔ معتبر چاہیئے
اس کو نعرے نہیں اس کو سر چاہیئے

گھر گئے معصیت کے اندھیرے میں ہم
ایسی تاریک شب کی سحر چاہیئے

بت کدہ اپنے گھر کو بناتے ہیں ہم
اور پھر ہم کو جنت میں گھر چاہیئے

ہم کو ان سے مودّت کا دعویٰ تو ہے
اپنے اعمال پر بھی نظر چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ہم سے طالب ہے ایثار کی
اور ہمیں دولت و مال و زر چاہیے

ان کے در پر بسیرا ہی کافی نہیں
سر بھی شائستۂ سنگِ در چاہیے

ہم کو فطرت نے دی ہے متاعِ ہنر
ہم کو توفیقِ عرضِ ہنر چاہیے

جس سماعت کو ذکرِ علیؑ نذر ہو
وہ سماعت ذرا معتبر چاہیے

تجھ کو اعزاز و مالِ زہرا ملا
اور کیا تجھ کو اے چشمِ تر چاہیے

دامنِ آل ہو، گلشنِ خلد ہو
یہ دعا چاہیے، یہ اثر چاہیے

ان کے در سے ہی سب کچھ ملے گا مگر
کوئی شاداں سا دریوزہ گر چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

یہ منزل ہے ذکرِ شہ کربلا کی!
یہاں میں نے خود اپنے حق میں دُعا کی

بشر کی فضیلت ہے یہ انتہا کی
کہ ساجد ہیں نوری تو مسجود خاکی

یہ ادنیٰ سی تعبیر ہے کربلا کی
بشر کو نظر مل گئی تھی خدا کی

ہے مشک و علم میں جو پیہم رفاقت
بھتیجے سے ہے یہ محبت چچا کی

حرم میری جانب سفر کر رہا ہے
جبیں پر ہے تصویر کس نقشِ پا کی

وہ طوفاں کا رُخ موڑ دیتے ہیں اکثر
جو رفتار پہچانتے ہیں ہوا کی

قلم ہو گئے ہاتھ غازی کے لیکن
لبِ نہر تاریخ لکھ دی وفا کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسے خود ہی آواز دیتی ہے منزل

یہ پہچان ہے معتبر رہنما کی،

خدا لکھ دیا ایک عبدِ خدا کو

قلم نے یہاں اجتہادی خطا کی

یہ عابدؑ سے پوچھو مصائب نے ان پر

کہاں ابتدا کی کہاں انتہا کی

کوئی حرؑ کے دل سے یہ پوچھے کہ کیسے

مہم سَر ہوئی ہے شکستِ انا کی

سلام شہِ کربلا اور شاداںؔ

یہ تائید ہے بندہ پرور خدا کی

○

یوں ذکرِ غم کو دل کا سہارا بنا دیا

دنیا کو دین، دین کو دنیا بنا دیا

خاکِ شفا ہے تا بہ ابد سجدہ گاہِ شوق

مولا نے کربلا کو بھی کعبہ بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُنیا میں تم کو بھیج کے پروردگار نے
دُنیا کو نازِ عرش معلیٰ بنا دیا

اے دشتِ کربلا تجھے ایک بے ریا نے
اسلام کی بقا کا حوالہ بنا دیا

تسکین و اضطراب کے معنی بدل دیئے
دریا کو پیاس، پیاس کو دریا بنا دیا

شبیرؑ کے لہو کی کرامت تو دیکھیئے
خاکِ شفا کو زینتِ سجدہ بنا دیا

محسوس ہو رہی ہے دل و جاں میں روشنی
قسمت نے ہم کو جب سے تمہارا بنا دیا

بدلا ہے یوں ہر ایک شکایت کو شکر سے
جو غم ملا اسے غمِ مولا بنا دیا

احسان ہے خدا کا کہ ذکرِ حسینؑ نے
زندانِ فکر میں بھی دریچہ بنا دیا

مدح و ثنائے آل کو سجدے کرلے قلم
اوقات تیری کیا تھی تجھے کیا بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

جو دل میں اُلفتِ سبطِ نبی ہے
تو مستحکم نظامِ زندگی ہے
اسی سجدے سے قائم ہیں نمازیں
جو اعجازِ کمالِ بندگی ہے
قلم ہے، مدحتِ آلِ نبی ہے
ہماری مستقل یہ نوکری ہے
حقیقت میں وہی تو کوثری ہے
جسے ان کی نظر پہچانتی ہے
تعصب کے اندھیر دل میں نہ بھٹکو
مودّت روشنی ہی روشنی ہے
خلوصِ دل نہ ہو تو منقبت بھی
فقط الفاظ کی جادوگری ہے
غمِ شبیرؑ ہے اپنی ثقافت
عزاداری اساسِ زندگی ہے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُرادیں سب کی ہو جاتی ہیں پوری
خزانے میں تمہارے کیا کمی ہے
تجھے ہے کس لئے خوفِ قیامت
اگر تیری سپرنادِ علیؑ ہے

مرتے ہیں حق پہ کس طرح کوئی نہ کہہ سکا کہ یوں
سبطِ رسولؐ پاک نے سب کو بتا دیا کہ یوں
لٹ گیا کس طرح شبابِ اکبرِ خوش خصال کا
نخلِ اُمید سے ثمر کٹ کے بتا گیا کہ یوں
ہوتی ہے زیرِ تیغ بھی کیسے نمازِ عشق ادا
سبطِ رسولؐ کے سوا کون بتائے گا کہ یوں
پردہ کرو گی کس طرح، سر سے تو چھن گئی ردا
بالوں سے بیبیوں نے خود منہ کو چھپا لیا کہ یوں
آلِ رسولؐ کے سوا کوئی بیاں کرے گا کیا
قافلہ اہلِ بیت کا دشت میں یوں لٹا کہ یوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کریں حسبِ ضرورت کوئی تبدیلی شریعت میں
یہ سازش ہو رہی ہے آج ایوانِ حکومت میں

سمجھ میں فرق آئے گا شریعت اور عقیدت میں
پکارو تو سہی ان کو کسی مشکل میں آفت میں

لٹاؤ حشر تک لفظوں کے موتی ان کی مدحت میں
کمی ہرگز نہیں آئے گی اس نایاب دولت میں

دعائے سیدہ کے سائے میں آباد رہتے ہیں
عزاداری ہو شامل جن کی تہذیب و ثقافت میں

یہ سودا خلد سے رومالِ زہرا تک تو آ پہنچا
اضافہ ہو رہا ہے دن بدن اشکوں کی قیمت میں

یہاں بدلے ہوئے ماحول میں سچ بولنے والے
یہ سچائی ترا پہلا قدم ہے حق کی نصرت میں

علیؑ کے دشمنوں سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا
بہت قربانیاں ہم دے چکے اب تک مروت میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دلوں کا بغض دیواروں کی تحریروں سے ظاہر ہے

ہمیں کافر کہا جاتا ہے الزامِ مودّت میں

عزا خانے جلائیں، مسجدیں پھونکیں، ہمیں لوٹیں

نہ فرق آئے گا ہم اہلِ عزا کی استقامت میں

ہمیں ذکرِ حسینؑ ابنِ علیؑ سے روکنے والو

ہمارا اور تمہارا فیصلہ ہوگا قیامت میں

یہ شعلے بڑھتے بڑھتے آ گئے صحنِ گلستاں تک

ہمارے باغباں الجھے ہیں گلشن کی سیاست میں

علیؑ ہیں میرے مرشد، فرشتو پوچھتے کیا ہو

اگر چاہو تو شامل تم بھی ہو جاؤ عبادت میں

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

چلا جو آلِ پیمبر کی دشمنی کے لئے
عذاب بن گئی یہ زندگی اسی کے لئے

نہ وہ نماز ہے قائم نہ وہ نمازی ہیں
جنہوں نے بخشا تھا معیار بندگی کیلئے

بس ایک سجدۂ آخر نے یہ پیام دیا
حسینؑ آئے قیامِ نماز ہی کے لئے

خدا کے پاس یہ مفہوم ہے عبادت کا
کہ آدمی نہ مصیبت ہو آدمی کے لئے

وہ ہاتھ میں ہو انگوٹھی کہ تیر پاؤں میں
ہے وہ علیؑ کے رکوع و سجود ہی کے لئے

سنو حسینؑ کی آواز حریّت اب بھی
ہے ایک قہر زمانے میں خسروی کیلئے

اذاں میں آج بھی اکبر کا نام آتا ہے
یہ افتخار ہے ہم صورتِ نبی کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

امینِ قوّتِ خیبر شکن ہے نانِ جویں
پیامِ امن ہے یہ جنگ زرگری کیلئے
ہزار شورِ جہالت کا ہے بس ایک جواب
جو اک وقار ہے عالم کی خامشی کے لئے
نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ و خمس و جہاد
ستوں ہیں آلِ محمدؐ کی دوستی کے لئے
رہے گی اس چمنِ نظم میں بہار اگر
غمِ حسینؑ ہے موضوع شاعری کے لئے
خرید لیتا ہے شاداںؔ خدا کی مرضی کو
جو اپنی جان نچھاور کرے کسی کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیات جن کو درِ پنجتنؑ سے ملتی ہے
اجل بھی ان سے بڑے بانکپن سے ملتی ہے

عجب ہے انجمنِ مدحِ حضرتِ شبیرؑ
ارم کی راہ اسی انجمن سے ملتی ہے

یہ کربلا کا مدینے کے نام ہے پیغام
بقاءِ وطن کو کسی بے وطن سے ملتی ہے

حسینؑ کرتے ہیں اکبرؑ کی اس لئے تعظیم
کہ ان کی شکل رسولؐ زمن سے ملتی ہے

ہے کربلائے معلیٰ وہ منزلِ ایثار
جہاں پہ بھائی کو ہمت بہن سے ملتی ہے

نصیریوں کا ہے دعویٰ کہ خلد اور نجات
کہیں خرد کہیں دیوانہ پن سے ملتی ہے

سنبھل کے جادۂ حُبِّ حسینؑ میں آؤ
یہ راہ منزلِ دار و رسن سے ملتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

شجاعتوں کی گواہی نبی کو خیبر میں
کسی کی چال کسی کے چلن سے ملتی ہے
سوائے دربدری اور کچھ نہیں دیتی
جو رہبری صفتِ راہزن سے ملتی ہے
سدا سعادتِ خوشنودیٔ خدائے جلیل
دلوں کو معرفتِ پنجتن سے ملتی ہے
وہ آفتابِ مودّت کا نُور کیا دیکھے
کہ روشنی جسے اِک اِک کرن سے ملتی ہے
جہاں پہ حرف کی حُرمت ہو ضامنِ تحریر
یہ منقبت اسی ناموسِ فن سے ملتی ہے
اسی چمن میں نشیمن بنائیے شاداںؔ
بہارِ خلدِ بریں جس چمن سے ملتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک تاثر برتراز لفظ و معانی چاہیئے
کربلا کی بات اشکوں کی زبانی چاہیئے

مدحِ معصومین قرآں کی زبانی چاہیئے
یہ فضیلت صورتِ سبع مثانی چاہیئے

سرنگوں ہے اب بھی اصغر کے تبسم سے لغت
اب خطیبوں کو شعورِ بے زبانی چاہیئے

لے گئے عباسؑ اپنے ساتھ ہی اُمیدِ آب
اب تو بچے بھی نہیں کہتے کہ پانی چاہیئے

آنکھ میں خاموش آنسو دل میں یادِ کربلا
اس طرح قلب و نظر کی نوحہ خوانی چاہیئے

پرچمِ عباسؑ سے بدلے نہ کیسے رنگِ آب
خضر کو دریا پہ اب پوشاک دھانی چاہیئے

ہم سے بہتر ہیں یقیناً خضر و الیاس و مسیح
ماتمِ سرور کو اتنی زندگانی چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لب پہ آنا چاہیئے بے ساختہ نام حسینؑ
اس طرح ردِ بلائے ناگہانی چاہیئے

داغِ ماتم اپنے سینوں پر سجا کر کے چلو
کوئی تو جنّت میں جانے کو نشانی چاہیئے

پانچ ہوں، بارہ ہوں، چودہ ہوں بہتّر ہوں حضور
جس کے یہ کردار ہوں ایسی کہانی چاہیئے

اے مقدّر روضۂ سرورؑ سے اب تک دُور ہوں
اب تو اے نامہرباں کچھ مہربانی چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام زین العابدینؑ

ملی ہیں صبر سے تم کو کرامتیں کیا کیا
اُٹھائیں دین کی خاطر مصیبتیں کیا کیا

دعا و صبر و نماز و عبادت و سجدہ
خدا نے آپ کو بخشیں فضیلتیں کیا کیا

دلوں پہ اُتری، ہیں ان کی دُعاؤں کی صورت
زبورِ آلِ محمدؐ کی آیتیں کیا کیا

یہ سب صحیفۂ سجادؑ کی کرامت ہے
ملیں دُعاؤں سے ان کی ہدایتیں کیا کیا

تمہاری خوبیٔ کردار کا کرشمہ ہے
کہ ناز کرتی ہیں تم پر سخاوتیں کیا کیا

تمہارے ذکر، تمہاری فضیلتوں کے طفیل
ملی ہیں اہلِ قلم کو سعادتیں کیا کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثنائے آدم آلِ محمدؐ اور ہم لوگ
ہیں آدمی پہ خدا کی عنایتیں کیا کیا

یہ آرزو تھی کہ مولا کی منقبت کہتے
نہ کہہ سکے تو ہیں خود سے شکائتیں کیا کیا

غمِ حیات سے فرصت ملے تو غور کرو
ہیں ذکرِ آلِ محمدؐ میں راحتیں کیا کیا

حکومتوں سے جو دب کر کبھی نہیں ملتے
ملی ہیں ان کے قلم کو کرامتیں کیا کیا

جو اقتدار پہ منبر کی راہ سے پہنچے
حکومتوں کی ہیں ان پر عنایتیں کیا کیا

وہ حرص دولتِ دنیا بنامِ ذکرِ حسینؑ
اسی سے چمکی ہیں گویا تجارتیں کیا کیا

تجارتوں میں وہ سود و زیاں کے ہنگامے
پنپ رہی ہیں انہیں سے عداوتیں کیا کیا

اسی عداوتِ بے فیض کے نتیجے میں
ہماری قوم پہ آئی ہیں آفتیں کیا کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہیں سپاہ صحابہ کی انجمن کا فساد
اسی فساد سے نکلیں عداوتیں کیا کیا
کہیں فریب مسلسل سواد اعظم کا
بنامِ دینِ خدا، ہیں شرارتیں کیا کیا
کہیں نفاذ شریعت کے کھوکھلے نعرے
لئے ہوئے، ہیں یہ نعرے سیاستیں کیا کیا
اُگا کے جھوٹی حدیثوں کی فصل اہل نفاق
وصول کرتے ہیں شاہوں سے اُجرتیں کیا کیا
ہے فصل پر جو سعودی ریال کی بارش
اسی سے بڑھتی ہیں جھوٹوں کی ہمتیں کیا کیا
جواز ڈھونڈھ رہے ہیں جو بادشاہت کا
ہیں ان کو دولت دنیا کی رغبتیں کیا کیا
نبی و آلِ نبی کے جو لوگ دشمن ہیں
یہ ان کو دیتے ہیں جھوٹی فضیلتیں کیا کیا
خمینیت کا شہنشاہیت شکن کردار
ہیں تخت و تاج پہ اب اس کی ضربتیں کیا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابھر رہا ہے جو اک انقلاب فکر و نظر
بروئے کار ہیں اس کی علامتیں کیا کیا

یہ انقلاب سفر کر رہا ہے ذہنوں میں
ہیں نسل نو پہ یہ اس کی عنایتیں کیا کیا

اس انقلاب کی آہٹ کو سن رہے ہیں عوام
ہیں اس کی ظلِ الٰہی پہ ہیبتیں کیا کیا

نہ دن کا چین نہ راتوں کی نیند باقی ہے
یہ تخت و تاج نے دی ہیں اذیتیں کیا کیا

یہ آرزو ہے کہ بس تخت و تاج بچ جائے
ملوکیت پہ مسلط ہیں دہشتیں کیا کیا

کھلے ہوئے ہیں خزانوں کے منہ فقیہوں پر
لٹا رہے ہیں شہنشاہ دولتیں کیا کیا

مگر اسیر ہیں آپس کے اختلاف میں ہم
ہوئی ہیں درپئے آزار نفرتیں کیا کیا

اس اختلاف سے وہ فائدہ اٹھاتے ہیں
کہ پوری ہوتی ہیں ان کی ضرورتیں کیا کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دمشق و کوفہ و بغداد کی وہ دیواریں
سُنا رہی ہیں ابھی تک روائتیں کیا کیا
خباثتِ اموی لے رہی ہے انگڑائی
لڑا رہا ہے زمانہ سیاستیں کیا کیا
یہ اختلاف بھلا دو درگر نہ دیدہ ورو
تمہاری گھات میں بیٹھی ہیں ذلتیں کیا کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقفِ آلام سیّد سجادؑ
حق کا پیغام سیّد سجادؑ
صبر، جرأت، دعا، عبادت، علم
ایک ہی نام سیّد سجادؑ
رد ہوئے ایک صبر سے تیرے
سارے الزام سیّد سجادؑ
ایک تاریخ ساز عزم بلند
تیرا اقدام سیّد سجادؑ

فاتحِ کربلا امام حسینؑ
فاتحِ شام سیّد سجادؑ
کیسا اُترا دلوں میں بن کے دُعا
تیرا پیغام سیّد سجادؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نصرتِ حق کی جان، ہیں سجّادؑ
صبر کا آسمان ہیں سجّادؑ

ناشرِ مقصدِ حسینؑ ، ہیں یہ
کربلا کی زبان ، ہیں سجّادؑ

ہر دعا ان کی اک ہدایت ہے
وہ ہدایت نشان، ہیں سجّادؑ

جو صحیفہ دلوں پہ اُترا ہے
ان دعاؤں کی جان ہیں سجّادؑ

جن کی زنجیر آج زیور ہے
حریّت کی وہ جان ہیں سجّادؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا صبر کا انجام ہے سجادؑ سے پوچھو
صیادؔ تہہ دام ہے سجادؑ سے پوچھو

جو حرفِ دعا جوہرِ توفیق طلب ہے
وہ فکر کا احرام ہے سجادؑ سے پوچھو

زحمت جو اسیری کی ہے وہ جادۂ حق ہیں
ہے قہر کہ انعام ہے سجادؑ سے پوچھو

ادراک قبا دست ہو تو صدیوں کا سفر بھی
بس زحمتِ یک گام ہے سجادؑ سے پوچھو

ہے بہرِ ہدایت جو دعاؤں کا صحیفہ
ہم صورتِ الہام ہے سجادؑ سے پوچھو

کس طرح مریضوں کو شفا دیتا ہے بیمار
سجادؑ کا یہ کام ہے سجادؑ سے پوچھو

زنجیر کو زیور جو بنا دیتی ہے یکسر
اس فکر کا کیا نام ہے سجادؑ سے پوچھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مظلوم سے ظالم ہے پریشاں سرِ دربار
اور لرزہ براندام ہے سجادؑ سے پوچھو
آزار ہی آزار ہے جو مسلکِ حق میں
اکرام ہی اکرام ہے سجادؑ سے پوچھو
طبل و علم و لشکر و مال و حشم و جاہ
حق کے لئے بے نام ہے سجادؑ سے پوچھو
پوچھو یہ فرزوق سے جو ہے رتبۂ سجادؑ
کیا بنتِ ہشام ہے سجادؑ سے پوچھو
شبیرؑ سے پوچھو جو ہے دکھ کرب و بلا کا
جو مرحلۂ شام ہے سجادؑ سے پوچھو
جو فتح سمجھتا ہے تشدّد کے اثر کو
ناواقفِ انجام ہے سجادؑ سے پوچھو
جو نام کی خاطر ہوا بیعت کا طلب گار
وہ آج بھی بدنام ہے سجادؑ سے پوچھو
ملحوظِ نظر دیں کا تحفّظ ہو تو شاداں
زحمت میں بھی آرام ہے سجادؑ سے پوچھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام محمد باقرؑ

عظمتوں کا نشان ہیں باقرؑ
علم کا آسمان ہیں باقرؑ
کوئی جس کو پہنچ نہیں سکتا
وہ صداقت کی شان ہیں باقرؑ
تیر انداز سارے ہار گئے
وہ کڑکتی کمان ہیں باقرؑ
بولا راہب اور اس کے سارے مرید
سچ کا واضح نشان ہیں باقرؑ
امتحاں ان کا کوئی کیا لے گا
خود ہی اک امتحان ہیں باقرؑ
علم سے ان کے دین قائم ہے
دین کے پاسبان ہیں باقرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کی سچّائیوں سے حق اُبھرا
اعتبارِ بیان ہیں باقرؑ
علمِ دوراں انہیں سے قائم ہے
علمِ دوراں کی جان ہیں باقرؑ

دینِ اسلام اک سفینہ ہے
اس پر اک بادبان ہیں باقرؑ
کامرانی کا راستہ ہیں یہ
منزلوں کا نشان ہیں باقرؑ

ان کی ہر بات دل میں اُترتی ہے
اس قدر خوش بیان ہیں باقرؑ
باغِ عصمت کے ساتویں گُل تر
ہاں بصد عزّ و شان ہیں باقرؑ

اور پھر گلشنِ امامت کے
گُلِ پنجم نشان ہیں باقرؑ
یہ ہیں ہم نام و ہم شبیہِ رسولؐ
صاحبِ عز و شان ہیں باقرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں گواہِ دمشق و کوفہ و شام
دکھ بھری داستان ہیں باقرؑ
شاہدِ واقعاتِ کرب و بلا
وہ صداقت نشان ہیں باقرؑ
ان کو بھیجا رسولؐ نے بھی سلام
ایسے عالی نشان ہیں باقرؑ
مسجد و منبر و شجاعت و علم
ہر جگہ کامران ہیں باقرؑ
سکۂ رائج العوام دیا
آگہی کی زبان ہیں باقرؑ
جہل کی دھوپ کا ہمیں کیا ڈر
علم کا سائبان ہیں باقرؑ
دیکھیے جابر ابن عبداللہ
کیسے عظمت نشان ہیں باقرؑ
نانا، دادا، پدر، پسر ہیں امام
خود امامت نشان ہیں باقرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام جعفر صادقؑ

علم کا بہتا ہوا مواّج دریا آپ ہیں
آدمی کی عقل حیراں ہے کہ کیا کیا آپ ہیں

پیکرِ ایماں ہیں اور معیارِ تقویٰ آپ ہیں
دینِ پیغمبرؐ کا دنیا میں حوالہ آپ ہیں

جابرؒ حیّانؒ کے آقا و مولا آپ ہیں
بابِ شہرِ علم کا پرنور طغرا آپ ہیں

یہ جو فقہ جعفری ہے اک نظامِ زندگی
اس کے ناظم آپ ہیں اس کا سہارا آپ ہیں

طب، ریاضی، کیمیا، تشریح، الجبرا، رمل
علم کا جس میں سمندر ہے وہ دریا آپ ہیں

آپ اسی دنیا میں ہیں ہمنام دریائے بہشت
فیض پائے گی ہمیشہ جس سے دنیا آپ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کی سچائیوں سے ہے صداقت کا بھرم
جعفرِ صادق ہیں اور معیارِ تقویٰ آپ ہیں
اک معلّم، اک مہندس، اک منجم، اک فقیہہ!
علم کا پرچم کیا ہے جس نے اُونچا آپ ہیں
کر دیا آخر فروعِ دیں کو دستورِ حیات
دین جس سے روشنی پائے وہ دنیا آپ ہیں
آپ ہیں نورِ ہدایت عقلِ انساں کے لئے
تیرگی ہے جس سے لرزاں وہ سویرا آپ ہیں
دینِ برحق کے مجدّد، ناظمِ شرعِ مبیں
جس سے پیشانی منوّر ہے وہ قبلہ آپ ہیں
اے مفسّر اے محدث، اے مورّخ اے علیم
دینِ مُردہ کو کیا ہے جس نے زندہ آپ ہیں
ایک تحفہ ہے ابو حمزہ ثمالی کی دُعا
جس نے بخشا ہے عبادت کا سلیقہ آپ ہیں
آپ صابر، آپ فاضل، آپ طاہر آپ نیک
صادقِ آلِ محمد میرے مولا آپ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرتِ امام موسیٰ کاظمؑ

تخت پر جب بھی خلافت کے بہانے آئے
رسمِ سادات کشی خوب نبھانے آئے
تھی وہ عباسیوں کی خوئے شقاوت جس سے
ظلم اولادِ پیمبر پہ وہ ڈھانے آئے
ہادئ و مہدی و منصور کہ ہارون رشید
حضرتِ موسیٰ کاظم کو ستانے آئے
بارہا بدلے ہیں داروغۂ زنداں لیکن
سب شقی ہارے ہیں جو ان کو ہرانے آئے
جس کے قدموں پہ ہوئی جراتِ اظہار نثار
لوگ اس کو بھی جفاؤں سے ڈرانے آئے
بیکس و صابر و مظلوم و فقیہہ و صالح
ایسے مولا کو بھی کچھ لوگ ستانے آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس لئے رکھی ہے بغداد کے پل پر میّت
بیکسی کاش یہاں اشک بہانے آئے
زندگی کٹ گئی زنجیر مگر کٹ نہ سکی
ان پہ ایسے وہ اسیری کے زمانے آئے
ہوگیا موسیٰ کاظم کو شہادت کا یقیں
زہر آلود جو انگور کے دانے آئے
جب بھی اونچا کیا مولا نے صداقت کا علم
ظالموں کے وہی انداز پرانے آئے
حرفِ حق جب کبھی دربار میں گونجا شاداںؔ
حریّت سوز اسیری کے زمانے آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام علی رضاؑ

کُھلا جو بابِ شفا ہے رضاؑ کے روضے پر
ہر ایک دُکھ کی دوا ہے رضاؑ کے روضے پر

کسی کو کیسے بتائیں، کسی سے کیسے کہیں
جو دل کا حال ہوا ہے رضاؑ کے روضے پر

دُعا بغیرِ اثر ہے کہاں کہاں لیکن
اثر بغیرِ دُعا ہے رضاؑ کے روضے پر

کوئی سفر، کوئی آفت، کوئی مرض، کوئی غم
علاج سب کا ملا ہے رضاؑ کے روضے پر

جو زندگی سے ہے بھرپور، زندگی ہے مگر
اجل بھی زیست نما ہے رضاؑ کے روضے پر

بشر خطا ہی خطا ہے غریقِ عصیاں سے
ادھر عطا ہی عطا ہے رضاؑ کے روضے پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خرد کو جس کی ازل سے تلاش ہے اے دل
وہ نورِ جلوہ نما ہے رضاؑ کے روضے پر

حرم میں ان کے اکیلا کوئی نہیں ہوتا
ہجومِ اہلِ ولاء ہے رضاؑ کے روضے پر

وہ دل کا حال جو نوکِ زباں تک آ نہ سکا
وہ آنسوؤں نے کہا ہے رضاؑ کے روضے پر

خدا کرے کہ ملے بار بار اذنِ ورود
ہر ایک کی یہ دعا ہے رضاؑ کے روضے پر

ہم اس سے پہلے یہاں کیوں نہ آسکے آخر
یہی ملال ہوا ہے رضاؑ کے روضے پر

وہ چیز جس سے عبارت ہے عفتِ ہستی
وہی حجاب و حیا ہے رضاؑ کے روضے پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رضاؑ کا جس کو بھی جادہ نصیب ہوتا ہے
اسے طلب سے زیادہ نصیب ہوتا ہے

دعا کرو وہ بُلائیں پھر اپنے روضے پر
وہیں سے یہ بھی ارادہ نصیب ہوتا ہے

سدا جماعتِ اہلِ ولاء ہے روضے پر
شرف کہاں یہ فرادا نصیب ہوتا ہے

ملے جو حُبِّ علیؑ وسعتِ نگاہ کے ساتھ
تو اس کو دل بھی کشادہ نصیب ہوتا ہے

بناؤ نقشِ ولاء یا بگاڑ لو صورت
ورق تو زیست کا سادہ نصیب ہوتا ہے

یہ معجزہ ہے کہ سب کو پہنچ کے مشہد میں
قرار حد سے زیادہ نصیب ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر اہلِ دل کو مشہد یہ درس دے رہا ہے
تسلیم کی ہے منزل جو منزلِ رضا ہے
یہ نورِ لم یزل ہے یہ مظہرِ خدا ہے
یہ جانِ ہل اتیٰ ہے یہ روحِ انمّا ہے
اخلاق ہے، عمل ہے، ایثار ہے، وفا ہے
کشتی ہے، بادباں ہے، لنگر ہے، ناخدا ہے
وہ تخت و تاج جس کو ٹھکرا دیا حسنؑ نے
پھر آج ان کے در پر محتاجِ اعتنا ہے
دولت نے لے لیا ہے پھر علم کا سہارا
یہ رسمِ خسروی ہے یہ سعیٔ نارسا ہے
مامون کیا چلاتا دنیا میں اس کا سکّہ
ہر ایک دل پہ جس کا سکّہ جما ہوا ہے
سارے جہاں کی دولت، قیمت نہیں ہے اس کی
عباسیوں سے کہہ دو یہ آلِ مصطفےٰ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاصل ہے باریابی جس کو درِ رضاؑ تک
اک آہِ پر اثر ہے اک نالۂ رسا ہے
میرے لئے تو شاداں کعبہ عقیدتوں کا
یا ان کا سنگ در ہے یا ان کا نقشِ پا ہے

○

کچھ اس طرح بھی قرض مودّت ادا کریں
منبر سے آج مدح و ثنائے رضاؑ کریں
لفظوں میں کیسے قید کریں دل کی دھڑکنیں
جو منقبت کا حق ہے وہ کیسے ادا کریں
مانگا قلم نبیؐ نے تو دلوا نہ کہہ دیا
اُمّت کی ایسی جہل پناہی کو کیا کریں
لیکن محدّثوں کے قلمدان ہیں گواہ
جو آرزوئے حق بہ زبانِ رضا کریں
ان کو سند سمجھتے ہیں علم الرجال پر
اک مستند حدیث کی جو ابتدا کریں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معصوم کی زبان سے سُن کر بس اک حدیث
اسنادِ اہلِ بیت کے حق میں دُعا کریں

دیوانگی کے جو بھی جہاں میں مریض ہیں
وہ لوگ اس حدیث سے اپنی دوا کریں

لاریب یہ حدیث بھی ہے معجزہ بھی ہے
بیشک اسے علاج سمجھ کر پڑھا کریں

کلمہ ہے ایک قلعۂ محفوظ دین کا
وہ امن میں رہیں گے جو اس سے وفا کریں

منجملۂ شرائطِ کلمہ ہیں اہلِ بیت
یعنی جو کلمہ گو ہیں وہ حق پر رہا کریں

احساس اعتبارِ تحفّظ ہے ان کا نام
اس نام کو وسیلۂ حرفِ دُعا کریں

کوئی مرض ہو، کوئی مصیبت، کوئی سفر
شاداںؔ انہیں کو ضامنِ ردِّ بلا کریں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام محمد تقیؑ

جو کوئی مدحِ تقیؑ جواد کرتا ہے!
وہ اپنی فکر و قلم سے جہاد کرتا ہے
اس ایک شعر کی قیمت کسی کو کیا معلوم
وہ شعر جو دلِ زہرا کو شاد کرتا ہے
تقیؑ کہیں جسے مومن ہے بس وہی مومن
کہ ان کی رائے پہ خالق بھی صاد کرتا ہے
جو ذکرِ آل سے روکے تو اس کی کچھ نہ سنو
کہ وہ تاسیٔ ابن زیاد کرتا ہے
تقی ضرور اسے متقی بنا دیں گے
جو ان کی بزم کا یوں انعقاد کرتا ہے
پتہ چلا سرِ دربار ابن اکثم کو
کہ طفل آلِ نبی اجتہاد کرتا ہے
وہ اجتہاد جو پابندِ ماہ و سال نہیں
وہ اجتہاد امامت نژاد کرتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلوصِ دل سے کبھی اس سے مانگ کر دیکھو
وہ نامراد کی پوری مُراد کرتا ہے
پسند ہے جسے اصلاحِ مصلحت آمیز
وہ شخص نامِ خدا پر فساد کرتا ہے
بگاڑتا ہے امام نقیؑ کی محفل کو!
مگر یہ کام کوئی بدنہاد کرتا ہے!
جو اتباعِ امام نقیؑ کا ہے شیدا
وہ راہِ علم و عمل ارشاد کرتا ہے
وہ بدنصیب ہے جس کو نہیں پسند یہ ذکر
وہی تو بزمِ ولا میں فساد کرتا ہے
مگر وہ شخص جو گزرا ہے راہِ تقویٰ سے
وہ آج تک مرے مولا کو یاد کرتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھی ہے منقبت جو تقیؑ جواد کی
تو تیز بڑھ گئی قلم خوش نہاد کی
منزل ہے یہ ادب میں قلم کے جہاد کی
اس مرحلے پہ نادعلیؑ ہم نے یاد کی
ہوجائے معرفت جو حقوق العباد کی
ایماں سے جا ملیں گی حدیں اعتقاد کی
جو تخت و تاج سے بھی خریدا نہ جا سکا
مسدود کی ہیں اس نے ہی راہیں فساد کی
یوں اس نے اپنے نفس کو مغلوب کرلیا
وہ پیکر بشر میں ہے آیت جہاد کی
شادی کی پیش کش بن اکثم کی گفتگو
سب صورتیں ہیں کینہ و بغض و عناد کی
شل مطربوں کے ہاتھ ہیں بربط خموش ہیں
یہ ہیں کرامتیں اسی عصمت نژاد کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہرہ ہے کیوں فضائلِ آلِ رسولؐ پر
کیا اب بھی نسل باقی ہے ابنِ زیاد کی

ہم کو تو مل گیا درِ اولادِ مصطفےٰؐ
منت کی اب ہے فکر نہ ہم کو مراد کی

دُنیا پہنچ گئی درِ آلِ رسولؐ پر
جب گفتگو چھڑی ہے کبھی عدل وداد کی

سائل کو مسئلے کے بتائے تمام رُخ
تعلیم ہر فقیہہ کو دی اجتہاد کی

مچھلی ہو بندِ صدف میں، یا ہو فضا میں باز
ان کو خبر ہے عالمِ بست وکشاد کی

ہم کو تو آستین کے سانپوں نے ڈس لیا
ہم تو بھگت رہے ہیں سزا اعتماد کی

جو انتشارِ فکر کے بانی ہیں قوم میں
کس منہ سے بات کرتے ہیں وہ اتحاد کی

نذرانۂ خلوص ہے شادؔاں یہ منقبت
مولا نے لاج رکھی ہے مجھ کم سواد کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل کی لگن ہے اس کرم ایجا کے لئے
ہے آسرا جو ہر دلِ ناشاد کے لئے
نقوی کو کب ملا ہے نقیؑ جیسا متقی
جود و سخا تو وقف ہے جواد کے لئے
جس نے مٹا دیا بن اکثم کا نازِ عقل
صدقے سامعین ہیں اس ارشاد کے لئے
جو کوئی مسئلہ ہو وہ آج ان سے پوچھ لو
یہ اک صلائے عام تھی بغداد کے لئے
منبر پہ ہوں نقی تو اماں تیغ علم سے
شاگرد کے لئے ہے نہ استاد کے لئے
یہ نو برس کے سن میں بھی برحق امام ہیں
یہ وصف ہے رسولؐ کی اولاد کے لئے
زنداں سے بھی فروغِ گلستاں نہ رک سکا
یہ ایک تازیانہ ہے صیاد کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دینِ رسولؐ جب بھی مصیبت میں گھر گیا
آلِ رسولؐ آئی ہے امداد کے لئے

یہ در ہے شہرِ علم پیمبر کا دوستو
اس در پہ آؤ علم کی اسناد کے لئے

حق کی طرف سے سورۂ کوثر کی شکل میں
انعام ہے رسولؐ کی اولاد کے لئے

جب بھی پڑی ہے کوئی مصیبت تو دینِ حق
آیا ہے ان کے در پہ ہی فریاد کے لئے

دنیا انھیں کے در پہ آباد ہو گئی
جن کا لہو تھا دین کی بنیاد کے لئے

باغِ بہشت و کوثر و تسنیم و سلسبیل
سب کچھ ہے فاطمہ تری اولاد کے لئے

اس شجرۂ نسب میں ہیں کیا کیا فضیلتیں
مرکز بھی ہے علمِ خدا داد کے لئے

رکھی ہیں کیا فضیلتیں پروردگار نے
حجر و کمیل و میثم و مقداد کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مچھلی کو بند کرتا ہے مٹھی میں شاہِ وقت
ہے امتحاں رسولؐ کی اولاد کے لئے

ہے ان کا نام عظمتِ تقویٰ کی اک دلیل
ان کا نسب ہے علم کی بنیاد کے لئے

رشتے کی لاج بھی نہ رکھی بدنصیب نے
مامون قہر بن گیا داماد کے لئے

کس درجہ بے گناہ پہ شدت تھی ظلم کی
جو وجہ ننگ بن گئی شدّاد کے لئے

رکھتا ہے دل میں بغض جو آلِ رسولؐ سے
مشہور وہ نسب تو ہے الحاد کے لئے

ایسے خلف پہ کیوں نہ امامت کو ناز ہو
جو وجہ افتخار ہو اجداد کے لئے

ہے ان کے سلسلے ہیں ہی تقویٰ کی آبرو
اک فخر ہے یہ سیدِ سجاد کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تقیؑ نظر بھی شعورِ نظر بھی دیتے ہیں
متاعِ علم سے کشکول بھر بھی دیتے ہیں
عطا جو کرتے ہیں نقدِ ہنر برائے ثنا
وہی سلیقۂ عرضِ ہنر بھی دیتے ہیں

سخی ہیں ایسے کہ جواد نام ہے ان کا
خدا کی راہ میں یہ گھر کا گھر بھی دیتے ہیں
جو شب گزیدہ ہیں آئیں تقیؑ کی محفل میں
وہ نورِ علم نویدِ سحر بھی دیتے ہیں

تقیؑ کا یہ بھی ایک اعجازِ رہنمائی ہے
نشانِ منزل و رختِ سفر بھی دیتے ہیں
پسند کیوں ہے سکوتِ ہنر شناس تمہیں
ہنر شناس تو دادِ ہنر بھی دیتے ہیں

بقائے دینِ پیمبرؐ کے واسطے مولا
اگر ہو سر کی ضرورت تو سر بھی دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام علی نقیؑ

آلِ اطہار کی پیروی چاہیئے
موت کے بعد کی زندگی چاہیئے
علم و صبر و قناعت بھی مل جائیں گے
اتباعِ امام نقیؑ چاہیئے
جگمگائے گا دل ان کے کردار سے
ہم اندھیرے میں ہیں روشنی چاہیئے
ان کے در کی فقیری کو شاہی سمجھ
یاں تکبر نہیں عاجزی چاہیئے
بارگاہِ امام نقیؑ پر چلو
گر تمہیں دولتِ آگہی چاہیئے
پرسشِ قبر کا کوئی خدشہ نہیں
ان کے دامن سے وابستگی چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک دولت ہے حُبِّ علی دوستو
اور یہ دولت ہمیں لازمی چاہیئے
وہ مقدّر جو سلمان و بوذر کا ہے
اس مقدّر کی تابندگی چاہیئے
آخرت میں جو لے جائے فردوس میں
ہم کو شاداںؔ وہی شاعری چاہیئے

○

کیا بتائیں تمہیں کہ کیا ہیں نقیؑ
حق نگر اور حق نما ، ہیں نقیؑ
کیونکہ دل بند فاطمہؑ ہیں نقیؑ
اس لئے شاملِ کساء ، ہیں نقیؑ
جن غریبوں کی کوئی آس نہیں
ان غریبوں کا آسرا ، ہیں نقیؑ
بارہویں گُل ہیں باغِ عصمت کے
کیسے خوش رنگ و خوش نما ہیں نقیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

آپ دسویں امام ہیں گویا
دونوں عالم کے رہنما ہیں نقیؑ

زینبؑ کا ذبہ ہوئی نائب
علم کا ایسا معجزہ ہیں نقیؑ

ہیں قدم بوس سب درندے بھی
کیوں کہ فرزند سیّدہ ہیں نقیؑ

ہیں سند گلشنِ محمدؐ کی
وارث علم مصطفےٰ ہیں نقیؑ

کمسنی میں ہوئے امام جہاں
علم کا ایک معجزہ ہیں نقیؑ

ہیں جو مانند ناقۂ صالح
خاصِ خاصانِ کبریا ہیں نقیؑ

اس کو کچھ گمرہی کا خوف نہیں
جس کی منزل کے رہنما ہیں نقیؑ

ہیں تقی جواد کے فرزند
اس لئے صاحبِ سخا ہیں نقیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانتے ہیں اُنہیں خدا والے
بالیقیں حجتِ خدا ہیں نقیؑ

دیکھ لو اس میں دین کی صورت
ایسا شفّاف آئینہ ہیں نقیؑ

اس کو طوفاں کا کوئی خوف نہیں
جس کی کشتی کے ناخدا ہیں نقیؑ

منحصر صرف زندگی پہ نہیں
موت کا بھی تو آسرا ہیں نقیؑ

جس کو شاداں ہے حبِ آل نصیب
اس کے ہر درد کی دوا ہیں نقیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام حسن عسکریؑ

علمِ تفسیرِ قرآں اگر چاہیئے
بس حسن عسکری پر نظر چاہیئے

ہے حسن عسکری کی ولادت کا دن
اس خوشی کا دلوں پر اثر چاہیئے

اعتراضات جتنے تھے قرآن پر
کیسے رد ہو گئے یہ خبر چاہیئے

جس نے تفسیر لکھی ہے قرآن کی
اس قلم کی اطاعت مگر چاہیئے

جس میں ہو عکسِ فکرِ حسن عسکریؑ
ایسا کردار و علم و ہنر چاہیئے

ان کے شاگرد کو جو میسر ہوئی
علمِ قرآں پہ ایسی نظر چاہیئے

ڈھونڈھتا ہے نقائص جو قرآن میں
ایسے کج فکر سے بھی حذر چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی منزل ہو علمِ حسن عسکری
راہ رو کو وہی رہ گزر چاہیئے

ان کے فرزند سے لو لگائے رکھو
منتظر کو سدا منتظر چاہیئے

ان کے بیت الشرف سے ملے گی فقط
تم کو جس مبتدا کی خبر چاہیئے

اپنے اس شوقِ سجدہ سے نادم ہیں ہم
جیسی دہلیز ہو ویسا سر چاہیئے

بن کہے جو دکھوں کا مداوا کرے
ہم کو اس شان کا چارہ گر چاہیئے

کوئی قرآں کا دشمن نہ پھر آسکا
وار بھرپور اور کارگر چاہیئے

ابرِ باراں بھی جس کی اطاعت میں ہو
رہبری کو وہی راہبر چاہیئے

فوجِ شاہی کی کوئی حقیقت نہیں
لشکرِ عسکری پر نظر چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام آخرالزماںؑ

ناچیز کو اعزاز جو منبر کا ملا ہے
یہ مدحتِ معصوم میں تائیدِ خدا ہے

آجائے قیامت بھی ترے ساتھ تو کیا ہے
یوں بھی تو ترے ہجر میں اک حشر بپا ہے

کہتے ہیں یہاں خضر بھی محرومِ عصا ہے
یہ رہگذر منزلِ تسلیم و رضا ہے

ہاں پردہ غیبت میں ہے وہ حجّتِ معبود
یہ وصف بھی منجملۂ اوصافِ خدا ہے

جذبات کے دریا میں ہیں کاغذ کے سفینے
ہر رُخ سے عیاں ہے جو عریضے میں لکھا ہے

تثلیث کی دنیا بھی ہے سہمی ہوئی تجھ سے
سُن کر کہ ترا جد بھی نصیری کا خدا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر چند مجھے تابِ نظارہ نہیں لیکن
یہ شوقِ زیارت بھی ترے در سے ملا ہے

حالِ دلِ پُر درد عریضے میں لکھا ہے
پانی میں عریضہ نہیں دل تیر رہا ہے

موقوف ہوا حشر پہ دیدار کا وعدہ
وہ حشر جو لاریب تری جنبشِ پا ہے

کاشانۂ افکار میں ہے جس سے اُجالا
واللہ وہی دیدۂ نرگس کی ضیاء ہے

دل بس وہی دل ہے جسے عرفانِ وِلا ہے
سر وہ ہے جو شائستۂ نقشِ کفِ پا ہے

آنا ترا برحق ہے مگر یہ تو بتا دے
میری نگۂ شوق کی تقدیر میں کیا ہے

حائل جو عریضے میں ہوئی ہے لبِ دریا
شاید وہ مرے دل کے دھڑکنے کی صدا ہے

دنیا ترے انکار تک آ پہنچی ہے مولا
ایمان زمانے میں تجھے ڈھونڈھ رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

یوں زندگی کو وقفِ تولّا بنا دیا
دنیا کو دین، دین کو دُنیا بنا دیا

اک لفظ اعتبار ہے، اک لفظ انتظار
دونوں کو وقفِ غیبتِ کبریٰ بنا دیا

دیکھا جو بیقرار بہت شوقِ دید کو
آخر اسیرِ وعدۂ فردا بنا دیا

شانِ حیاتِ نور سمجھ میں نہ آسکی
غیبت کو ظالموں نے معمّہ بنا دیا

ہے یہ بھی اک شرف کہ ہمارے امام کو
حق نے امامِ حضرتِ عیسیٰ بنا دیا

تحریر میں جب آ نہ سکی دل کی آرزو
آنکھوں نے آنسوؤں کو عریضہ بنا دیا

حق نے شعاعِ مہرِ حسن عسکری کو آج
نورِ نگاہِ نرگسِ شہلا بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ مسئلہ مرے پروردگار حل کر دے
جو شعر میں نے کہا ہے اسے غزل کر دے

وہ کل کہ جس پہ ہے موقوف وعدۂ دیدار
مرے نصیب سے تو آج ہی وہ کل کر دے

یہ العجل کی دعائیں قبول ہوں جب تک
مری حیات کو بیگانۂ اجل کر دے

نقابِ رخ کو اٹھانے کی دے اسے طاقت
دگرنہ دستِ نسیمِ سحر کو شل کر دے

محیط کر دیا لمحوں کو تو نے صدیوں پر
بس اب سمیٹ کے صدیوں کو ایک پل کر دے

یقین سہل ہے اور انتظار مشکل ہے
کسی طرح سے یہ مشکل بھی اب تو حل کر دے

مذاقِ دید کو ظرفِ نظر سے شکوہ ہے
ہمارے حق میں کوئی فیصلہ اٹل کر دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حشر تک آپ کی امامت ہے
قائم اس پر خدا کی حجت ہے
آپ سے اہلِ دل کو نسبت ہے
انتظار آپ کی ودیعت ہے
ختم جس دن یہ انتظار ہوا
یہ سمجھ لو وہ دن قیامت ہے
کس کو ہے کتنا انتظارِ امام
اب یہ معیارِ آدمیت ہے
صاحب الامر سے جو ہو موسوم
صرف برحق وہ آمریت ہے
سر پہ ہے سایۂ ردائے بتولؑ
اور زیرِ قدم قیامت ہے
ہم غلامانِ بارگاہِ امام
اپنا ایمان ان کی مدحت ہے
حاملِ انتظار اے شاداںؔ
ایک قائمؑ ہے اک قیامت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمیں نہ گردشِ دوراں کا کوئی خوف نہ غم
کہ ہم پہ سایہ فگن ہے وہ آسمانِ کرم
وہ ایک قرضِ ولاء جو دلوں پہ ہے پیہم
نہ کر سکیں گے ادا لقدِ جاں لٹا کے بھی ہم
اب آ بھی جاؤ کہ دل کا عجیب ہے عالم
نہ زندگی کی سکت ہے نہ انتظار کا دم
ہماری وجہِ بقا ہیں ہمارے دیدۂ نم
دعائے بنتِ پیمبر کا اعتبار ہیں ہم
دلیلِ راہ اُسی در کا نور ہے پیہم
وہ در جو سدرۂ جبریل بنکر ہے ہر دم
وہ زندگی نہ ہو جس میں شعورِ عشرت و غم
وہ زندگی کا تمسخر ہے زندگی کی قسم
خراج لیتے ہیں اہلِ شعور سے پیہم
فصیلِ مرگ پہ لہرا کے زندگی کا علم
زمانہ ہم سے نہ ٹکرائے کربلا کی قسم
ثباتِ عزمِ حسینی کے وارث دار ہیں ہم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ کیوں خراجِ عقیدت ادا کرے پیہم
ہماری فکر، ہماری زباں، ہمارا قلم
ہماری فکرِ رسا کو نہ کیوں سلام کرے
صبا کی طبعِ رواں، سرو کا ثباتِ قدم
یہ کون کہتا ہے نرگس کی آنکھ ہے بے نُور
اسی کے نورِ نظر سے ہے تابشِ عالم
مرے خدا مرے اشکوں کی آبرو رکھ لے
سفیرِ حسرتِ دل ہیں یہ دیدۂ پُرنم!
ہوئیں دلوں پہ مودّت کی آیتیں نازل
کہیں کہیں متشابہ، کہیں کہیں محکم
انھیں کے در سے تعقل کی بھیک ملتی ہے
فصیلِ علم پہ لہرا رہا ہے جن کا علم
بقدرِ ظرفِ یقیں ہے شعورِ غیبت بھی
کہیں طلب سے زیادہ کہیں امید سے کم
نہ کیوں یقینِ شفاعت ہو آلِ اطہر سے
کہ راستوں سے ہی قائم ہے منزلوں کا بھرم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بس ایک مرگِ مسلسل میں مبتلا ہے حیات
کہ زخم حسرتِ دیدار کا نہیں مرہم

ملا ہے تم کو بھی اعزاز اوّلیت کا
تمہاری گردِ سفر ہے حدوث ہو کہ قدم

اگر طلوعِ سحر دیکھ لے تبسّم کو
درود پڑھ کے قدم چوم لے خدا کی قسم

وہ منتقم جو ہے مظلوم اپنے جد کی طرح
وہ ذوالفقار کا وارث ہے اس کے حق کی قسم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں کو ہو گئی عادت ہمیں ستانے کی
حضور آ کے بدل دیں فضا زمانے کی

ہیں نورِ دیدۂ نرگس محمدِ آخر
عطا ہوئی ہے امامت انہیں زمانے کی

جو مانگنا ہے وہ مانگو جنابِ حجّت سے
یہی تو رات ہے تقدیر آزمانے کی

امام وہ کہ پیمبر ہوں مقتدی جن کے
دبیر وہ کہ قیادت کریں زمانے کی

مصیبتوں کی شبِ غم تمام ہو جائے
کریں حضور جو زحمت نقاب اٹھانے کی

کسی کو در سے نہ جانے دیا کبھی مایوس
یہ ایک رسم پرانی ہے اس گھرانے کی

جہاں بغیر اجازت ملک بھی آ نہ سکیں
یہ منزلت ہے تمہارے ہی آستانے کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت علی اکبر

لاریب سعادت ہے خدمت علی اکبر کی
ہم سب کی عبادت ہے مدحت علی اکبر کی

قرآں تو نہ لاتے تھے جبریلِ امیں لیکن
وہ دیکھنے آتے تھے صورت علی اکبر کی

اللہ کے بعد ان کا تکبیر میں نام آیا
تا حشر اذاں میں ہے شرکت علی اکبر کی

تعظیم سے اک بوسہ پیشانی پہ دیتے تھے
جب دیکھتے تھے سرور صورت علی اکبر کی

اسلام کا بچپن تھا اور ان کی جوانی تھی
ہے دیں کے تحفظ میں محنت علی اکبر کی

لاریب علی اکبر شبیرؑ کی دولت ہیں
اور دینِ پیمبر ہے دولت علی اکبر کی

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن کی صورت ہے کلمہ ہے شہادت کا
ہے دینِ شجاعت میں لعنت علی اکبر کی
بھرپور جوانی ہیں قائم جو رہے حق پہ
اللہ نے دیکھی ہے قدرت علی اکبر کی

جز کارِ نبوت کے ملتی ہے پیمبر سے
صورت علی اکبر کی سیرت علی اکبر کی

علی اکبر کی مدحت ہو رہی ہے
غمِ دنیا سے فرصت ہو رہی ہے
کسی کا مصحفِ رُخ ہے نظر میں
یہ پاکیزہ صحافت ہو رہی ہے
ہے اکبر کی مودّت حسبِ فطرت
ثنا حسبِ ضرورت ہو رہی ہے
جو شہزادہ ہے ہمشکلِ پیمبر
اسی کی آج مدحت ہو رہی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اذاں میں نام ہے اکبر کا شامل
مسلسل یہ عبادت ہو رہی ہے
یہاں میں لکھ رہا ہوں ان کے اوصاف
وہاں تعمیرِ جنّت ہو رہی ہے
شفاعت، مغفرت، جنّت میسّر
تمہاری ہی بدولت ہو رہی ہے
میں ان کی منقبت لکھنے نہ پایا
مجھے خود سے ندامت ہو رہی ہے
یقیناً رحمتِ باری کو شاداں
ہماری بھی ضرورت ہو رہی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھوں میں منقبتِ حضرتِ علی اکبر
میرے قلم کے لئے لاؤ جبرئیل کا پر

اذاں نے پیکرِ انساں میں ڈھونڈھ لی ہے پناہ
خدا نے نام دیا ہے اُسے علی اکبر

یہ اس کا قامتِ زیبا یہ اس کا حُسن خرام
نثار ہو گیا قدموں پہ فتنۂ محشر

جوان بیٹے کو دیکھا نہ ماں نے جی بھر کر
کہیں لگے نہ جوانی کو مامتا کی نظر

صلے میں اُلفتِ جد کے خدائے برتر نے
دیا حسینؑ کو نانا کا ہم شبیہ پسر

پسر کو دیکھتے ہیں احترام و شفقت سے
حسینؑ ہی کا جگر ہے یہ احتیاطِ نظر

یہ مے کشانِ ولاء کو ازل سے ہے معلوم
علاجِ گردشِ دوراں ہے گردشِ ساغر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عجب ہے معجزۂ ذکرِ اکبرِ مہ رو
یہ زخمِ روح کا مرہم یہ چاکِ دل کا رفو
بہارِ باغِ نبی ہے حسینؑ کا گل رو
بحقِ اشھد ان لا الٰہ الّا اللہ ہو

وہ اک درود کی آیت بشر کی صورت میں
رسولؐ حق کی شباہت حسینؑ کی خوشبو
یہی وہ نورِ نگاہِ حسینؑ ہے جس سے
ہوئی ہے خانۂ زینب میں روشنی ہر سو

دلیلِ عظمتِ اسلام ہے انہیں کا شباب
کہ جیسے جانِ چمن ہو کلی کا جوشِ نمو
یہ کس صدا پہ تصدّق ہے لحنِ داؤدی
یہ کس کی صوتِ اذاں کا ہے تذکرہ ہر سو
یہی ہے ذبحِ عظیم منائے کرب و بلا
یہی ہے منتخبِ امتحانِ تیغ و گلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہی ہے خلق میں تعبیرِ خوابِ ابراہیم
یہی ہے ذریتِ پاک کا شعار نکو

یہی ہے محسن دین خدا و پیغمبر
کہ غازۂ رخِ اسلام ہے اسی کا لہو

نہیں ہیں فرطِ عقیدت سے آنکھ میں آنسو
برائے دید کیا ہے مری نظر نے وضو

جمالِ یوسفِ بازارِ کربلا دیکھیں
مگر نہ تابِ نظر ہے نہ دل پہ ہے قابو

خمار آتا ہے رندوں کو ذکرِ ساقی سے
نہ فکرِ ساغر و مینا، نہ فکرِ جام و سبو

اسی کی زلفِ معنبر کا تذکرہ کر کے
سنوارتے ہیں نگارِ حیات کے گیسو

خدا بھی ان کا ثنا خواں ہوا ہے اے شاداں
ثنائے آلِ عبا میں مبالغہ نہ غلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبر مسلی ہے نور کی صورت جناب سے
دیکھی ہے ہم نے فال خدا کی کتاب سے

جو پانچ، بارہ، چودہ، بہتّر سے دور ہیں
وہ جنّتی نہیں، ہیں ہمارے حساب سے

قربانیوں کی روح سے پوچھو کہ دین کو
تعبیر سے ملی ہے یہ عظمت کہ خواب سے

کہتا ہے حسبنا جو خدا کی کتاب کو
واقف نہیں خدا کے حساب و کتاب سے

منکر نکیر چپ ہوئے سُن کر علی کا نام
کس درجہ مطمئن ہیں ہمارے جواب سے

ہمشکل مصطفےٰ کی ثنا ہے کہ جس نے آج
ذرّے کو ہمکلام کیا آفتاب سے

ہم کو تو اپنے ساقیٔ کوثر سے کام ہے
دُنیا چلی ہے پیاس بجھانے سراب سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نسبت جو تھی جہاد کو عہدِ شباب سے
نصرت قدم کو چُوم کے لپٹی رکاب سے
گلدستۂ اذاں پہ گل باغِ مصطفےٰ
آیا حسینؑ کے نگہہِ انتخاب سے
رُخ کی ضیاء کو دیکھ کے ہوتا ہے یہ گماں
صبحِ ازل طلوع ہوئی ہے نقاب سے
اہلِ ولاء میں فتنۂ محشر کا ذکر کیا
یہ بھی ہے مستعار تمہارے شباب سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت زینبؑ

وقارِ عالمِ نسواں کا اک نصاب ہو تم
جو ہے عمل سے عبارت وہی کتاب ہو تم
حکومتوں کا تشدّد جسے نہ روک سکا
وہی حسینؑ کا پیغام انقلاب ہو تم
زباں سے فتح کیا ہے سوادِ کوفہ و شام
صداقتوں کا درخشندہ آفتاب ہو تم
سوال جتنے اٹھائے ہیں زعمِ باطل نے
ہر اک سوال کا دنداں شکن جواب ہو تم
امامتوں کو سہارا تمام عمر دیا
خدا گواہ کہ معصومیت مآب ہو تم
وہ حبس پہ جرأت اظہار ہو گئی قرباں
قسم خدا کی وہی روحِ انقلاب ہو تم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جس سے جبرِ حکومت بھی کانپ جاتا ہے
ضمیرِ ظلم پہ وہ ضربِ احتساب ہو تم
تمہارا خطبہ ہے اعلانِ فتحِ عزمِ حسینؑ
امینِ عظمتِ منشورِ انقلاب ہو تم
شکستِ ظلم اب اس سے زیادہ کیا ہوگی
کہ قید میں ہو مگر پھر بھی فتحیاب ہو تم
تمہارے سر کی ردا پرچمِ حسینیت
ہے جس سے نجم منور وہ آفتاب ہو تم
تمہی تو بانیٔ ذکرِ حسینؑ ہو زینبؑ
جسے زوال نہیں ہے وہ آفتاب ہو تم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عباسؑ علمدار

عباس وہ پیمبرِ دینِ وفا ہوا
جس کا علم جمالِ رُخِ کربلا ہوا

جانا ہو جس کو خلدِ بریں میں وہ بے خطر
آ جائے ان کے در کا پتہ پوچھتا ہوا

دریا نظر چرا کے سمندر میں جا چھپے
اب تک نہ اس کی پیاس کا قرضہ ادا ہوا

جائے کسی کے در پہ وہ کیوں جس کو عمر بھر
اس بارگاہِ فیض سے سب کچھ عطا ہوا

اب تک کمی نہ آئی سخاوت میں کوئی بھی
اب تک تمہارا بابِ کرم ہے کھلا ہوا

عباسؑ کو ملی ہے وراثت میں یہ صفت
مشکل کشاؑ کا لعل بھی مشکل کشا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو جس کا مہر ہے اسے کیا منہ دکھائے گی
اے نہرِ علقمہ تری غیرت کو کیا ہوا
عباس نے کٹے ہوئے ہاتھوں کے باوجود
اب تک ہے دینِ حق کو سہارا دیا ہوا
ان کے کرم کو ان کی بھتیجی سے پوچھئے
ایسا نہ کائنات میں کوئی چچا ہوا

○

ولولے پر ضبط کا قبضہ رہا!
ایک طوفاں اس طرح ٹھہرا رہا
یہ وفا کا ایسا سورج ہے کہ جو
ڈوب کر بھی روشنی دیتا رہا
مدحتِ عباس تھی پیشِ نظر
میں فقط لفظِ وفا لکھتا رہا
اک اطاعت، اک تحمل، اک وفا
عمر بھر غازی کا سرمایہ رہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وابستہ ہوگئے جو تری بارگاہ سے
وہ صاحبِ شجاعت و جاہ و حشم ہوئے
تو جن کو مل گیا انھیں کونین مل گئی
اونچے وہ سر ہوئے جو ترے در پہ خم ہوئے
ہے تیرا نام جرأت اظہار کی دلیل
جو نیک ہوگئے وہ بڑے محترم ہوئے
اب تک ترے ثباتِ قدم کا ثبوت ہیں
وہ ولولے جو تا دمِ آخر نہ کم ہوئے

○

نشانِ عباس کا رہبر نشانِ جاوداں ٹھہرا
ہوا جو اس نشاں سے دور بے نام و نشاں ٹھہرا
شبِ عاشور ناموسِ وفا کا امتحاں ٹھہرا
مگر حر دوزخ و جنت کے بالکل درمیاں ٹھہرا
ابد تک واقفِ رازِ بہارِ جاوداں ٹھہرا
وہ اک غنچہ جو پابندِ نظامِ گلستاں ٹھہرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

"وفاداری بشرطِ استواری اصل ایماں ہے"

یہی جذبہ تو ایمانِ ابوطالب کی جاں ٹھہرا

یہی جذبہ وراثت میں علیؑ کو ہو گیا حاصل

جو اصلِ نصرتِ پیغمبر کون و مکاں ٹھہرا

یہ جذبہ جب مجسّم ہو گیا عباس کہلایا

شرف نسلِ ابوطالب میں یہ آئین و آں ٹھہرا

کہا اپنا پسر زہرا نے عباسِ دلاور کو

دعائے فاطمہ کا یہ اثر بھی جاوداں ٹھہرا

جہادِ کربلا کی معرفت دونوں کو یکساں تھی

سو فرزندِ علی، فرزندِ خاتونِ جناں ٹھہرا

عقیلِ نکتہ داں نے نسبِ شجاعت ہی دیکھی تھی

کہ معیارِ وفا بھی اس قبیلے کا نشاں ٹھہرا

وفا اک مستقل اعزاز ہے اس خانوادے کا

ابوطالب سے چل کر سلسلہ دیکھو کہاں ٹھہرا

پہنچنے دے ذرا میری نظر کو ان کے روضے تک

ذرا اے چشمِ نم اشکوں کا یہ سیلِ رواں ٹھہرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

گراں ہے ضربِ خندق طاعتِ کونین سے لیکن
ہے اک سجدہ جو توفیقِ دو عالم سے گراں ٹھہرا
اسی کے خطبۂ بے لفظ سے نادم ہیں تقریریں
خطیبِ منبرِ دستِ حسین اک بے زباں ٹھہرا
دلِ مضطر مرا جنت کے بدلے کربلا پہنچا
کہاں تھی اس کی منزل اور یہ رہرو کہاں ٹھہرا

○

اس کے اوصاف کی حد ہے نہ فضائل کا شمار
مدحتِ حضرتِ عباسِ علیؑ ہے دشوار
جنگ اس کے لئے آسان تحمّل دشوار
اپنے غصے کو کرے ضبط یہ اس کا کردار
درِ ہو خیبر کا وہ اب یا کہ حرم کی دیوار
ہم نے عباسؑ میں دیکھے ہیں علیؑ کے آثار
ہاتھ خالی کبھی جس سے کوئی آیا ہی نہیں
بس وہ سرکار ہے عباسِ علیؑ کی سرکار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرا دعویٰ ہے کہ ٹل جائے گی آفت سر سے
آپ یا حضرتِ عباسؑ تو کہیے اک بار

کربلا طاعتِ معصوم کا پیمانہ ہے
اور عباسِؑ علمدار ہے اس کا معیار

دیکھ کر دیدۂ عباسؑ میں آنسو یہ کھلا
کیسے شبنم میں بدل جاتا ہے شعلے کا فشار

اپنے آقا کو جو تلوار کا قبضہ دے دے
چشمِ تاریخ نے دیکھا نہیں ایسا جرّار

جانِ شبیرؑ ترے خون کے اک چھینٹے سے
دھل گیا چہرۂ تاریخ کا سب گرد و غبار

واقفِ جنبشِ ابروئے حسینؑ ابنِ علیؑ
عالم رتبۂ معصوم، اطاعت آثار

کیسے زینبؑ اسے مرنے کی اجازت دیتے
جس کی جرأت پہ ہو احساسِ تحفظ کا مدار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ جو ہر ٹوٹے ہوئے دل کی صدا عباسؑ ہے
کیوں نہ ہو لختِ دلِ مشکل کشاء عباسؑ ہے

انتہا ہمشکل علیؑ مرتضیٰ عباسؑ ہے
ہر نصیری یہ سمجھتا ہے خدا عباسؑ ہے

جس کا مضموں ہو گیا عاشور کو سب عیاں
وہ خطِ حیدرؑ بنام کربلا عباسؑ ہے

حق ادا جس سے ہوا ہے نصرتِ معصوم کا
یا زمانے میں ابوطالب ہے یا عباسؑ ہے

تا قیامت اس کی قسمت میں ہے اعزاز بنو دل
ایسی خاتونِ قیامت کی دُعا عباسؑ ہے

موت ہے وہ موت جو آئے درِ شبیرؑ پر
زندگی وہ ہے کہ جس کا آسرا عباسؑ ہے

ہے یہی تو زورِ بازوئے حسین ابن علیؑ
زینب و کلثوم کے سر کی ردا عباسؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو گئے بازو قلم لکھی گئی تاریخ ضبط
یہ شجاعت وہ ہے جس کی انتہا عباسؑ ہے
اس کی بے دستی بھی اس کو زیر کر سکتی نہیں
وہ بہادر دلبرِ دستِ خدا عباسؑ ہے

○

یوں بدلا ہے لبس عیب غلامی کو ہنر میں
تاریخ ہے اب تک اسی منزل کے سفر میں
شامل رکھو اس اسم کو اورادِ سحر میں
یہ اسم بدل دے گا ہزیمت کو ظفر میں
یوں جذب کیا اپنی جبیں کو ترے در میں
سودا کوئی دنیا کا نہ باقی رہا سر میں
ہر حال میں آقا کی اطاعت تھی نظر میں
دربار میں، میداں میں، ترائی میں، سفر میں
آقا جو کہا بھائی نے بھائی کو ہمیشہ
تھی بنتِ پیمبر کی یہ توقیر نظر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھتا ہوں قصیدہ بنی ہاشم کے قمر کا
اُترا ہے شرف کا یہ ستارہ مرے گھر میں
عباسؑ نے کانوں سے نہیں دل سے سُنی ہے
جو بات تھی شبیرؑ کی خاموش نظر میں
سُورج کی جو قیمت ہے وہ پوچھے کوئی اُس سے
شب جس نے گزاری ہو تمنائے سحر میں
وہ بازوئے شمشیر زن اور صبر پہ راضی
یہ رنگ بھی تھا نخلِ اطاعت کے ثمر میں
تھا تیغ پہ عباسؑ کی شبیرؑ کا قبضہ
اس طرح شجاعت تھی امامت کے اثر میں
شایانِ وفا ایک بھی مصرعہ نہیں شادانؔ
کیا لائے ہو یہ محفلِ اربابِ نظر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ کام جو ہوتا ہے دعا سے نہ اثر سے
وہ مسئلہ حل ہوتا ہے عباسؑ کے در سے

شبیر کی مرضی تھی کہ اس دشتِ بلا میں
یہ ابرِ شجاعت نہ کھلے اور نہ برسے

عباسؑ نے طے کی ہے اطاعت کی وہ منزل
نادم ہیں فرشتے جہاں توفیق بشر سے

ملتے ہی نہیں نقشِ قدم دشتِ وفا میں
گزرا ہے خدا جانے وہ کس راہگزر سے

وہ فضلِ خدا سے کبھی محروم نہ ہوگا
جس کو کوئی نسبت ہے ابوالفضل کے در سے

آقا جو کہا بھائی نے بھائیؑ کو ہمیشہ
دیکھا تھا بس اک بار پیمبر کی نظر سے

اسلام کی تاریخ میں عباسؑ کا کردار
اک قرضِ وفا ہے جو اترتا نہیں سر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر دور میں جو مجرمِ توہینِ وفا ہے
حق نے اُسے عباسؑ فراموش لکھا ہے

کہتے ہیں یہاں خضر بھی محرومِ عصا ہے
یہ رہگذرِ منزلِ ایثار و وفا ہے

یہ فیصلہ تاریخ کے ماتھے پہ لکھا ہے
ان جیسا وفادار نہ ہوگا نہ ہوا ہے

آج اس کی تلاوت کا شرف سب کو ملا ہے
شبیرؑ کے ہاتھوں پہ جو قرآنِ وفا ہے

پوتا ہے ابو طالبِ جرارؑ کا عباسؑ
اعزازِ وفا اس کو وراثت میں ملا ہے

حاصل ہے اسے بابِ حوائجؑ کی سند بھی
یہ تا بہ ابد ضامنِ تاثیرِ دعا ہے

یہ ضبط کے جس محشرِ خاموش سے گزرا
یہ طاعتِ معصوم کے عرفاں سے ہوا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

جب کبھی لفظِ وفا زیرِ کلام آتا ہے
خود بخود ذہن میں عباس کا نام آتا ہے

خود وفا کیا ہے وفا کو بھی نہ تھی اس کی خبر
یہ بھی اک لفظ تھا منجملۂ الفاظِ دگر

کس کا کردار بنا اہلِ صفا کا محسن
کون ہے معرفتِ لفظِ وفا کا محسن

دل سے تسلیم کیا حکمِ خدا کو کس نے
ہمکر دیا حاصلِ کردارِ وفا کو کس نے

خود وفا جس پہ ہے نازاں وہ وفادار ہے کون
مظہرِ صدق و صفا پیکرِ ایثار ہے کون

کس کا معمول تھا تسلیم و رضا کا مفہوم
کس نے دنیا کو بتایا ہے وفا کا مفہوم

حسنِ ترکیبِ عناصر کا تقاضہ ہے وفا
یعنی انسان کی تخلیق کا منشاء ہے وفا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ تعلق کا بھرم ہے، یہ رفاقت کا وقار
دوستی کی یہ سعادت یا نجابت کا شعار
کوئی آوارہ وطن ہو تو سہارا ہے وفا
ہو تلاطم میں سفینہ تو کنارا ہے وفا
اس سے طوفان کے رُخ موڑ دیئے جاتے ہیں
اس سے ٹوٹے ہوئے دل جوڑ دیئے جاتے ہیں
دلِ پُر درد کا وسواس بھی مٹ جاتا ہے
اس سے تنہائی کا احساس بھی مٹ جاتا ہے
قوّتِ ضبط و شجاعت میں طراز ہے وفا
ضعفِ پیری کے لئے قوّتِ بازو ہے وفا
لشکرِ حُر کے لئے مسند کا پیکر بن جائے
کربلا آئے تو تلوار کا جوہر بن جائے
مہرباں ہو یہ گماں پر تو یقیں بن جائے
پیکرِ نور میں جبریلِ امیں بن جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ ہو بیدار تو سرمایۂ احساس بنے
جسمِ خاکی میں سما جائے تو عباس بنے
کیجئے صورتِ اخلاص سے تزئینِ وفا
ایک اعزاز ہے پابندیٔ آئینِ وفا
وقت کا سب سے بڑا ظلم دل آزاری ہے
حسنِ کردار کی معراج وفاداری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"حضرت ابوطالب"

زہے عز و وقار و عظمت و شانِ ابوطالب
محمد مصطفیٰ خود ہیں ثنا خوانِ ابوطالب
نبی پر قبلِ بعثت ہی تھا ایقانِ ابوطالب
فزوں ایمانِ عالم سے ہے ایمانِ ابوطالب
خدا نے نصرتِ حق کے لئے بھیجے تھے دو پیکر
بعنوانِ خدیجہ اور بعنوانِ ابوطالب
حرم کی پاسبانی اور پیمبر کی نگہبانی
مسلمانوں پہ ہے تاحشر احسانِ ابوطالب
انہیں تاریخ نے مانا ہے پہلا نعت گو شاعر
کوئی دیکھے تو یہ اعجاز وجدانِ ابوطالب
سبھی دعویٰ ہے جن کو غیب پہ ایمان لانے کا
ہے مثلِ ذاتِ حق پردے میں ایمانِ ابوطالب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبی کی ذات و مقصد کی حفاظت اپنے سر لی
یہ ہے دینِ ابوطالب یہ ایمانِ ابوطالب
وہی مفہومِ نصرت کا سمجھ سکتا ہے اے شاداں
جسے ہو جائے اس دنیا میں عرفانِ ابوطالب

○

حکمِ نصرت کا عنوان پڑھتے رہو
کیا ہے دین اور ایمان پڑھتے رہو
نعت گو ہیں ابو طالب محترم
دم بدم ان کا دیوان پڑھتے رہو
ان کے درجات کی معرفت کے لئے
سورۂ آلِ عمران پڑھتے رہو
آنکھ میں اشک ہوں لب پہ نعتِ نبی
باوضو ہو کے قرآن پڑھتے رہو
کیا بتائیں کہ کیا شے ہے نادِ علی
یہ ہے مومن کی پہچان پڑھتے رہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

نعت زندہ جو بعنوانِ ابوطالب ہے
نعت گوئی پہ یہ احسانِ ابوطالب ہے

سایۂ سرورِ کونین نہیں مل سکتا
یہ تہہ سایۂ دامانِ ابوطالب ہے

جب بھی کرتا ہوں تلاوت تو یہ ہوتا ہے خیال
جیسے قرآں نہیں، دیوانِ ابوطالب ہے

ہیں ابوطالب جانباز نگہبانِ رسول
اور اللہ نگہبانِ ابوطالب ہے

یہ جو اوراق در اوراق ہیں اوصافِ رسول
یہ تو سب فیض قلمدانِ ابوطالب ہے

کیسے قائم نہ رہے تا بہ قیامت یہ بہار
ایسا سرسبز گلستانِ ابوطالب ہے

کل ایماں کے جو ہیں قبلہ و کعبہ عمران
یہ بھی منجملۂ ایمانِ ابوطالب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمیری ہو کہ فرزدق ہو کہ دعبل کہ کمیت
جو بھی ہے بندۂ فیضانِ ابوطالب ہے

یہ جو فانوس بنے شمع رسالت کے لئے
ساری اُمّت پہ یہ احسانِ ابوطالب ہے

ان کے گھر میں جو رہا سرورِ عالم کا قیام
ایسے جبریل بھی دربانِ ابوطالب ہے

کرم سرورِ کونین ہے شاداںؔ پہ کہ یہ
کاسہ لیسِ درِ فیضانِ ابوطالب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"مباہلہ"

○

عکسِ یقینِ آلِ عبا ہے مباہلہ
شک اور گماں کے دکھ کی دوا ہے مباہلہ

دنیا کو کیا بتائیں کہ کیا ہے مباہلہ
تسکینِ استجابِ دُعا ہے مباہلہ

زیرِ کساء نہیں سرِ میداں ہیں پنجتن
آیات کا لباسِ وفا ہے مباہلہ

واقف وہی ہیں منزلِ اہلبیت سے
جو جانتے ہیں حکم خدا ہے مباہلہ

نجرانیوں کو ناز جو روحانیت پہ تھا
جب تو بجائے جنگ ہوا ہے مباہلہ

رشتوں کی ہو رہی ہے وضاحت عمل کے ساتھ
اس واسطے نبی نے کیا ہے مباہلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرباء کا اس طرح سے تعارف بھی ہو گیا
ہیں کون اہلِ بیت کہے گا مباہلہ
پُرنور صورتوں کی کرامت کو دیکھ کر
نجرانیوں نے ٹال دیا ہے مُباہلہ
حق پر نہ ہوں تو ناز عبادت بھی ہے فضول
حق ناشناسیوں کی سزا ہے مباہلہ
ہٹ کر تباہ کاریٔ جنگ و جدال سے
منشورِ امن و صلح و بقاء ہے مباہلہ
یکتا ہر ایک غزوہ و جنگ و جہاد ہے
لیکن مباہلہ بخدا ہے مباہلہ
اس فتح کو بھی فتحِ مبیں جانتے ہیں لوگ
اک جنگ بر محاذ دُعا ہے مباہلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غدیر

خبر ہے سارے زمانے کو ابتدائے غدیر
کہ ذوالعشیرہ میں رکھی گئی بنائے غدیر

خدا کے دین کو روشن کرے ضیائے غدیر
وہ کور چشم ہے جس کو نظر نہ آئے غدیر

ہیں وحیٔ اوّل و وحیٔ آخر کے مصداق
نبی برائے حرا اور علی برائے غدیر

ہماری عمرِ دو روزہ میں ایک عید کا دن
مسرتوں کا سمندر ہے بر بنائے غدیر

بقدرِ ظرفِ سماعت بقدرِ ظرفِ شعور
عوام سن کے سمجھتے رہے صدائے غدیر

خطیبِ منبرِ پالاں کے دونوں ہاتھوں پر
بلند دونوں جہاں سے ہے رہ نمائے غدیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصاصِ شرک تولّا کے ساتھ اہلِ نفاق
ادا کریں گے قیامت میں خوں بہائے غدیر

وہ پل صراط سے ثابت قدم نہ گزریں گے
عبور کر نہیں سکتے جو تنگنائے غدیر

وہی رہے گا قیامت کی دھوپ سے محفوظ
نصیب ہوگا جسے سایۂ ردائے غدیر

اسی کی بھینٹ چڑھا ہے نظامِ مصطفوی
بگاڑتا ہے سقیفہ اگر بنائے غدیر

کفیل حُبّ علی کا جو ہو نہیں سکتا
وہ دل ہے تنگ بہت اُس میں کیا سمائے غدیر

کمیل و بوذر و سلمان و میثم و مقداد
تمام عمر ملی ہے انہیں سزائے غدیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(

سناؤں میں تجھے ساقی کلامِ جشنِ غدیر
بس ایک جام پلا دے بنامِ جشنِ غدیر

اسی کو مدحتِ مولا کا حق پہنچتا ہے
قبول جس نے کیا ہے پیامِ جشنِ غدیر

یہی شرائطِ ایماں ہیں اہلِ دل کے لئے
لحاظِ قولِ نبی، احترامِ جشنِ غدیر

نہ دل ہو شاد تو رنج لک سے کیا حاصل
بہت سے رخ ہیں شفق رنگ شامِ جشنِ غدیر

مری نظر میں یہ معیار ہے مودّت کا
کہ کس کے دل میں ہے کتنا مقامِ جشنِ غدیر

مسلسل اک سفرِ نور ہے دلوں کے لئے
ز صبحِ غارِ حرا تا بہ شامِ جشنِ غدیر

رہِ طلب میں ہمیں خوفِ گمرہی کیوں ہو
دلوں پہ ثبت ہے نقشِ دوامِ جشنِ غدیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنو بغور وصیت نہیں ہے حکم ہے یہ
رسولؐ نے جو دیا ہے بنامِ جشنِ غدیر

وہی جہاں میں اسیرِ منافقت ٹھہرا
جسے پسند نہ آیا کلامِ جشنِ غدیر

یہی سبب ہوا اسلام کی تباہی کا
کہ غاصبوں نے لیا انتقامِ جشنِ غدیر

یہ آرزو ہے غلامانِ آلِ اطہر کی
شہِ غدیر کو پہنچے سلامِ جشنِ غدیر

ہیں تہنیت کے سزاوار اہلِ دل شاداں
کیا جنہوں نے یہاں اہتمامِ جشنِ غدیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غدیر آج بھی سرچشمۂ ہدایت ہے
یہ بات تم نے نہ پائی تمہاری قسمت ہے

کبھی علیؑ کے فضائل سے انحراف نہ کر
یہ انحراف شعورِ بشر کی ذلت ہے

علیؑ کا نام بھی لو غیر کے غلام بھی ہو
سنو یہ شرکِ تولّا بھی ایک لعنت ہے

لبوں پہ تہنیت اور دل میں اضطرابِ حسد
وہ بات حسبِ ضرورت یہ حسبِ طینت ہے

کہیں تو اپنی وفاؤں کو استوار کرو
ادھر ہو تم نہ ادھر ہو یہ کیا مصیبت ہے

درِ علیؑ پہ بس اک سجدۂ سپاس و خلوص
سرِ نیاز کو پھر عمر بھر کی فرصت ہے

یہ جان لو کہ پیامِ غدیر کا عرفاں
بقدرِ ظرف ہے اور حسبِ استطاعت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمہاری گھات میں پیہم ہے عاقبت کا عذاب
علیؑ کے بغض ہیں زندہ ہو یہ بھی مہلت ہے
جو ظلم ڈھاتے ہیں شاید یہ بھول جاتے ہیں
شکستِ دل کی صدا بیکسوں کی ضربت ہے

مصیبتوں کا سمندر ہے موجزن ہر سو
مگر جزیرۂ حُبِّ علیؑ غنیمت ہے
میں مدح خوانِ علیؑ مجھ سے اور پرسشِ قبر
یہ ضابطے کے تکلّف کی کیا ضرورت ہے
حقیقتاً مرے لفظوں کی نارسائی کو
تمہاری وسعتِ اوصاف سے ندامت ہے
جو چاہتا ہوں وہ تحریر کر نہیں سکتا
مرا خلوص مرے فکر کی ضمانت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ خوش قسمت ہے جو سرشارِ حبِ آلِ اطہر ہے
محب ان کا وہی ہے جسکی طینت میں یہ جوہر ہے
غدیرِ خم کا منبر پھر غدیرِ خم کا منبر ہے
علیؑ کے باب میں مولا کا اعلانِ مکرّر ہے
خدایا آج کس کا ذکر یہ میری زباں پر ہے
کہ مجھ پر ضو فگن اک آفتابِ ذرّہ پرور ہے
ہماری آنکھ میں اشکِ غمِ سبطِ پیمبر ہے
نہ ہم کو فکرِ تربت ہے نہ ہم کو خوفِ محشر ہے
نہ ہو وابستہ کیسے ذوالعشیرہ سے غدیرِ خم
عمل ردِ عمل سے اور پس منظر سے منظر ہے
نفاق اور بغضِ حیدرؑ، اہلبیت اور الفتِ عترت
یہ دریا ہے یہ طوفاں ہے یہ کشتی ہے یہ لنگر ہے
ادب تسلیم کرتا ہے غدیرِ خم کے خطبے میں
مزاجِ سلسبیل و زمزم و تسنیم و کوثر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مبارک سلسلہ ہے اُلفتِ آلِ پیمبر کا
جو بندھ جائے تو موتی ہے جو رہ جائے تو پتھر ہے

علیؑ ہیں کتنے اوصاف نصیری ساز ہیں اب بھی
خدا لگتی کہیں تو کیا ستم اے بندہ پرور ہے

زکوٰۃِ علم مل جاتی ہے میری فکرِ مفلس کو
یہ دربارِ سلونی سے میری روزی مقرر ہے

تجارت کر رہا ہے جو غمِ سبطِ پیمبر کی
نہ کرسی اس کی کرسی ہے نہ منبر اس کا منبر ہے

یہودی مال کے لالچ میں عزت بھی گنوا بیٹھے
نبی کہتے رہے دیکھو یہ خیبر ہے یہ خیبر ہے

تاثر ہے بقدرِ ظرف اعلانِ پیمبر کا
کوئی خوش ہے کوئی خاموش ہے کوئی مکدر ہے

شریعت کو شہنشاہی کی جانب موڑنے والو
یہ تخت و تاج پر دار و رسن کیوں حملہ آور ہے

نتیجہ کچھ بھی ظاہر ہو مگر اس وقت دنیا میں
ملوکیت جہاں بھی ہے خمینیت کی زد پر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منصبِ مدحتِ جنابِ امیر
سجدہ کر اے قلم بہ ایں توقیر
چار لفظوں میں دین کی تفسیر
ذوالعشیرہ، علیؑ، رسولؐ، غدیر
تھیں فتوحات جن کی شہرت گیر
وہ دلوں کو نہ کر سکے تسخیر
نہ سمجھ پاؤ گے بغیر غدیر
ضربِ حیدرؑ نہ سجدۂ شبیرؑ
شبِ ہجرت سے تا بہ صبحِ غدیر
ایک ہی خواب، ایک ہی تعبیر
اپنے اپنے چراغ گُل کر دو!
ضو فشاں ہو گیا سراجِ منیر
راہِ توصیفِ مرتضیٰؑ دے دی
آگے اب اے قلم تری تقدیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقامِ معرفت مدحتِ علیؑ کہیے
وہ شاعری جسے جزوِ پیمبری کہیے

کبھی علیؑ کو سمجھ کے جو یا علیؑ کہیے
اس ایک لمحۂ عرفاں کو اک صدی کہیے

نصیریوں کی طرف دیکھیے نہ حسرت سے
جو بات دل میں چھپی ہے وہ آپ بھی کہیے

یہ ایک چھوٹا سا منبر جو ہے کجا دوں کا
اسی کو مرکزِ عرفان و آگہی کہیے

جہاں پہ سب ہی غدیری مزاج والے ہوں
اسے ضرور ہماری برادری کہیے

وہ اک صدائے سلونی کی گونج ہے جس کو
ولاء کا نور تعقّل کی روشنی کہیے

جو چاہے کہیے کسی کو غرض نہیں لیکن
یہ ظلم ہے کہ اندھیرے کو روشنی کہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بصد خلوص و عقیدت علیؑ شناسی کو
سرورِ مستقل و کیف دائمی کہیے
وہ جس کو بغضِ علیؑ کے مرض میں موت آئے
تو اس کو موت، نہیں اس کو خودکشی کہیے
اسی کو کہتے ہیں عقل سلیم کی معراج
کہ جس کے تابع مہمل کو بھی ولی کہیے
غدیر خم سے فقط کربلا کو جاتی ہے
وہ راہ جس میں اجل کو بھی زندگی کہیے
اگر ہو راحتِ دنیا و آخرت مطلوب
تو جو بھی ہم نے کہا ہے وہ آپ بھی کہیے

○

خجل ہوں گے نہ تیرے نقشِ پا سے
جو سر جائے تو سر جائے بلا سے
کسی نے جو بھی کچھ مانگا خدا سے
اسے وہ مل گیا مشکل کشا سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو کترایا درِ مشکل کشا سے
وہ شرمندہ ہوا اپنی دُعا سے
نجف میں جا کے یہ عقدہ کھُلا ہے
اثر کو کیا تعلق ہے دُعا سے
غدیر اور ذوالعشیرہ کا تعلق
خبر کا رابطہ ہے مبتدا سے
وضاحت ہو رہی ہے ہل اتیٰ کی
فضا روشن ہے نورِ اِنّما سے
نثارِ پنجتن ہے روحِ تطہیر
ابھی جبریل ہیں با ھر کسا سے
رہیں خاموش یا طوفاں میں ٹھہریں
چراغوں کو گلہ کیوں ہے ہوا سے
مری سو بار کی چھانی ہوئی ہے
کہو خاک درِ آلِ عبا سے
یہ اونٹوں کے کجاووں کا ہے منبر
بلندی جا ملی عرشِ علا سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملا جو صورتِ حُبِّ علیؑ میں!
میں خوش ہوا ایسے دردِ لا دوا سے
نبی کے حکم سے مانا ہے سب نے
علیؑ مولا نے حکمِ خدا سے
جبیں میری طرف، دل تیری جانب
یہ کعبہ کہہ رہا ہے کربلا سے
وہی میرا خدا سنتا ہے شاداں
جو کہتا ہوں نصیری کے خدا سے

○

زندگی میں منقبت کا حق ادا ایسا تو ہو
خلد میں لے جائے کوئی سلسلہ ایسا تو ہو
ذوالعشیرہ کو مبارکباد دیتی ہے غدیر
جو خبر کی لاج رکھ لے مبتدا ایسا تو ہو
ہر حوالے سے جو بن جائے مودّت کی اساس
مومنوں میں اک غدیری رابطہ ایسا تو ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کو سن کر خود بلائیں لرزہ براندام ہوں
نام کوئی ضامنِ ردِّ بلا ایسا تو ہو

اب بھی مومن اور منافق کی کسوٹی ہے غدیر
جادۂ عرفاں میں معیارِ ولاء ایسا تو ہو

دیکھ کر حیدرؑ کو کعبے نے نبی سے کہہ دیا
قبلۂ عالم کوئی قبلہ نما ایسا تو ہو

وقت کی موجوں میں بہنے سے تو کچھ حاصل نہیں
جو سفینے کو بچا لے ناخدا ایسا تو ہو

ایک لمحہ فیصلہ کُن لمحۂ روزِ غدیر
حسبِ ارشادِ رسولؐ دوسرا ایسا تو ہو

جن کا مولا میں ہوں اب ہے ان کا مولا یہ علیؑ
ایک اعلانِ حقیقت برملا ایسا تو ہو

ایک لمحے کو قیامت تک کی صدیوں کا سلام
حشر تک جو کام آئے فیصلہ ایسا تو ہو

شرم سے خود سر جھکا لیں منقبانِ دین فروش
ملک میں شورِ نظامِ مصطفٰےؐ ایسا تو ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب شریعت کا نشیمن بجلیوں کی زد پہ ہے
جو بچائے دین کو دستِ خدا ایسا تو ہو
حسبِ فطرت دشمنی، حسبِ ضرورت دوستی
مصلحت اندیشیوں کا سلسلہ ایسا تو ہو
آفتابِ روزِ محشر نے کہی شاداں یہ بات
کوئی زیرِ سایۂ آلِ عبا ایسا تو ہو

○

وہ جس کو ناپسند غدیری پیام ہے
وہ بدنصیب اپنی انا کا غلام ہے
اسلام میں غدیر اک ایسا مقام ہے
مومن کی جو سحر ہے منافق کی شام ہے
لب پر ثنائے نائبِ خیر الانام ہے
احساس پر ردائے درود و سلام ہے
یہ راز بھی غدیر کے خطبے سے کھل گیا
اسلام تو علیؑ کی محبت کا نام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولائے کائنات کے مولا کا ہے یہ قول
حُبِّ علیؑ کا اجر حیاتِ دوام ہے
آخر کو چھپ سکا نہ تبسم میں کربِ جاں
بغضِ علیؑ میں لوگوں کا جینا حرام ہے
طاری ہے جس کے دل پہ دھندلکا نفاق کا
اس کے نصیب میں نہ سحر ہے نہ شام ہے
اعلانِ تاجپوشیٔ مولائے کائنات
جس کے بغیر کارِ نبی نا تمام ہے
مشکل میں جس کے لب پہ نہ آیا علیؑ کا نام
وہ بحرِ بے کنار میں بھی تشنہ کام ہے
مفتی ہیں اور عداوتِ اولادِ مصطفےؐ
کیسے حلال ہوگئی جو شے حرام ہے
توصیف کر رہا ہوں میں پہلے امام کی
لاریب یہ کلام امام الکلام ہے
ہے کچھ فضیلتوں کا تقاضہ تصبیرت
اے فکر احتیاط یہ نازک مقام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شاداں ملول کیوں ہو غمِ روزگار سے
دنیا وہ کر رہی ہے جو دنیا کا کام ہے

○

علیؑ کو جب کہا مولا ز روئے حکمِ ربّانی
اسی منزل پہ ہے سجدے میں اب تک عقلِ انسانی

غدیر خم کی مے جب چادرِ تطہیر میں چھانی
مکیّف ہو گئے میخوار پی کر جامِ عرفانی

جو ہاتھ آئے شعورِ بوذری و فکرِ سلمانی
تو مل سکتی ہے انساں کو فقیری میں بھی سلطانی

ہے اظہارِ مسرت کی علامت یہ پریشانی
بہاروں کی خبر دیتی ہے گل کی چاک دامانی

نہ کم ہو گی کبھی اے معترض تیری پریشانی
کہ مے نوشی کی عادت جا نہیں سکتی بہ آسانی

بہت شرمندگی ہوتی ہے رنج کہنے والوں کو
دلوں کا حال کہہ دیتی ہے جب آنکھوں کی ویرانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھلے جاتے ہیں یہ چہرے جو مولا کے مناقب سے
اسے کہتے ہیں ہم قلب و نظر کی منقبت خوانی
مراحلِ سلسبیل و کوثر و تسنیم و جنت پر
مری قسمت میں ہے نفسِ پیمبر کی ثنا خوانی
بھٹک جاتی ہے عقلِ نارسا بیلِ فضائل میں
سفینوں کی خبر رکھنا کہ یہ دریا ہے طوفانی
سفینہ غرق ہو سکتا نہ تھا کفر و ضلالت کا
نہ ہوتا سر سے اونچا گر علیؑ کی تیغ کا پانی
شہنشاہِ کرم گستر کی نظروں میں برابر ہے
وہ کشکولِ گدائی ہو یہاں یا تاجِ سلطانی
برس پڑتی ہیں آنکھیں خود بخود مولا کی چاہت میں
ازل سے ہے ہماری کشتِ دل چاہی و بارانی
غدیرِ خم خبر ہے مبتدائے ذوالعشیرہ کی
کہاں سے چل کے پہنچی ہے کہاں تک ایک قربانی
یہ ایک چھوٹا سا منبر ہے جو اونٹوں کے کجاوں کا
عطا کرتا ہے منشورِ فلاحِ نوعِ انسانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہیں ایمان کی منزل تو کیا رستہ نہیں ملتا

کہاں سے لائیں طرزِ میثم و اندازِ سلمانی

دلوں پر چھوڑتے ہیں نقش ہم اپنی محبت کے

بھلا سکتا نہیں ہم کو یہاں کوئی بہ آسانی

غدیرِ خم کو دیکھو ذوالعشیرہ کے تناظر میں

سمجھ میں آئے گی تفسیرِ بلّغ پھر بہ آسانی

جہاں بھی منہ سے نکلا یا علیؑ جوشِ عقیدت میں

وہیں حل ہو گئی شاداں میری مشکل بہ آسانی

یہی ہمارے تحفّظ کی مستقل ہے سبیل

غدیرِ خم کا علم اور شہرِ جاں کی فصیل

یہ کس مقام پہ لے آئی مجھ کو فکرِ جمیل

مرے جلو میں مؤدب کھڑے ہیں کیوں جبریل

مقامِ مدحِ علیؑ ہے کرامتوں کی سبیل

یہاں پہ مسلکِ روح الامین کے ہم ہیں مثیل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُنا کے معنیٔ مولا کی من گھڑت تاویل
زمانہ اپنی ہی نظروں میں ہو رہا ہے ذلیل

عجیب کرب سے گزر رہے ہیں منکرانِ غدیر
کسی کا قلب مکدّر کسی کی فکر علیل

وہ لوگ شرکِ تولّا کے مرتکب ہوں گے
جو حبِ غیر میں اپنائیں مسلکِ تفضیل

غریب خانۂ اسلام میں اندھیرا تھا
نبی نہ کرتے جو روشن غدیر کی قندیل

کبھی علیؑ کے فضائل سے انحراف نہ کر
یہ انحراف شعورِ بشر کی ہے تذلیل

ہزار بار زمانے نے کروٹیں بدلیں
مگر ہمارا تشخّص نہ ہو سکا تبدیل

اس ایک نام کے صدقے میں ہم سلامت ہیں
وہ نام جو کہیں اجمال ہے کہیں تفصیل

ہم اپنی قلتِ تعداد پر بھی شاکر ہیں
ہمیں خبر ہے کہ کیا ہے افادۂ تقلیل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کی مدحت و توصیف پر ملازم ہیں
ہمیں نصیب سے منصب ملا ہے ایسا جلیل
حیات خضر و مسیحا ملے تو کچھ کہیے
علیؑ کی مدح کو کافی نہیں یہ عمر قلیل

ولائے آل نبی ہے اساسِ دین مبیں
اسی سے اپنے عقیدے کی ہو گئی تشکیل
کمالِ نطقِ پیمبر غدیر کا خطبہ
ہیں جس میں فکر کی تربیت کے رموز جلیل
زبورِ آلِ محمدؐ صحیفۂ سجاد
متاعِ نہج بلاغت شعور کی انجیل
مگر جو نادِ علی ہے ولاء کا قرآں ہے
وہ اس کی شانِ نزول اور شوکتِ تنزیل
کبھی ہے یہ افقِ جاں پہ کوکب دری
کبھی ہے یہ مری مشکوٰۃِ فکر کی قندیل
یہ جشنِ تاج گزاری جانشینِ رسولؐ
یہ عیدِ بندۂ مولا و مرسل و ترسیل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی کے سر پہ سلونی کا تاج زیبا ہے
کہ جس کی فکر میں قرآن ہو گیا تحلیل
مگر یہ راز منافق سمجھ نہیں سکتے
کہ ہے غدیر ہی بس اعتبارِ دیں کی کفیل
جو رہگزار میں منبر بنا کجاووں کا
وہی ہے طورِ تولائے اہلِ دل کا مثیل
نبی کے لب سے تعارف ہوا امامت کا
پیامِ آیۂ بلغ جو لائے تھے جبریل
بہ حدِ حکم یہ سب واجب الاطاعت ہیں
بشرطِ عصمتِ کامل ہے یہ مقامِ جلیل
تو پھر حضورِ اولی الامر کیوں نہیں معصوم
کہ جب خدا و نبی پر ہے عصمتوں کی دلیل
اسی سند سے تو معصوم ہیں تمام امام
کہ ہر امام اولی الامر ہے بحکمِ جلیل
وہ ان کا اول و اوسط، وہ ان کا آخر و کل
سبھی ہیں علمِ لدنی میں فارغ التحصیل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اوّل و مولائے کائنات علی
ہوئی ہے جن کی ولایت سے دین کی تکمیل
انھیں کی آل میں قائم امامتِ کبریٰ
ہوئی جو بعد نبوت ہدایتوں کی سبیل

بنائے عظمت دیں ہے غدیر کا پیغام
قبول کر نہ سکا جس کو وہ ہے ذہن بخیل
ہوا غدیر کا ردّ عمل سقیفے میں
بروئے کار نظر آئی فطرتِ قابیل

متاع دیں کی وہ لٹتی پڑی کر تو ہے
لئے تھے وقت کے عیار حرص کی زنبیل
اصول دیں ہوس اقتدار کی زد پر
رسوم خانہ بدوشاں امور دیں میں دخیل

اساسِ شرع متیں بدوؤں کے رسم رواج
ہوائے نفس کے احکام واجب التعمیل
مہار ٹوٹ گئی ناقۂ خلافت کی
بدل کے بھیس شریفوں کا بڑھ رہے تھے رذیل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کربِ ہمسفری کم نہ تھا علیؑ کے لیے
مگر سکوتِ مسلسل بحکمِ ربِّ جلیل

زمانہ خود ہی جھکا پھر علی کے قدموں پر
تلاش کرنے کو اصلاحِ کارِ دیں کی سبیل

مژہ پہ تول کے صفین و نہروان و جمل
ہوئی جو نیام سے باہر علیؑ کی تیغِ اصیل

منافقت کے جو قرضے تھے سب چکا ڈالے
علیؑ و آلِ علیؑ تھے جو حفظِ دیں کے وکیل

اک اتصال ہے ذی الحجہ میں اور محرّم میں
ہوئی ہے فدیہ ذبحِ عظیم کی تشکیل

منیٰ سے کرب و بلا فصل ہے تضاد نہیں
کہ کربلا اسی اجمال کی ہے اک تفصیل

حرم کی وجہ بقاء خونِ آلِ ابراہیمؑ
یہ فکرِ شاعرِ مشرق بھی ہے اسی کی دلیل

"غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسین ابتدا ہیں اسمعیل"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعوت ذوالعشیرہ

نویدِ بعثتِ خیرالوریٰ ہے ذوالعشیرہ میں
کہ اعلانِ رسالت ہو رہا ہے ذوالعشیرہ میں

امین و صادق و عادل جو کہتے تھے محمدؐ کو
اب ان کی آزمائش برملا ہے ذوالعشیرہ میں

سبھی تھے معترف ویسے تو اخلاقِ محمدؐ کے
عمل کی راہ میں کیا ہو گیا ہے ذوالعشیرہ میں

عمل کرتے نہیں کیوں ان کے عاشق ان کے کہنے پر
زبان و دل میں کتنا فاصلہ ہے ذوالعشیرہ میں

اُڑائی تین دن دعوت مگر سے نہ کچھ بولے
کہ جیسے چپ کا روزہ رکھ لیا ہے ذوالعشیرہ میں

جو سچی بات سُن سکتے نہ تھے سچ بولتے کیسے
زمانے کو یہ اندازہ ہوا ہے ذوالعشیرہ میں

ذرا دیکھو کہ اپنایا ہے کس نے رد کیا کس نے
جو اعلانِ نظامِ مصطفےٰ ہے ذوالعشیرہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زباں سے اپنی بے خوف و خطر سب کو سُنا دیجئے
نگاہ و دل کا جو بھی فیصلہ ہے ذوالعشیرہ میں

محبت ہے نبی سے جن کو وہ اسلام لے آئیں
کہ تصدیقِ نبی کا مرحلہ ہے ذوالعشیرہ میں

"جو میرا ساتھ دیگا، جانشیں ہوگا وہی میرا"
یہی ارشادِ ختم الانبیا ہے ذوالعشیرہ میں

کسی کو کب ہوئی توفیق تصدیقِ رسالت کی
کہ ہر اک آشنا ناآشنا ہے ذوالعشیرہ میں

علی ابن ابیطالب بالآخر سامنے آئے
شجاعت کا بھی تو مرحلہ ہے ذوالعشیرہ میں

بہت تشویش تھی سب کو نبی کی جانشینی پر
مگر یہ فیصلہ تو ہو چکا ہے ذوالعشیرہ میں

پیمبر جو خبر دیں گے غدیرِ خم کے منبر سے
اسی کی آج گویا ابتدا ہے ذوالعشیرہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شعبِ ابو طالب

نور ہے جلوہ نما شعبِ ابوطالب میں !
دین محفوظ ہوا شعبِ ابوطالب میں

ساری دنیا ہے مخالف تو کوئی خوف نہیں
ہے نگہبان خدا شعبِ ابوطالب میں

ہم اسے ہجرتِ اوّل سے کریں گے تعبیر
جب گئے اہلِ صفا شعبِ ابوطالب میں

اس طرح ہو گئے کفّار کے شر سے محفوظ
کوئی خطرہ نہ رہا شعبِ ابوطالب میں

اے خدا دین ہو محفوظ پیمبرؐ اکثر
مانگتے تھے یہ دعا شعبِ ابوطالب میں

اہلِ مکہ نے جو دی ترکِ مراسم کی سزا
آگئے اہلِ وفا شعبِ ابوطالب میں

وہ جو اک ترکِ موالات کا میثاق لکھا
سب کو وہ لے کے گیا شعبِ ابوطالب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حلقہ عافیت و حفظِ خدا میں آئے
چند خاصانِ خدا شعبِ ابوطالب میں

اہلِ ایمان رہے تین برس تک محصور
اور ہر ظلم سہا شعبِ ابوطالب میں

ساتویں سالِ نبوت میں یہ ایذا پہنچی
حبس بے جا جو ہوا شعبِ ابوطالب میں

آلِ ہاشم نے سہے تین برس تک پیہم
ستم و جور و جفا شعبِ ابوطالب میں

ہمت و عزم سے ان کے ہوئے دشمن نادم
ظلم کچھ کم تو ہوا شعبِ ابوطالب میں

پھر ابوجہل و ابوالبختری آپس میں لڑے
مژدہ مطعم نے دیا شعبِ ابوطالب میں

آخرش پھاڑ دیا ابن عدی نے میثاق
سب نے یہ راز سنا شعبِ ابوطالب میں

خود ہی صیادوں نے اس قید کو توڑا آخر
یہ ہوا لطفِ خدا شعبِ ابوطالب میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبِ ہجرت

متحد ہو گئے کفّار شبِ ہجرت میں
حق کے تھے در پئے آزار شبِ ہجرت میں

دینِ برحق کو زمانے سے مٹانے کے لئے
ایک سازش ہوئی تیار شبِ ہجرت میں

ایک لشکر دیا ترتیب کہ جس میں شامل
ہر قبیلے کا تھا سردار شبِ ہجرت میں

سازشِ قتلِ پیمبرؐ پہ عمل کرنے کو
جمع ہونے لگے اشرار شبِ ہجرت میں

گھیر کر چاروں طرف سے وہ پیمبرؐ کا مکان
قتلِ حضرت پہ تھے تیار شبِ ہجرت میں

جتنے اصحاب تھے احباب تھے اسلام پسند
سب کے سب ہو گئے اغیار شبِ ہجرت میں

عازمِ ترکِ وطن ہو گیا خالق کا رسولؐ
ہوئے حالات جو دشوار شبِ ہجرت میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کی نصرت کے لئے کوئی نہ آیا ہرگز
ہاں بجز حیدرِ کرارؑ شبِ ہجرت میں
پاس جس جس کی امانت تھی علیؑ کو سونپی
ہوگئے آپ سبکبار شبِ ہجرت میں
گھر سے نکلے تو نظر آگیا لشکر کا حصار
تھے جو ہر ظلم پہ تیار شبِ ہجرت میں
اک حجاب ایسا پڑا قلب و نظر پر ان کے
مخبری کر نہ سکے یار شبِ ہجرت میں
چین کی نیند علیؑ سوتے رہے بستر پر
دشمنوں نے کیا بیدار شبِ ہجرت میں
سامنے سارے فرشتوں کے اس ایثار پہ فخر
کرتا تھا ایزدِ غفارؑ شبِ ہجرت میں
بک گیا نفسِ علیؑ مرضیٔ داور کے عوض
دیکھئے گرمیٔ بازار شبِ ہجرت میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فتح خیبر

علم لے کر بہت جاتے رہے اغیار خیبر میں
مگر ان سے نہ سلجھا عقدۂ دشوار خیبر میں

مسلسل تین دن جاری رہا یہ سلسلہ لیکن
نہ کام آیا کوئی حربہ کوئی ہتھیار خیبر میں

بنا رکھا تھا دیوانہ جنہیں مالِ غنیمت نے
وہ دیوانے نظر آنے لگے ہشیار خیبر میں

قلاعِ سبع کو ڈھانے بہت سے سورما نکلے
مگر فتح و ظفر نے کر دیا انکار خیبر میں

ندامت کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہو سکا ان کو
کہ ان کی ساری ترکیبیں ہوئیں بیکار خیبر میں

فصیلیں بھی بہت مضبوط دروازے بھی بھاری تھے
مگر یہ ڈھونڈتے تھے ریت کی دیوار خیبر میں

تمسخر جب اڑایا بھاگنے والوں کا مرحب نے
جو بزدل تھے وہ شرمندہ ہوئے ہر بار خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوئی جب اِن کی پسپائی سے انکی ہمت افزائی
عدو سمجھے نہیں ہے اب کوئی جرّار خیبر میں

سب اپنی اپنی قسمت آزما کر تھک گئے آخر
نظر آئے نہ لیکن فتح کے آثار خیبر میں

ہوئی یہ صورتِ حالات تو سب ہو گئے خائف
نظر آئی تھی زنگ آلود ہر تلوار خیبر میں

بالآخر سرورِ کونین نے اُٹھ کر یہ فرمایا
بہت نزدیک ہے لوگو کشودِ کار خیبر میں

میں کل اس کو علم دوں گا جو میرا جانشیں ہوگا
رجل ہوگا، جری ہوگا وہی جرّار خیبر میں

نویدِ جانشینی۔ مژدۂ فتح و ظفر سن کر
نظر آنے لگے سب جنگ کو تیار خیبر میں

جو حرصِ جانشینی میں بڑھا شوقِ علمداری
تو سب آئے قریبِ احمدِ مختار خیبر میں

نبی سے تھے بہت نزدیک لیکن سوچتے یہ تھے
نہ جانے کل مقدّر کس کا ہو بیدار خیبر میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

"رجل" کہہ کر تعارف غائبانہ ہے بھلا کس کا
خدا جانے ہیں کس کے منتظر سرکارِ خیبر میں

شجاعت میں نہ اترا کوئی معیارِ پیمبرؐ پر
کوئی غازی سوائے حیدرِ کرار خیبر میں

پیمبرؐ نے پڑھی نادِ علی اور آ گئے حیدر
انہیں ہونا تھا ثابت غازی و جرار خیبر میں

ہوئے اک آن میں آشوبِ چشم و دردِ سر غائب
نبیؐ نے کر دیا یوں جنگ پر تیار خیبر میں

غرض میدان میں پہنچے علی ابن ابی طالب
انہیں دیکھا پریشاں ہو گئے کفار خیبر میں

دفاعی جنگ کے بدلے علیؑ نے پیشقدمی کی
کیا قائم شجاعت کا نیا معیار خیبر میں

تکبر کی فصیلوں میں جو دشمن چھپ کے بیٹھے تھے
انہیں باہر نکالا توڑ کر پندار خیبر میں

علیؑ نے کھینچ لی تیغ دو پیکر نیام سے باہر
ہوئے پھر حملہ آور حیدرِ کرار خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیے مرحب کے دو ٹکڑے اکھاڑا باب خیبر کو
چلی بالکل نرالی شان سے تلوار خیبر میں

پیام امن کا اک خط لئے پھرتے ہیں وہ اب تک
رکی تھی شہ پر جبریل پر تلوار خیبر میں

الٹ پھینکا فقط دو انگلیوں سے باب خیبر کو
کیا آسان تھا جو مرحلہ دشوار خیبر میں

مرے جاتے تھے سارے سورما ٹکرا کے سر اپنا
علیؑ تھے یا کوئی فولاد کی دیوار خیبر میں

پھر اپنی تیغ سے ٹکڑے کیا سونے کا دروازہ
لگایا آپ نے سونے کا اک انبار خیبر میں

علیؑ نے سب کے دامن بھر دیے سونے کے ٹکڑوں سے
غنی ان کو بنا ڈالا جو تھے نادار خیبر میں

انہیں ٹکڑوں پہ اب تک پل رہے ہیں انکے دشمن بھی
جو ان کو دے گئے تھے حیدر کرار خیبر میں

علیؑ نے بدوؤں کا حال و مستقبل بدل ڈالا
لٹیرے ہو گئے قسمت سے ساہوکار خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معیشت اور معاشیات میں وہ انقلاب آیا
جو مفلس قوم تھی وہ ہو گئی زردار خیبر میں
کچل ڈالا غرورِ ارتکازِ دولت و زر کو
یہودی تمکنت کو کر دیا مسمار خیبر میں
کوئی وقعت نہ تھی اب نخوتِ سرمایہ داری کی
کھلونا بن گئے تھے درہم و دینار خیبر میں
علیؑ جب جنگ سے پلٹے تو دونوں ہاتھ خالی تھے
دیا سب کچھ بنامِ ایزدِ غفار خیبر میں
جو گھر پہنچے تو پوچھا فاطمہ زہراؑ نے حیدرؑ سے
سنا ہے مال و زر کے تھے بہت انبار خیبر میں
ذرا یہ تو بتائیں آپ کے حصے میں کیا آیا
بٹا مالِ غنیمت کس طرح اس بار خیبر میں
علیؑ نے سر جھکا کر کہہ دیا بنتِ پیمبر سے
خدا کا شکر کام آئی مری تلوار خیبر میں
ملا انعامِ قدرت صورتِ تیغِ مبیں مجھ کو
ہوئیں جب کوششیں ہر شخص کی بیکار خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بطورِ شکر میں نے راہِ خالق میں لُٹا یا ہے
مرے حصّے کا تھا جو کچھ زرِ بسیار خیبر میں
یہ سُن کر شکر کا سجدہ کیا بنتِ پیمبر نے
ہوئے تھے سرخرو جو حیدرِ کرار خیبر میں
بہت ملتے ہیں شیدائی ہمیں مالِ غنیمت کے
نہیں ملتا مگر ایسا کوئی کردار خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باغ فدک

لاحق جو ہوا حرص کو آزارِ فدک کا
اک دشمنِ دیں بن گیا حقدار فدک کا

تحویل میں زہرا کی رہا چار برس تک
سن سات سے تا گیارہ سروکار فدک کا

سن گیارہ میں دنیا سے سدھارے جو پیمبر
کرنے لگے لالچ سبھی اشرار فدک کا

قربیٰ کا جو حق بیبی کو بخشا تھا نبیؐ نے
اس باغ کے درپے ہوا غدار فدک کا

کی اس نے گواہوں کی طلب بنتِ نبیؐ سے
دعویٰ جو ہوا برسرِ دربار فدک کا

جھٹلایا گیا صحتِ ارشادِ نبیؐ کو
ہر اہلِ حکومت ہوا بیمار فدک کا

قرآن کو کافی جو سمجھتے وہ عیار
کرتے نہ ہی رہے آل سے انکار فدک کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن کسی کو کبھی کافی نہیں ہوتا
بتلا گیا قصّہ سرِ دربار فدک کا
لینا ہی پڑا جھوٹی حدیثوں کا سہارا
زہرا سے جو لینا ہوا دشوار فدک کا
قربیٰ کو پیمبر کے وہ کرتے نہیں تسلیم
غیروں کو بتاتے ہیں جو حق دار فدک کا
شاید انہیں یہ راز بھی معلوم نہیں ہے
قرآن کی توہین ہے انکار فدک کا
قرآن کی آیات کے معنیٰ جو سمجھتا
وہ نام نہ لیتا کبھی زنہار فدک کا
ان ظالموں کے نامۂ اعمال میں شامل
ناراضگی زہرا کی ہے اور بار فدک کا
یہ راز فقط اہلِ تولّا کو ہے معلوم
ایمان کا اقرار ہے اقرار فدک کا
ہو سنتِ نبی سے اگر انکار فدک کا
پھر کون ہے دنیا میں سزاوار فدک کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو لکھ کے پیمبرؐ نے دیا ایک وثیقہ
ٹھکرا دیا زہرا کو جو حق دار فدک کا

ظالم نے وہ تحریر نبی پھاڑ کے پھینکی
اور فاطمہ سے کر دیا انکار فدک کا

حقدار کو کرتا ہے وراثت سے جو محروم
تا حشر رہے گا وہ گنہگار فدک کا

کل بعدِ نبی تھا جو خلافت کا طلب گار
آیا وہ نظر آج طلب گار فدک کا

وہ جس کو قیامت کا کوئی خوف نہیں ہے
اس کو ہے غم اندک و بسیار فدک کا

ہے خفگیٔ زہرا کی سزا جن کو بھی معلوم
وہ ذکر بھی کرتے نہیں سرکار فدک کا

[illegible]

شیطانیت کو ذہن میں MITURE کر لیا
اور نے خود اپنی ذات کو MISURE کر لیا
جنت کریگی تجھ کو بھلا کس طرح قبول
تو نے ... Egnore کر لیا

مشکلوں کے واسطے ہو DISTANCE
کون دے مشکل ستا یہ SANCE
دے بستر مرتضیٰ
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com